رونالڈو کے اربوں روپے کے معاہدہ کو خطرہ لاحق

P12

ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے

سچ کی آواز

SACH ki AWAZ www.sachkiawaz.com सच की आवाज़

شام میں انتخابات تک فورسز پیچھے نہیں ہٹیں گی

P11

₹ 3.00 • Pages 12 New Delhi • Vol.:1 • Issue: 53 (City) SATURDAY 06 OCTOBER 2018 • بے باک صحافت کا علمبردار • ہفت،6 اکتوبر 2018 مطابق،24 محرم الحرام 1440ھ • قیمت:3.00 ₹ • شمارہ: 53 • جلد:1 • نئی دہلی

ٹرمپ کی دھمکی نظر انداز، روس سے میزائل پر قرار

نئی دھلی، (پی این این)

ہندوستان نے امریکہ کی طرف سے پابندیوں کی پرواہ کئے بغیر آج روس سے تقریباً چار سو کلومیٹر تک فضا سے فضا میں مار کرنے والے جدید ترین ایر ڈیفنس سسٹم ایس 400 کی خریداری کے سودے پر دستخط کردیئے۔

ہندوستان کے دورے پر آئے روس کے صدر ولادیمیر پوتن اور وزیر اعظم نریندر مودی کے درمیان آج یہاں ہوئی وفدی سطح کی میٹنگ میں اس سودے پر دستخط کئے گئے ۔ ہندوستان 5.43 ارب ڈالر یعنی تقریباً پانچ ہزار کروڑ روپے میں فضا سے فضا میں مار کرنے والے ان خبر معمول میزائیلوں کے پانچ اسکواڈران خریدے گا۔

میزائیلوں کی سپلائی شروع ہونے کے دو سال کے اندر یعنی 2020 تک شروع ہوجائیگی۔ یہ سودا امریکی ان واربنگ کے باوجود کیا گیا ہے جس میں روس سے ہتھیار خریدنے پر اقتصادی پابندی عائد کرنے کی بات کہی گئی ہے۔

ہندوستان نے وزیر دفاع اور وزیر خارجہ کی سطح پر امریکہ سے پہلے ہی واضح کردیا ہے کہ وہ روس سے ایس 400 میزائل کے سودے سے پیچھے نہیں ہٹے گا۔ اس نے کہا ہے کہ روس کے ساتھ اس کے دہائیوں پرانے دفاعی تعلقات ہیں اور اس سے طویل عرصے سے دفاعی سازوں سامان خرید رہا ہے اور ایس 400 میزائیل سودے پر بھی طویل عرصے سے بات چیت چل رہی تھی۔

واضح ہو کہ امریکہ نے کہا تھا کہ وہ ہندوستان پر کاٹسا یعنی کاؤنٹرنگ امریکہ ایڈورسریز تھرو سنکشنز ایکٹ کے تحت اقتصادی پابندی عائد کرسکتا ہے۔ اس قانون میں التزام ہے کہ اگر کوئی بھی ملک روس، ایران یا شمالی کوریا سے ہتھیاروں کی خریداری کرتا ہے تو اسے امریکی پابندیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔

میٹنگ کے بعد جاری مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ دونوں فریق ایس 400 میزائل خریداری سودے کا تعہد مقدم کرتے ہیں۔ ایس 400 میزائل فضا سے فضا میں مار کرنے والی جدید ترین ایر ڈیفنس سسٹم ہے جو روس کی سرکاری کمپنی الماز انٹے نے تیار کی ہے اور یہ فضا میں 380 کلومیٹر تک کسی بھی ہدف کو نشانہ بنا سکتی ہے ۔ یہ ڈرون، طیارہ یا میزائل کسی بھی حملے کو پہلے ہی بھانپ کر فضا میں نیست و نابود کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل بی ایس دھنوا نے دو دن پہلے ہی کہا تھا کہ ایس 400 میزائل ایر ڈیفنس سسٹم فوج کے لئے یوسٹرا ڈیز کی طرح ہے اور اس سے ہندوستان کی فضائی طاقت کی کنائبر بڑھ جائے گی۔ چین اور پاکستان کے پاس جدید ترین جنگی طیاروں کو دیکھتے ہوئے ہندوستان کے لئے یہ میزائیل سسٹم اپنانی ضروری ہے۔

ذرائع کے مطابق ہندوستان کے یہ سودا کرنے سے یہ پیغام بھی جائے گا کہ وہ اسٹریٹجک معاملات میں کسی کے دباؤ میں آنے والا نہیں ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی اور روسی صدر ولادیمیر پوتن حیدرآباد ہاؤس میں ملاقات کرتے ہوئے

سب کی مرضی سے بنوں گا پی ایم میرا مندر جانا سافٹ ہندوتو نہیں

نئی دھلی، (پی این این)

کانگریس کے صدر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ مدھیہ پردیش میں بی ایس پی کے ساتھ اتحاد ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا اگر اتحاد ہوتا تو زیادہ بہتر ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمانی انتخاب میں بہوجن سماج پارٹی کے ساتھ گٹھ بندھن ہو سکتا ہے۔ انہوں نے امید بتائی کہ مدھیہ پردیش، راجستھان، چھتیس گڑھ اور تلنگانہ کے اسمبلی الیکشن میں کانگریس فتح یاب ہو گی۔ پارلیمانی انتخاب میں تمام اپوزیشن جماعتیں ساتھ آئیں گی خاص کر اتر پردیش میں مہا گٹھ بندھن ہوگا۔

کانگریس صدر نے کہا کہ میرا مندر جانا سافٹ ہندوتو نہیں ہے، اس سے بی جے پی کو پریشانی ہوتی ہے۔ بی جے پی ہر چیز پر اپنا قبضہ چاہتی ہے۔ میں تو گزشتہ سولہ برس سے مندر مسجد اور گرودوارا جا رہا ہوں۔ گجرات میں انتخاب کے دوران کہا گیا کہ میں صرف مندر جا رہا ہوں میری سمجھ میں نہیں آتا کہ مندر، گرودوارا اور مسجد اور گرجا گھر کیوں نہیں جا سکتا۔ انہوں نے ہندو دھرم اور ہندوتو کے فرق کو بتاتے ہوئے کہا کہ ہندو دھرم ایک فلسفہ ہے جبکہ ہندوتو ایک سیاسی فکر ہے۔ ایک سوال کے جواب میں صدر کانگریس نے کہا کہ اگر سب کی مرضی ہوگی تبھی میں پی ایم بنوں گا۔

لوک سبھا انتخاب کے بعد اگر حلیف جماعتیں چاہیں گی تو وہ پی ایم بن سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اپوزیشن نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ انتخاب میں دو مرحلوں کی حکمت عملی اپنائی جائے گی۔ پہلے مرحلے میں ہم سب مل کر بی جے پی کو ہرائیں گے اور دوسرے مرحلے میں کون پی ایم ہوگا اس پر بات ہوگی۔ پی ایم بننے کا معاملہ پورے طور پر اتحادی جماعتیں طے کریں گی۔

انہوں نے کہا کہ پی جے پی کی فکر و نظر کی تشریح آر ایس ایس کرتا ہے اور جو خاص ایشو کو لے کر بی جے پی لڑ رہی ہے وہ آر ایس ایس کے افکار ہیں اور ہم اس نظریے کے خلاف لڑ رہے ہیں۔ راہل نے کہا کہ کانگریس خود ایک فکر و نظر کا نام ہے، جہاں سب کو خود کے اور ساتھ لے کر چلنے کی بات ہوتی ہے اور یہی فکر اب تک کامیاب رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کانگریس اقتدار میں آئی تو وہ تین کام پہلے کرے گی۔ سب سے پہلے چھوٹی صنعتوں کو مضبوطی دے گی، کسانوں کو یہ یقین دہانی کرائی جائے گی کہ آپ کی اہمیت ہے اور تیسرا کام اعلیٰ سطحی میڈیکل اور تکنیکی افراد اسٹرکچر تیار کرنے کا ہے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ انہوں نے اپنی ماں سونیا گاندھی سے سیکھ کر بنا سیکھا ہے میں پہلے بہت زیادہ صبر نہیں کرتا تھا۔

بی جے پی کی فکر و نظر کی تشریح آر ایس ایس کرتا ہے اور جو خاص ایشو کو لے کر بی جے پی لڑ رہی ہے وہ آر ایس ایس کے افکار ہیں اور ہم اس نظریے کے خلاف لڑ رہے ہیں

سب کوڈھونڈنے والا انٹرپول کا چیف خود لاپتہ

پیرس، (پی این این)

فرانس کی پولیس نے چین انٹرپول کے سربراہ مینگ ہونگ وے کی تلاش شروع کر دی ہے۔ انٹرپول کے چیف گزشتہ ہفتے سے لاپتا ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ انٹرپول چیف کو آخری بار ستمبر کے آخر جنوب مشرقی فرانس کے لیان میں انٹرپول کے ہیڈ کوارٹر سے نکلتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ انٹرپول کے چیف چین کے لئے روانہ ہو رہے تھے۔

غور طلب ہے کہ انٹرپول سے 192 ملکوں کی ایجنسیاں جڑی ہوئی ہیں۔ انٹرپول کی سربراہ کی بیوی نے ان کے لاپتا ہونے کی رپورٹ درج کرائی ہے۔ ذرائع کے مطابق انٹرپول کے چیف فرانس سے لاپتا نہیں ہوئے ہیں۔ پیرس ملکوں کا کہنا ہے کہ وہ 29 ستمبر کو فرانس سے روانہ ہوئے تھے۔ انٹرپول کے لئے نومبر 2016 میں ان کی تقرری ہوئی تھی۔ اس سے قبل میگ چین میں پبلک سیکورٹی کے نائب وزیر تھے۔

سنتوں کا الیٹی میٹم: مندر نہیں، تو ووٹ نہیں

نئی دھلی، (پی این این)

ایودھیا کے تنازعے میں ایک نیا موڑ کل اس وقت آگیا جب سنتوں کے ایک اجلاس میں سپریم کورٹ میں حتمی سنوائی شروع ہونے سے پہلے عدم تعاون جماعت کو الٹی میٹم دیتے ہوئے سنتوں نے کہا کہ اگر 31 جنوری سے قبل رام مندر کی تعمیر شروع نہیں ہوئی تو وہ ہندوؤں سے اپیل کریں گے کہ بی جے پی کو ووٹ دیں۔

مندر تعمیر کے لئے تمہد ہالت پر بھروسہ نہیں کر سکتے ۔ سنتوں نے مندر کی تعمیر نہ ہونے کے لئے وزیر اعظم نریندر مودی کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ انھوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کے ذریعہ قانون بنا کر رام مندر کی تعمیر کا راستہ صاف ہو۔ مہنت نرتیہ گوپال داس کی قیادت میں سنتوں کے ایک وفد نے صدر جمہوریہ ہند رام ناتھ کووند سے بھی ملاقات کی۔

مشہور ہندو یوا پاریہ نے کہا کہ کوئی بھی حکومت سپریم کورٹ کے دباؤ میں آ گئی۔ ہمیں سپریم کورٹ سے مایوسی ملی ہے۔ حکومت پارلیمنٹ میں قانون بنا کر رام مندر بنانے کا کام شروع کرائے ۔ اسی حکومت کے رہتے گئو رکشا کا قانون بنے ، دفعہ 370 ہٹے ، یکساں سول کوڈ بنے لیکن ابھی شری رام جنم بھومی پر مندر کی تعمیر ہماری اولیت ہے، اب کوئی تاخیر برداشت نہیں۔

ہندو یوا پاریہ نے مزید کہا کہ 4 نومبر کو دہلی میں پورے ملک کے 3 ہزار سنت تالکٹورہ میں جمع ہوں گے۔ سوامی سریمیرانند نے کہا قانون بنانے کے لئے حکومت کو ایک ڈیڈ لائن دی جائے ۔اس کے بعد آرڈیننس شروع کر دیا جائے۔ مہامنڈلیشور انوبھوتانند یوگی نے صرف کورٹ کے بھروسے نہیں رہ سکتے ۔مرکز اور 22 صوبوں میں حکومت ہونے کے باوجود ہمیں گوارش کرنی پڑ رہی ہے، یہ بہت تکلیف کی بات ہے۔

سوامی وتمیانند سابق وزیر مملکت نے کہا رام جنم بھومی اس سرکار کے دائرے سے باہر ہے ۔ پی جے پی اپنا پوپولیزم کو ایاد کرکے ۔رام مندر کی تعمیر کا التفات کرتے کرتے کئی بڑی ہستیاں دنیا سے رخصت ہو گئیں۔ راجیہ سبھا میں اکثریت کا بہانہ نہیں چلے گا ۔ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں قانون پاس کرایا جا سکتا ہے۔ تمام سوالوں کا وزیر اعظم جواب دے رہے ہیں لیکن رام جنم بھومی کے سوال سے کیوں دامن بچا رہے ہیں؟

مہا منڈلیشور وشویشرانند نے کہا رام مندر تعمیر میں تاخیر سے ہم عوام کا بھروسہ کھو رہے ہیں۔ مکمل اکثریت کی مودی حکومت کو مندر تعمیر کا قانون پارلیمنٹ کے سامنے رکھنا چاہیے۔

رام رتھ پر سوار کانگریس چلی مدھیہ پردیش جیتنے

بھوپال، (پی این این)

کانگریس نے بی جے پی سے لڑنے کی پوری طرح تیاری کر لی ہے۔ اس بار اسمبلی انتخاب میں کانگریس سافٹ ہندوتو کے ایشو کے ساتھ چناؤ لڑنے کا منصوبہ بنایا ہے ۔گزشتہ 15 برس سے مدھیہ پردیش میں کابض شیو راج کی حکومت کو ہٹانے کے لئے کانگریس نے جگلو ان رام کا سہارا لینے کی حکمت عملی بنائی ہے جس کے تحت کانگریس ریاست میں رام ون گمن پتھ یاترا شروع کر دی ہے۔

یہ رتھ یاترا چترکوٹ سے چل کر 7 ضلعوں کی 27 سیٹوں سے گزرے گی۔ ان 27 سیٹوں میں سے 15 سیٹیں بی جے پی کے قبضے میں ہیں اور 11 سیٹیں کانگریس اور 1 بہوجن سماج وادی پارٹی کے پاس ہے ۔یاترا کے دوران راستے میں پہ 75 بڑے مندر ہیں، ان میں 70 رام مندر ہیں۔ راہل گاندھی ان مندروں میں جائیں گے۔ 820 کلومیٹر کے اس سفر کے دوران رتھ 15 اکتوبر کو چترکوٹ پہنچے گا، جہاں سفر کا اختتام ہوگا۔ سیاسی مبصرین اس پوری رتھ یاترا کو راہل گاندھی کا سافٹ ہندوتو قرار دے رہے ہیں۔

وندھیاچل کی ان سیٹوں کا ذات کی بنیاد پر بھی اہمیت حاصل ہے، یہاں جتنی او بی سی ذات کے لوگ ہیں، اتنے ہی آدی واسی اور دیگر بھی ہیں، جن کا ووٹوں پر خاصا اثر ہے۔ کانگریس کی حکمت عملی بنانے والوں کا کہنا ہے کہ رام رتھ ودھ میں پارٹی مضبوط کرے گا۔

رام ون گمن پتھ کی شرعات 2004 میں اوما بھارتی نے کی تھی ۔اس پورے پتھ کو لوز ازم سرکٹ بنانے کا اعلان بھی ہوا تھا۔2007 میں شیو راج نے اس کو بنانے کا وعدہ کیا تھا۔اس سلسلہ میں 11 ہندو مذہبی داستانوں کی کیلی بنائی گی۔ 2011 میں اس کیلی نے رپورٹ بھی دے دی ، پھر دو مرحلوں میں سروے بھی ہوا اور اس پر 33 کروڑ روپے خرچ بھی ہوئے لیکن معاملہ جوں کا توں ہے اب کانگریس اس وعدے کو پورا کرنے کے لئے رتھ نکال رہی ہے۔

شاہ باز شریف گرفتار، اب زرداری کی باری

لاہور، (ایجنسیاں)

گو کہ پاکستان میں نواز شریف کو ہائی کورٹ کے ذریعہ رہائی مل چکی ہے، لیکن اب ان کے چھوٹے بھائی شاہباز شریف کو نیب نے گرفتار کرلیا ہے۔

ذرائع کے مطابق پاکستان کے قومی احتساب بیورو (نیب) نے لاہور میں سابق وزیر اعلیٰ پنجاب مسلم لیگ کے صدر اور اپوزیشن کے لیڈر شاہباز شریف کو آشیانہ ہاؤسنگ اسکیم میں بدعنوانی کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔

نیب اعلامیہ کے مطابق شاہ باز شریف کو آشیانہ ہاؤسنگ اسکیم کھیل میں گرفتار کیا گیا ہے ۔خبر یہ بھی ہے کہ پاکستان کے سابق صدر آصف زرداری بھی گرفتار کئے جا سکتے ہیں ۔ان کے گھر کے چاروں طرف تحت تھیرا پدی کی گئی ہے۔

شہباز شریف کی گرفتاری پر پاکستان پیپلز پارٹی نے شدید مذمت کی ہے۔ شہباز کی گرفتاری کے بعد زرداری سمیت کئی بڑے لیڈران کی گرفتاری متوقع ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ شہباز کے بعد سعد رفیق کا نمبر آ سکے گا۔ ادھر سابق وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف کے بیٹے محمود شہباز نے اپنے والد کی گرفتاری کو ایک کھوجز کا نتیجہ قرار دیا ہے۔

گزشتہ 12 سالوں سے ماز مین عمرہ و حج کی خدمت میں سرگرم

الخدم گروپ

عمرہ اکتوبر، نومبر، دسمبر، جنوری و فروری

بکنگ اوپن 2018-2019

₹ 38,000/- 15 دن ، وایا فلائیٹ

₹ 42,000/- 15 دن ، ڈایریکٹ

₹ 55,000/- 15 دن ، ڈایریکٹ

بکنگ اوپن Oct, Nov, Dec Jan & Feb

شامل: ویزا، ہوٹل مکہ، ناشتا کھانا، ہوٹل مدینہ، زیارت، ٹرانسپورٹ، ٹکٹ، لانڈری

Building No.6, Office No.2, First Floor, The Fazar Guest House, Hazrat Nizamuddin, New Delhi-110013

1800 5323 786

+91 97115 97786

info@alkhadamgroup.com

www.alkhadamgroup.com

ممتا بنرجی کی کابینہ میں معمولی ردوبدل

کلکتہ (یو این آئی)

ممتا بنرجی کی قیادت والی حکومت نے کابینہ میں معمولی ردوبدل کیا ہے۔ وزیر خزانہ امیت مترا کو انفارمیشن تکنالوجی اور الیکٹرانک محکمہ کا اضافی چارج دیا گیا ہے ۔حکومت کی جانب سے جاری ریلیز کے مطابق برتیہ باسو جن کے پاس آئی ٹی کا محکمہ تھا اب پاپیکنا ٹولی کا محکمہ دیکھیں گے ۔ریاستی وزیر خزانہ امت متراس وقت تین محکمہ دیکھ رہے تھے جس میں کامرس وانڈسٹری ،خزانہ اور مائیکرو اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائز ویلیکسٹال ۔اب ان کے پاس آئی ٹی محکمہ کا اضافی چارج بھی سونپ دیا گیا ہے۔

مودی حکومت غیر مقبول

2019 میں ایک نئی قیادت کا ابھرنا طے

حیدرآباد(یو این آئی)

آندھرا پردیش کے وزیراعلیٰ چندرابابو نائیڈو نے دعویٰ کیا ہے کہ مرکز کی موجودہ حکومت غیر مقبول ہوگئی ہے اور 2019 میں عوام میں ایک متبادل طاقت ابھرے گی۔

انہوں نے قومی سیاست پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ مرکز سے مایوس عوام اس کے متبادل کا انتخاب کرلیں گے۔

انہوں نے رفائل معاملت پر مرکزی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملت کی وجوہات بتانے کی ذمہ داری حکومت پر ہے۔اس سوال پر کہ آئندہ انتخابات میں ان کی پارٹی تلگودیشم کا کیا رول ہوگا تو انہوں نے کہا کہ ہمیں ملک کے مفاد میں کام کرنا ہوگا۔

انہوں نے ایندھن کی بڑھتی قیمتوں پر بھی مرکزی حکومت پر شدید تنقید کی اور کہا کہ پٹرول کی قیمتوں پر قابو پانے کی مرکز کو کوئی پروا نہیں ہے۔ جنہوں نے عوام کو دھوکہ دینے والے قرار ہوگئے ہیں۔ انہوں نے نوٹ بندی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس سے ملک کا ہر شہری متاثر ہوا۔مرکز کی جانب سے بی جی پی بھی مناسب طور پر عمل نہیں کیا گیا۔ گزشتہ ساڑھے چار برسوں میں عام آدمی کو کوئی فائدہ نہیں پہنچایا گیا۔

انہوں نے اے پی سی نظیم کو قانون کے دعداں پر عمل نہ کرنے پر بھی این ڈی اے حکومت پر تنقید کی۔ انہوں نے اے پی کو خصوصی درجہ کے مسئلہ پر کہا کہ مرکز نے اے پی کو خصوصی درجہ دینے ہوئے دھوکہ دیا ہے ۔اس وقت کے وزیراعظم منموہن سنگھ نے اس وعدہ کو پورا نہیں کیا۔انہوں نے اے پی کے نئے دارالحکومت کی تعمیر کے لیے فنڈس بھی نہ دیئے پر مرکز کو نشانہ بنایا۔

ماب لنچنگ کے واقعات پر فوری طور پر کارروائی کی جائے

بھوپال(یو این آئی)

مدھیہ پردیش میں بھیڑ کے ذریعہ پرتشدد کے واقعات پر فوری طور پر سخت کارروائی کی جائے گی۔ ریاست میں ماب لنچنگ اور ماب وائلینس کے واقعات کو تعزیرات ہندی دفعات کے تحت جرم تسلیم کیا جائے گا۔

سرکاری اطلاع کے مطابق سپریم کورٹ کی ماب لنچنگ اور تشدد کو روکنے سے متعلق ہدایات پر ریاست انتظامیہ نے ماب لنچنگ کے معاملوں کے فوری حل کے لیے ضلعوں میں پولیس سپرنٹنڈنٹ کو نوڈل افسر مقرر کیا ہے۔ پولیس ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ نوڈل آفیسر ضلع میں ماب وائلینس اور ماب لنچنگ کے واقعات کو روکنے اور ان پر ضروری کارروائی کیلئے جوابدہ ہوگا۔

سوشل میڈیا،پرنٹ میڈیا، الیکٹرونک میڈیا، کسی شخص یا گروپ کے ذریعہ کسی بھی طرح کے گمراہ کن پیغام، ویڈیو اور افواہ پھیلانے والے افراد کے خلاف تعزیرات ہند کے دفعات کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی۔ افواہوں کی سطح میں اضافہ کی جانب سے تشدد کی اطلاع یا تشدد کے رجحان والی غیر قانونی بھیڑ پرتشدد کے واقعات کو روکنے کے لیے ضرورت کے مطابق طاقت کا استعمال کیا جائے گا۔ غیر قانونی مجمع پر دفعہ 129 اور دیگر قانونی دفعات کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی۔

فاصلاتی کورسز کی آخری تاریخ میں تبدیلی

حیدرآباد(یو این آئی)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں فاصلاتی تعلیم کے کورسز کی تاریخ میں تبدیلی کرتے ہوئے اسے 20 اکتوبر کیا گیا ہے۔

یونیورسٹی گرانٹس کمیشن ۔ ڈسٹنس ایجوکیشن بیورو کی ہدایت پر یہ تبدیلی کی گئی ہے ۔ اس سال ساتھ کورسز ایم اے (اردو،انگریزی،تاریخ)،بی ایڈ،بی ایس سی (لائف سائنسز)،بی ایس سی (فزیکل سائنسز) کے علاوہ 4 نئے کورس ایم اے عربی،ایم اے اسلامک اسٹڈیز،ایم اے ہندی اور بی کام پروگرامس داخلے دیئے جارہے ہیں۔

روسی صنعتیں تجارتی امکانات کا فائدہ اٹھائیں: مودی

نئی دہلی(یو این آئی)

روس کی کمپنیوں کو دفاعی پیداوار ، نیوکلیائی توانائی،بجلی، بنیادی ڈھانچے اور آئی ٹی شعبے میں سرمایہ کاری کے لئے دعوت دیتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے جمعہ کو کہا کہ ہندوستان میں تجارتی امکانات کا فائدہ حاصل کرنے کے لئے روسی صنعتوں کو آگے بڑھ کر اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔

مودی نے یہاں ہندوستان۔روس کی صنعت کاروں کی ایک مشترکہ میٹنگ کوخطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اور روس کے تعلقات اب غیر ضرورت شندہ سے آگے جاچکا ہے اس لئے روسی صنعتوں کو ہندوستان میں پیداوار کے بارے میں سوچنا چاہئے۔

انہوں نے کہا کہ "میک ان انڈیا" پروگرام کے تحت روسی کمپنیاں ہندوستانی صنعتوں کے ساتھ مشترکہ طور پر ہندوستان میں مینوفیکچرنگ کرسکتی ہیں اور کم پیداواری لاگت اور جامع امکانات کا فائدہ اٹھاسکتی ہیں۔اس موقع پر روس کے صدر ولاد میئر پوٹن بھی موجود تھے ۔گزشتہ چار برسوں دوران اپنے دور حکومت کی میعشت کو بہتر کرنے کی اپنی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ دونوں ممالک کے تعلقات صدیوں پرانے ہیں اور یہ آپسی یقین اور سمجھ پر منحصر ہیں۔ روسی صنعت کاروں کے لئے ہندوستان میں ایک سسٹم وضع کیا گیا ہے جس میں ان کے سبھی مسائل حل کئے جاتے ہیں۔

نئی دہلی : حیدرآباد ہاؤس میں روسی صدر ولادیمیر پوتن اور وزیراعظم نریندر مودی۔

کٹھوعہ معاملے میں نئی عرضداشت سپریم کورٹ سے خارج

نئی دھلی(یو این آئی)

سپریم کورٹ نے کٹھوعہ عصمت دری اور قتل معاملے کی مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) سے جانچ کروانے کے متعلق ایک ملزم کی نئی عرضداشت آج خارج کردی۔ جسٹس آدھے ایشش لالت اور جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی بینچ نے ملزم پرویش کمار کی عرضداشت کو خارج کرتے ہوئے کہا کہ کرپولس کی جانچ میں کوئی کمی تھی تو اس کو پچھلی عدالت میں اٹھایا جانا چاہئے تھا۔عدالت نے معاملے کی آزاد انجمنی سے جانچ کروانے کے متعلق دو دیگر ملزموں کی ایک عرضداشت بھی ٹھکرا دی۔عرضی گزاروں کی دلیل تھی کہ معاملے کی پہلے کی جانچ میڈیا ٹرپل میں پرمیتی پرتھی تھی ۔بینچ نے دونوں عرضداشت خارج کرتے ہوئے عرضی گزاروں سے کہا کہ وہ معاملے کی سماعت کے دوران نچلی عدالت میں اپنی بات اٹھاسکتے ہیں۔

ہندوستان خریدتا رہے گا ایران سے تیل

نئی دھلی (ایجنسیاں)

روس S-400 ڈیل کرنے کے بعد اب ہندوستان نے واضح کیا ہے کہ وہ امریکہ پابندی کے رہوجھی ایران کے ساتھ تجارت جاری رکھے گا۔سرکاری ریفائنر نے ایران سے 1.25 ملین ٹن خام تیل خریدنے کیلئے عہد کیا ہے،ڈالر میں منتقلی کی جگہ روپے میں کاروبار کرنے کی سمت میں قدم اٹھانے کی تیاری کرلی ہے۔

ایندھن کے متبادل ذرائع استعمال کئے جائیں

مبئی(یو این آئی)

کابینہ نے انتھولوں کی ٹیکنیزیوں میں سرمایہ لگانے کی منظوری دے دی ہے ۔ وزیرموصوف نے کہا کہ ملک کو درآمدات کم کرنے اور برآمدات کو بڑھانے کی ضرورت ہے ۔انہوں نے کہا کہ متبادل ذرائع کی درآمد کے لئے نئے اقدامات کرنے اور ان کی حمایت کرنے کی ضرورت ہے۔

انڈیا نیکم 2018 ہندوستان میں کیمیکلز اور پیٹروکیمکز صنعت کی سب سے بڑی کانفرنس ہے۔جس کا اہتمام کیمیاوی اشیا اور کیمیاوی کھادوں کے وزارت کے کیمیاوی اشیا اور پیٹروکیمکز کے محکمے نے ایف آئی سی سی آئی کے ساتھ طلکر کیا ہے۔ انڈیا نیکم 2018 چار سے چھ اکتوبر 2018 تک ممبئی میں منعقد ہوگی۔ گذکر کرنے اس موقع پر اپنی تقریر میں کہا تھا کہ ہندوستان ،تیزی سے ترقی کرتی ہوئی ایک بڑی معیشت ہے اور جلوگ ہندوستان میں سرمایہ کاری کررہے ہیں ، انہیں بڑا فائدہ ہوگا۔

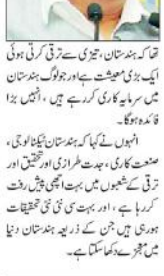

انہوں نے کہا کہ ہندوستان ٹیکنالوجی، صنعت کاری ، بہدت طرازی اور تحقیق اور ترقی کے شعبوں میں بہت اچھی پیش رفت کررہا ہے ، اور بہت سی نئی تحقیقات ہورہی ہیں جن کے ذریعہ ہندوستان دنیا میں مجزے دکھاسکتا ہے۔

کشمیر کی صورت حال کیلئے پاکستان ذمہ دار

نئی دھلی(یو این آئی)

وزیر داخلہ راج ناتھ سنگھ نے جموں وکشمیر کی صورتحال کے لئے براہ راست پاکستان کو ذمہ دار قرار دیتے ہوئے آج کہا کہ اسے اپنی حرکتوں کو چھوڑنا ہوگا۔

ہندوستان ٹائمز لیڈرشپ سمٹ میں جمعہ کو اپنے خطاب میں سنگھ نے کہا کہ "میں اس بات کی حمایت کرتا ہوں کہ جموں وکشمیر میں صورت حال کے بہتر ہونی چاہئے۔ جموں وکشمیر میں ہم جس صورت حال کا سامنا کررہے ہیں وہ زیادہ تر پاکستان کی وجہ سے ہے۔"

انہوں نے کہا کہ پاکستان کو اپنی حرکتوں سے باز آنا ہوگا کیونکہ بین الاقوامی سطح پر وہ مسلسل الگ تھلگ پڑ رہا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ "میں اپنی فوج سے ہمیشہ کہتا ہوں کہ ہمیں پہلی گولی نہیں چلانی ہے ۔پاکستان ہمارا پڑوسی ہے ۔لیکن اگر وہ ہم پر گولی چلاتا ہے تو ہمیں سوچنے کی ضرورت نہیں ہے ۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ آخر کار پاکستان کو اپنی حرکتیں چھوڑنی پڑیں گی ۔ "وزیر داخلہ نے کہا کہ "یہاں تک اسلامی ممالک بھی پاکستان کے خلاف بول رہے ہیں ۔یہ ایسی بات ہے کہ ہندوستانی مسلمانوں نے اپنا ہندوستانی کردار نہیں چھوڑا ہے۔"

ڈی ایم آئی سی میں روسی کمپنیوں کیلئے امکانات تلاش کئے جائیں

نئی دھلی(یو این آئی)

ہندوستان اور روس کے درمیان تجارت اور سرمایہ کاری کے وسیع امکانات تلاش کرنے پر زور دیتے ہوئے مرکزی وزیر برائے صنعت وتجارت سریش پربھو نے جمعہ کے روز کہا کہ دہلی ممبئی صنعتی کلیارے (ڈی ایم آئی سی) میں روسی کمپنی کے لئے مواقع تلاش کئے جائیں گے۔

پربھو نے یہاں ہندوستان روس تجارتی فورم کی ایک میٹنگ کوخطاب کرتے ہوئے کہا کہ ڈی ایم آئی سی میں روسی کمپنیوں کیلئے بھی مقام کا تعین کیا جائے گا۔ مغربی ہندوستان کی صنعتی ترقی میں اہم کردار نبھانے والے ڈی ایم آئی سی کو چلیان کے تعاون سے تیار کیا جارہا ہے ۔ یہ گلیارہ دہلی سے ممبئی تک ،جو گجو دیلی، مغربی اتر پردیش، ہریانہ، راجستھان، گجرات اور مہاراشٹر سے گزر رہا ہے۔

یوروشیا کے ساتھ تجارت کے امکانات پر انہوں نے بتایا کہ دونوں ممالک کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے پر تبادلہ خیال کے لئے ایک ٹیم آئندہ سال جنوری میں ہندوستان آئے گی یہ معاہدے کے مختلف پہلوؤں پر وسیع بیانے پر تبادلہ خیال کرے گی اور تمام متعلقہ فریقین سے ملاقات کرے گی۔

پوجا کمیٹیوں کو سرکاری خزانے سے مدد کرنے کے فیصلے پر روک

کلکتہ (یو این آئی)

کلکتہ ہائی کورٹ نے ممتا بنرجی کی قیادت والی بنگال حکومت کے 28 ہزار پوجا کمیٹیوں میں 28 کروڑ روپے تقسیم کرنے کے فیصلے پر 9 اکتوبر تک روک لگادی ہے۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے گزشتہ مہینے ستمبر میں 28 ہزار پوجا کمیٹیوں کے درمیان 28 کروڑ روپے تقسیم کرنے کا اعلان کیا تھا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پوجا کمیٹیوں کے اراکین کو ایک میٹنگ میں کہا تھا کہ بنگال کے اضلاع میں 25 ہزار اور کلکتہ میں 3 ہزار پوجا کمیٹیاں ہیں ۔حکومت نے ہر ایک پوجا کمیٹی کو دس ہزار روپے دینے کا فیصلہ کیا ہے ۔وزیر اعلیٰ کے اس فیصلے کی کئی حلقوں سے سخت تنقید کی گئی تھی ۔آر ایس پی کے جنرل سکریٹری اشک گھوش نے سرکاری خزانے کا غلط استعمال کا الزام عاید کیا۔

پاکستان کو ڈس رہے ہیں آستین کے سانپ

ادھم پور(یو این آئی)

جموں وکشمیر کے پولیس سربراہ دلباغ سنگھ نے کہا کہ پاکستان کو اپنے پالے ہوئے سانپ ہی ڈس رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کے باوجود پاکستان سانپ پالنے کا اپنا شوق ترک نہیں کرتا۔ دلباغ سنگھ جمعہ کے روز یہاں ریاستی پولیس کے عہدیداروں اور اہلکاروں کے ایک اجتماع سے خطاب کررہے تھے۔

انہوں نے کہا کہ پڑوسی کے آنگن میں سانپ چھوڑنے بھی پاکستان کا شوق ہے لیکن جموں وکشمیر پولیس کے اہلکار پاکستان کے چھوڑے ہوئے سانپوں کو کچلنے کے عادی بن گئے ہیں۔ پولیس سربراہ نے کہا کہ پاکستان کی لگائی ہوئی آگ اسے ہی تباہ اور برباد کررہی ہے۔

ان کا کہنا تھا آج ایک خبر ملی کہ ڈوڈہ کے ایک لڑکے نے فیس بک پر جوانوں کی بے شعوڈاد ،ڈوڈہ اور رام بن کے دورے کے دوران میں نے آگاہ کیا تھا کہ پڑوسی پاکستان نے اس طرح کا ماحول بنا رکھا ہے جہاں اس کو یہاں کی امن شانتی اچھی نہیں لگتی ۔اسے عادت ہوگئی ہے کہ خود بے شک وہ آگ میں جلے لیکن دوسرے کے گھر میں انہیں آگ طور دکھائی دینی چاہیے۔ اس لگائی ہوئی آگ انہیں خود تباہ اور برباد کررہی ہے ۔ خود ان کے اسکولوں کے اندر جلنے ہو رہے ہیں۔ ان کے سیاسی لیڈران مارے جارہے ہیں'۔ دلباغ سنگھ نے کہا کہ پاکستان کو اپنے پالے ہوئے سانپ ہی ڈس رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا "ان کے اپنے پالے ہوئے سانپ انہیں ڈس رہے ہیں مگر اس کے باوجود انہیں ابھی بھی سانپ پالنے کا شوق ہے۔اور یہ بھی شوق ہے کہ سانپ کو پڑوسی کے آنگن میں چھوڑا جائے ۔ لیکن آپ (پولیس کے عہدیدار و اہلکار) بھی اب عادی ہوگئے ہو۔ آپ بھی اس کے فن کو کچلنے کا ہنر رکھتے ہو۔

اے پی کی تین کمپنیوں پر آئی ٹی کے چھاپے

وجینے واڑ(یو این آئی)

انکم ٹیکس کے عہدیداروں نے آندھرا پردیش کے وجینے واڑہ ،گنٹور اور نیلیپیٹ کی تین کمپنیوں پر چھاپے مارے ۔سرکاری ذرائع نے کہا کہ آئی ٹی کے عہدیداری ،دہلی اور حیدرآباد سے ،تمعرات کی شام پہنچے اور سٹی پولیس کمشنر ،گنٹور اور دین سپرنٹنڈنٹ پولیس سے خواہش کی کہ انہیں سیکورٹی فراہم کی جائے ۔ آئی ٹی کے عہدیداد آج یہوں میں تقسیم ہوگئے اور آج صبح سدرن کنسٹرکشن اینڈ ڈیولپرس ، لمبی پیپٹ وجینے واڑہ ،مضلع گرشنا کے نیلیپا پیٹ کی پری کاسٹ برک یونٹ پر چھاپے مارے ۔ آئی ٹی کی ٹیم نے گنٹور میں وی سی لاجسٹک کمپنی پر بھی چھاپے مارے۔

دوطرفہ معاہدے کبھی بھی کارآمد ثابت نہیں ہوسکتے

سری نگر (یو این آئی)

حریت کانفرنس (ح) چیئرمین میرواعظ مولوی عمر فاروق نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کے صرف دو ہی راستے ہیں۔ یا تو اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل آوری کی جائے یا مسئلہ سے جڑے تین فریقین ،بھارت ، پاکستان اور کشمیری عوام کے مابین سہ فریقی مذاکراتی عمل کا راستہ اختیار کیا جائے کیونکہ دوطرفہ معاہدے کبھی بھی کارآمد ثابت نہیں ہوسکے ہیں۔

میرواعظ نے اس کا اظہار سری نگر کی تاریخی مرکزی جامع مسجد میں جمعہ کا پہلا معمول کا خطبہ دیتے ہوئے کیا جہاں دو سنتوں کے بعد خطبہ جمعہ ادا کرنے کی اجازت دی گئی۔ ان کا کہنا تھا ہمارا صرف ایک ہی مطالبہ ہے ۔وہ ہے رائے شماری جس کے ذریعے یہاں کے عوام اپنے سیاسی مستقبل کا فیصلہ خود کرسکتے ہیں ۔ ہم نے بارہا کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کے صرف دو ہی راستے ہیں۔ یا تو اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل آوری کی جائے یا مسئلہ سے جڑے تین فریقین ،بھارت ، پاکستان اور کشمیری عوام کے مابین سہ فریقی مذاکراتی عمل کا راستہ اختیار کیا جائے کیونکہ دوطرفہ معاہدے کبھی بھی کارآمد ثابت نہیں ہوسکے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ریاست جموں وکشمیر کے لوگوں نے گذشتہ سات دہائیوں کے دوران بہت سے اتار چڑھاؤ دیکھے ہیں۔ یہاں کے عوام نے دیکھا کہ حکومت ہندوستان نے ان برسوں میں جو پالیسی اختیار کی وہ پالیسی صرف اس بنیاد پر قائم تھی کہ یہاں کے لوگوں کا بنیادی حق جو ہندوستان ،پاکستان اور اقوام متحدہ نے تسلیم کیا ہے اس بنیادی حق یعنی حق خودارادیت کو کس طرح کمزور کیا جائے ۔ میرواعظ نے الزام لگایا کہ سنہ 1947 سے آج تک جو بھی معاہدے بھارت اور کشمیر کے ہندوانہ ہاتھوں کے درمیان وجود میں آئے ان کا مدعا اور مقصد یہی تھا کہ کشمیر کا ذکر کمزور کیا جائے اور کشمیر کو سیاسی ،اقتصادی اور بین الاقوامی طور کس طرح بھارت میں ضم کیا جائے۔

مینہ جنگجو پولیس حراست سے فرار

سری نگر (یو این آئی)

شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ کے اپیل ٹاون سوپور میں جنگجوؤں کا ایک مبینہ بلاتی زمین مرکز (لوی ڈیلیور) پیس تک ۔پولیس حراست سے فرار ہوگیا ہے۔ذرائع نے بتایا کہ معراج الدین خان عرف معروف ساکنہ نیو کالونی سوپور پولیس تھانہ سوپور کی حراست سے فرار ہوگیا ہے ۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس نے دعویٰ کیا تھا کہ معراج الدین جنگجوؤں کا بلاتی زمین مرکز پر مرتد کرایا تھا۔پولیس نے دعویٰ کیا تھا کہ معراج الدین جنگجوؤں کا بلاتی زمین مرکز پر حملہ آور ہونے والے معراج الدین کو سوپور پولیس نے چار روز قبل ایک چیکنگ پوائنٹ پر گرفتار کرایا تھا۔پولیس نے دعویٰ کیا تھا کہ معراج الدین جنگجوؤں کا بلاتی زمین مرکز پر حملہ آور ہونے والے معراج الدین کو ڈھونڈ نکالنے کی کاروائی شروع کی گئی ہے۔

جیش کانفرنس کے کارکنوں پر فائرنگ کا بے ہلاکت تیز واقعہ ریاست میں بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلے کی ووٹنگ کے محض دو روز قبل پیش آیا ہے۔ یہاں یہ عہد اقاش ذکر ہے کہ جیش کانفرنس کے ساتھ ساتھ دوسری بڑی علاقائی جماعت پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) نے ریاست میں ہونے والے بلدیاتی اور پنچایتی انتخابات کا بائیکاٹ کیا ہے۔ یہ نیوز رپورٹ فائل کئے جانے تک وادی میں

سری نگر میں فائرنگ ،نیشنل کانفرنس کے 2 کارکن ہلاک

سری نگر (یو این آئی)

جموں وکشمیر کے گرمائی دارالحکومت سری نگر کے حبہ کدل میں جمعہ کے روز نامعلوم اسلحہ بردارون نے نائرگیٹ فائرنگ کرکے نیشنل کانفرنس کے دو کارکنوں کو ہلاک جبکہ تیسرے کو شدید طور پر زخمی کردیا۔

فائرنگ کے بے ہلاکت خیز واقعہ گنجان آبادی والے حبہ کدل کے کرخی محلہ میں جموں کی صبح قریب گیارہ بجے پیش آیا۔ نیشنل کانفرنس کے مقتول کارکنوں کی شناخت نذیر احمد بٹ اور مشتاق احمد وانی کے بطور کی گئی ہے ۔ ان میں سے نذیر احمد مقامی خاتون ممبر آسیہ شمیم فردوس کے دفتر کا انچارج تھا۔زخمی کی شناخت شکیل احمد زنگو کے بطور کی گئی ہے۔

جیش کانفرنس کے کارکنوں پر فائرنگ کا بے ہلاکت تیز واقعہ ریاست میں بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلے کی ووٹنگ کے محض دو روز قبل پیش آیا ہے۔ یہاں یہ عہد اقاش ذکر ہے کہ جیش کانفرنس کے ساتھ ساتھ دوسری بڑی علاقائی جماعت پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) نے ریاست میں ہونے والے بلدیاتی اور پنچایتی انتخابات کا بائیکاٹ کیا ہے۔ یہ نیوز رپورٹ فائل کئے جانے تک وادی میں

کارکنان کی ہلاکت پر نیشنل کانفرنس قیادت شدید برہم

سری نگر (یو این آئی)

پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مذیر احمد بٹ اور مشتاق احمد وانی کی جنت نشینی اور بلند درجات اور پسماندگان کو صبر عظیم برداشت کرنے کیلئے دعا کی ۔انہوں نے کہا کہ ایک بے گناہ انسان کا قتل ، ساری انسانیت کے قتل کے برابر ہے،اور ان ہلاکتوں کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے ۔اس انسانیت سوز اور بزدلانہ واقعہ کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے پارٹی قیادت نے کہا کہ ایک ایسے وقت میں، جب جیش کانفرنس نے بلدیاتی اور پنچایتی انتخابات سے دوری بنائے رکھی ہے، پارٹی کے ورکروں کو نشانہ بنانا کئی سوالات کو جنم دیتا ہے۔

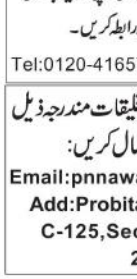

سرکرم کسی بھی جنگجو تنظیم نے اس فائرنگ کی ذمہ داری قبول نہیں کی گئی۔

جائے واردات پر پہنچنے والے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) سری نگر امتیاز اسماعیل نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ ایس پی کے کارکنوں کو نذدیک سے نشانہ بنایا گیا ہے۔

ہند۔چین تجارتی تعلقات پر رپورٹ جاری

نئی دھلی(یو این آئی)

مرکزی وزیر برائے صنعت وتجارت سریش پربھو نے جمعہ کو کہا کہ چین کے ساتھ ہندوستان کے تجارتی تعلقات کو منضرد قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونیا میں تحفظ پسندی پر عالمی معیشت کو نقصان پہنچ رہا ہے۔

پربھو نے یہاں 'ہند۔چین تجارت' پر حکومت کی ایک رپورٹ جاری کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے تجارتی تعلقات دیگر ممالک کے مقابلے زیادہ دلچسپ ہیں۔

اگر آپ کو **سچ کی آواز** کی کاپی دستیاب نہیں ہوپارہی ہے تو اس نمبر پر رابطہ کریں۔

Tel:0120-4165786-Mob:7982919029

اپنے مضامین وشعری وادبی تخلیقات مندرجہ ذیل پتے پر ای میل پر ارسال کریں:

Email:pnnawazurdu@gmail.com
Add:Probitas News Network
C-125,Sector-2,Noida,U.P.
201301

مختصر مختصر

23 نشستوں پر انتخابات لڑیں گی لیفٹ جماعتیں

جگد لپور(یو این آئی)

آیندہ اسمبلی انتخابات میں بائیں بازو جماعتیں چھتیس گڑھ میں 23 نشستوں پر مل کر انتخابات لڑیں گی ۔ بائیں بازو جماعتوں نے مشترکہ طور پر اتحاد قایم کیا اور ان کے درمیان نشستوں کی تقسیم بھی ہوگئی ہے ۔سب سے زیادہ 14 پرنشستوں پر کمونسٹ پارٹی آف انڈیا اپنے امیدوار اتارے گی ان میں بیشتر نشستیں بستر ڈویژن کی ہیں ۔ بتایا جارہا ہے کہ ضابطہ اخلاق آگو ہونے کے بعد جماعتیں اپنے اپنے امیدواروں کا اعلان کریں گی ۔ کمونسٹ پارٹی آف انڈیا کے ریاستی سکریٹری آر ڈی راؤ نے بتایا کہ مرکزی قیادت سے امیدوار منتخب کرنے کی اجازت کے بعد ہی آگے کارروائی کی جائے گی۔

57 سال سے مونگ پھلی کھا کر زندہ رہنے والی خاتون

حیدرآباد(یو این آئی)

انسان کو زندہ رہنے کے لئے غذا کا استعمال ضروری ہے ۔ غذا چاہے وہ چاول ،یا روٹی ہر حال میں درحال ہی کے لئے کھانا ضروری ہے لیکن آپ کو جان کر حیرت ہوگی کہ ایک خاتون گزشتہ 57 سال سے کھانے کے بجیر صرف مونگ پھلی کھاتے ہوئے نہ صرف زندہ ہے بلکہ صحت مند ہے ۔ خوابیہ نی نامی یہ خاتون تلنگانہ کے ضلع جگتیال میں مقیم ہے جو گزشتہ 57 برسوں سے مونگ پھلی کو بطور غذا استعمال کررہی ہے۔

جگتیال ضلع کے رائیکل منڈل کے موضع سنجا پور سے تعلق رکھنے والی 70 سالہ خوابیہ نی گزشتہ 57 برسوں سے بطور غذا مونگ پھلی کا استعمال کررہی ہے ۔ خوابیہ نی نے بتایا کہ وہ گزشتہ 57 برسوں سے غذا کے طور پر مونگ پھلی کا استعمال کررہی ہے ۔ انھوں نے بتایا کہ انکی شادی بچپن میں انکی مرضی کے خلاف کی گئی جب وہ بہت چھوٹی تھی اور شادی کے مفہوم سے بھی واقف نہیں تھی۔

سچ کی آواز
Title Code: DELURD03216
مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر سید فیصل علی نے مالک بلاک نمبر ایل بی۔868، نیو اشوک گر، دہلی۔110096 میں چھپوا کر دہلی۔110025 سے شائع کیا۔
"سی ای او ایڈیٹر ان چیف۔ سید فیصل علی
*خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کے لئے ذمہ دار
*ہر مقدمہ کا فیصلہ صرف دہلی کے قانونی دائرہ کے تحت ہوگا۔
دفتر: ایڈریس: پروبیٹاس نیوز نیٹ ورک پرائیویٹ لمیٹڈ، سی-125، فیز-2، نوئیڈا-201301
Owner, Printer, Publisher & Editor: Sayed Faisal Ali, printed at Sai Printing Press, B-868, New Ashok Nagar, Delhi - 110096 and published from L-94, Abul Fazal Enclave, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-110025.
*CEO,Editor-in-Chief: Syed Faisal Ali
*Responsible for selection and editing of news. All disputes arise are subject to New Delhi jurisdiction.
OFFICE: Editorial & Marketing:
Probitas News Network Pvt. Ltd.,
C-125, First Floor, Sector-2, Noida - 201 301.
Contact: 0120-4165786
E-mail:Pnnawazurdu@gmail.com

ڈی ٹی سی ہوئی ڈیجیٹل، آن لائن ملیں گے پاس

نئی دہلی(پی این این) دہلی سرکار نے ڈی ٹی سی بس پاس نظام کو آن لائن کرنے کی تیاری پوری کرلی ہے۔ ٹرانسپورٹ کے وزیر کیلاش گہلوت نے بتایا کہ 11 اکتوبر سے اسکیم لانچ کی جارہی ہے اور اس دن سے ڈی ٹی سی کے جنرل پاس بنانے کے لئے درخواست پروسس کو آن لائن کر دیا جائے گا۔ ٹرانسپورٹ کے وزیر نے ٹرانسپورٹ اور ڈی ٹی سی افسران کے ساتھ آن لائن بس پاس اسکیم سے متعلق میٹنگ کی اور ڈی ٹی سی کی جانب سے بتایا گیا کہ آن لائن بس پاس کے پہلے مرحلے کی تیاری ہوگئی ہے۔ پہلے جنرل پاس کو آن لائن اسکیم کو وائرے میں لایا جارہا ہے۔

آئی ٹی کے ڈیپارٹمنٹ نے ڈی ٹی سی آن لائن بس پاس نظام کے لئے سافٹ ویئر تیار کرلیا ہے۔ وہیں ڈی ٹی سی جنرل پاس کے لئے آن لائن درخواست کا پروسس شروع ہوجائے گا تو یہ سروس بھی ہوم ڈیلوری منصوبہ میں جڑ جائے گا۔ موبائل مددگار گھر گھر آکر بس پاس کے لئے آن لائن فارم بھرے گا اور پاس کی ہوم ڈیلوری ہوجائے گی۔

دوسرے مرحلے میں رعایتی پاس بھی آن لائن بنوائے جاسکیں گے۔ دہلی میں کیش لنگھڑی کے قریب 1.5 لاکھ پاس ہر مہینے بنتے ہیں۔ دہلی سرکار نے 10 ستمبر سے سرکاری خدمات کی ہوم ڈیلوری اسکیم شروع کی ہے اور ابتداء میں 40 سروس کو لایا جائے گا۔ اسی مہینے 30 اور سروس اس اسکیم سے جڑیں گے، جن میں ڈی ٹی سی بس پاس بھی شامل کیا جاسکتا ہے۔

ڈی ٹی سی ذرائع کے مطابق ڈی ٹی سی پاس کے فارمیٹ میں تبدیلی کی جائے گی۔ بس پاس پر ایکسپائری ڈیٹ فائنٹ سائز کو بڑھایا جائے گا۔ اس سٹلے پر حال میں ہوئی ایک میٹنگ میں افسران نے بتایا کہ یہ سامنے آیا ہے کہ بہت سارے پاتری اکسپائری ڈیٹ والے پاس پر سفر کرتے ہیں اور یہ تاریخ ٹھیک سے پڑھی نہیں جاتی۔ ایسے میں بس پاس کے فارمیٹ کو تبدیل کیا جانا ضروری ہے تاکہ کنڈکٹر بھی آسانی سے بس پاس میں درج کی گئی تاریخ کو پڑھ سکیں۔

دہلی سرکار نے کامن موبلٹی کارڈ کو نئے لوگو کے ساتھ ڈیزائن کرکے لانچ کرنے کی تیاری کرلی ہے۔ کارڈ کو نئے لک اور نام کے ساتھ اگلے ایک مہینے کے اندر لانچ کردیا جائے گا۔ ڈی ایم آر سی کارڈ سے ڈی ٹی سی اور کلسٹر اسکیم کی بسوں میں سفر کرنے والے کی تعداد بھی بڑھتی رہی ہے۔ وہیں سرکار اب کامن موبلٹی کارڈ کو دہلی ڈیلیسی بس پاس سے جوڑنے پر بھی غور کررہی ہے۔

جس طرح سے کامن موبلٹی کارڈ سے ڈی ٹی سی بسوں میں سفر کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح سے کامن کارڈ سے ڈیلی بس پاس بھی بنوایا جاسکے گا۔ اس سے متعلق غور وخوض کیا جارہا ہے۔ وہیں کامن کارڈ سے اب روزانہ 11 ہزار سے زائد ٹرانزکشن ہورہا ہے۔ ابتدائی مرحلے میں جہاں ڈی ٹی سی کی بسوں میں 3 سے 4 ہزار ٹرانزکشن روزانہ ہورہی تھی۔ کلسٹر اسکیم کی بسوں میں یہ نمبر 1500 سے 1600 تک تھا۔

دہلی یونیورسٹی طلبہ یونین کے صدر مشکل میں
یونیورسٹی نے ڈگری فرضی قرار دیا

نئی دہلی:(پی این این) ترودر یونیورسٹی کے رجسٹرار نے جعلی ناڈو کے ایجوکیشن سکریٹری اور پرنسپل سکریٹری کو خط لکھ کر اطلاع دی ہے کہ دہلی یونیورسٹی طلبہ یونین (ڈی یو ایس یو) کے نومنتخب صدر انکیو بوسیا ترودر یونیورسٹی کے بھی طالب علم نہیں تھے۔ اس خط میں انہوں نے لکھا "میں بتانا چاہتا ہوں کہ انکیو بوسیا نے ہماری یونیورسٹی یا یونیورسٹی سے متعلق کسی بھی کالج میں کبھی بھی داخلہ نہیں لیا اور نہ ہی ہمارے طالب علم رہے ہیں۔ ان کی طرف سے پیش خوشخبریاں غلط ہے۔ دوہمارے یونیورسٹی کی طرف سے جاری نہیں کیا گیا ہے۔

دہلی یونیورسٹی طلبہ یونین کے صدر مشکل میں پھنسے، یونیورسٹی نے ڈگری فرضی قرار دیا دہلی یونیورسٹی طلبہ یونین کے صدر انکیو بوسیا کی ڈگری فرضی نکلی۔ ایگزامینیشن کنٹرولر نے بھی ایک خط جاری کرکے بتایا ہے کہ محکمہ امتحانات دفتر کے کنٹرولر کے ریکارڈ کے معائنے میں پایا گیا کہ ان کا خوشخبری صحیح نہیں ہے۔

یونیورسٹی کے ذرائع نے کہا کہ جاتی میں 72 فرضی خوشخبریاں پائے گئے تھے، جسے لے کر شکایت بھی درج کرائی گئی تھی۔ یہ معاملہ سامنے آتا جب کانگریس کی طلبہ یونٹ نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا) این ایس یو آئی (نے ترودر یونیورسٹی سے بوسیا کی مارکشیٹ کی ایک تصویر جاری کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ یہ جعلی ہے۔

انکت سکسینہ قتل معاملہ: دہلی سرکار نے دوخصوصی پبلک پراسیکیوٹر کی تقرری کی

نئی دہلی،05 اکتوبر (دس)۔ دہلی سرکار نے قومی راجدھانی میں سرنیوں میں آئے سکسینہ قتل کیس کی عدالتی پیروی کے لئے دوخصوصی پبلک پراسیکیوٹر کی تقرری کی ہے۔

دہلی سرکار نے جمعہ کو کہا ہے کہ انکت سکسینہ قتل معاملے میں اروند کیجریوال سرکار نے انکے والدین کی گزارش کو قبول کرتے ہوئے سماعت کرنے کے لئے اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر کی تقرری کی ہے۔

وکیل رہیکا جان اور وکیل وشال گومین کی تقرری کی گئی ہے۔ دہلی سراکر چاہتی ہے کہ ان کے ساتھ انصاف کیا جائے۔ قابل ذکر ہے کہ اس سال فروری میں 23 سالہ انکت سکسینہ کا گلا کاٹ کر قتل کردیا گیا تھا۔

مختصر مختصر

مارپیٹ کے دیا تین طلاق شوہر بیوی کو باہر چھوڑ کر فرار

نئی دہلی:(پی این این) حکومت ہند کے ذریعہ تین طلاق کو روکنے کے لئے لائے گئے آرڈیننس کے بعد دہلی میں تین طلاق دینے کا نیا معاملہ سامنے آیا ہے۔

دہلی کے سیلم پور چاہان باگھر علاقے کی رہنے والی یتیم لڑکی روبانہ کے ساتھ مارپیٹ کرنے اور طلاق دینے کے بعد اس کا شوہر اس کو موٹر سائیکل پر لاکر سیلم پور گردوارہ کے پاس کے چھوڑ کر بھاگ گیا ہے۔

یہ الزام روبانہ نے سیلم پور تھانہ میں دیئے گئے اپنے بیان میں لگایا ہے۔ سیلم پور تھانہ پولس نے روبانہ کی شکایت پر اس کی ایم ایل سی کرا کر تحقیقات شروع کردی ہے۔ روبانہ کے رشتے کے بھائی عبدالقادر نے بتایا کہ یہ معاملہ کل پیش آیا ہے۔

آئس کریم والوں کے فون سے مانگی تھی رنگداری، گرفتار

نئی دہلی:(پی این این) کرائم برانچ نے ریسٹورنٹ اور بار چلانے والے تاجر کی کار پر فائرنگ کرکے تین لاکھ روپے کی ڈیمانڈ کرنے والے بدمعاش کو گرفتار کرلیا۔ ملزم بدمعاش کی پہچان 19 سالہ پیش کنارہ کے طور پر ہوئی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ملزمین نے تین آئس کریم تاجروں کے فون کا استعمال کیا تھا۔

پولیس جب آئس کریم تاجروں کے پاس پہنچی تب انھیں اس کے بارے میں معلوم ہوا۔ پولیس بدمعاش کے تین دیگر ساتھیوں نیتی، دویک اور انکت کی تلاش کررہی ہے۔

ایڈیشنل سی پی اجیت سنگھلا نے بتایا کہ بزنس مین راج ہر اور برائے خاندان کے ساتھ جنوبی فیئل گھر علاقے میں رہائش پذیر ہے۔ 5 اکتوبر کی پہلی رات ان کے پاس انجان نمبر سے ٹیلی فون آیا۔ فون کرنے والے نے ان سے ہر مہینے ایک لاکھ روپے کی رنگداری مانگی۔ منع کرنے پر فائرنگ کی گئی۔

دہلی سرکار مشرقی دہلی کارپوریشن کو پورا فنڈ دے: 330 کروڑ روپے کا فنڈ اونٹ کے منہ میں زیرا

نئی دہلی (. محمد ریاض) دہلی سرکار نے مشرقی دہلی کارپوریشن میں چل رہی صفائی ملازمین کی ہڑتال کو ختم کرنے کے لئے 330 کروڑ روپے کا فنڈ دیا ہے جبکہ مشرقی دہلی کارپوریشن کو 1200 کروڑ روپے فنڈ کی ضرورت ہے، ایسے میں یہ فنڈ ایسا ہے جیسے اونٹ کے منہ میں زیرہ۔

مشرقی دہلی کارپوریشن کنٹریکٹ پرسنل ہیں وہ فنڈ صفائی ملازمین کی تنخواہ کے لئے کس طرح تقسیم کریں اس طرح کے خیالات کا اظہار سیلم پور وارڈ کی کونسلر تسنیم شکیلہ افضال نے نمائندہ کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ صفائی ملازمین کے یونین لیڈر اس فنڈ کو قبول نہیں کررہے ہیں ان کا کہنا ہے کہ اس فنڈ کے ملنے سے یہ ہڑتال کسی قیمت پر ختم نہیں ہوئی جب تک ہماری مانگیں پوری نہ کی جائیں جب تک یہ ہڑتال جاری رہے گی۔

گذشتہ 2 2 دن سے ہڑتال جاری ہے ہڑتال کے سبب وارڈوں کی گلی اور چوراہوں پر کوڑے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جس سے مہلک بیماریاں پھیل رہی ہیں۔

کونسلر شکیلہ افضال نے کہا کہ اس ہڑتال کے درمیان سیلم پور وارڈ کے بھی مذہبی مقامات مندر مسجد پر خاص صفائی رکھی جارہی ہے تاکہ عوام کو عبادت میں پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اس کے علاوہ جہاں بھی کوڑے کے ڈھیر لگ جاتے ہیں صفائی ملازمین اس کوڑے کو اٹھا کر دھلاؤ ڈھیر میں ڈال دیتے ہیں ہم اپنی جانب سے پوری کوشش کررہے ہیں یونین لیڈروں کو سمجھا رہے ہیں کہ وہ اس ہڑتال کو جلد از جلد ختم کریں۔ کیونکہ ایسے میں عوام گندگی بھرے ماحول میں زندگی گزر بسر کررہے ہیں۔ موتیہور وارڈ کی کونسلر ریشما ندیم نے اس بابت کہا کہ مشرقی دہلی کارپوریشن میں فنڈ کی بہت کمی ہے اور ملازمیوں کی تنخواہ بڑے پیمانے پر تقسیم کی جاتی ہے تنخواہ رکنے کی سبب صفائی ملازمین ہڑتال کردیتے ہیں فنڈ کی بھرپائی پوری نہ ہونے پر ہڑتال ہونے کے امکانات پیدا ہوجاتے ہیں۔

ایسے میں مرکزی سرکار دہلی سرکار کو کارپوریشن کے لئے دئے جانے والے فنڈ میں اضافہ کرے تاکہ مشرقی دہلی کارپوریشن کو اس کا پورا فنڈ مل سکے اور کارپوریشن افسران، ملازمین اور ان کی تنخواہ وقت پر ملے۔

ڈرون سے تیار ہوگا دہلی کا پہلا ڈیٹا بیس

نئی دہلی:(پی این این) دہلی کی بدحالی کی اصل وجہ کیا ہے؟ کس علاقے کی صورتحال بد سے بدتر ہے اور کہاں پر صورتحال کچھ قابو میں ہے؟۔ ان سب سوالوں کے جواب ڈی ڈی اے نے دستیاب کرائی گئیں کارروائیاں شروع کردی ہیں۔ ڈی ڈی اے اس کے لئے ڈرون کی مدد سے ڈیٹا بیس تیار کرنے کا کام شروع کررہا ہے۔

اس ڈیٹا بیس میں پوری دہلی کی میپنگ ہوگی۔ غیر قانونی کالونیوں کو بھی اس میں شامل کیا جائے گا۔ اس کا مقصد دہلی کی خامیوں، مسائل کی معلومات کرنا اور اسے دور کرنا ہے۔ ڈیٹا بیس میں ہر علاقے میں دستیاب نوامی سہولیات کا پورا ریکارڈ ہوگا۔ یہ پورا کام ڈی ڈی اے کے نئے وی سی تروِن کمار کی ہدایت کے بعد ہی شروع کیا جارہا ہے۔

اس ڈیٹا بیس سے یہ پتہ چلے گا کہ کس علاقے میں کتنی آبادی ہے اور اس آبادی کے لحاظ سے وہاں عوام کو کتنی سہولیات دستیاب ہیں، مثلاً وہاں کتنے اسپتال، مارکیٹ، پارک، سڑکیں، ٹوائلٹ، گرین علاقے وغیرہ ہیں۔ اس میں سیور لائنیں، پانی کی لائنیں، گھروں کی تعداد، علاقے میں انڈسٹری ہیں یا نہیں وغیرہ کی تفصیل بھی ہوگی۔

ڈی ڈی اے کے وائس چیئرمین نے ایک میٹنگ میں افسران کو اس کام کے لئے ہدایت دی ہے۔ اس ڈیٹا بیس میں 50 سے زائد کھگڑی کے ڈیٹا ایک ہی جگہ پر جمع کئے جائیں گے۔

ڈی ڈی اے کے ایک افسر کے مطابق اس سروے کے بعد دہلی کے لئے منصوبہ بندی کرنے اور صورتحال کو سدھارنے کے لئے بہتر پلاننگ کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق بنگلورو میں بھی اس وقت ایسا ہی ڈیٹا بیس تیار کیا جارہا ہے۔×

دہلی کو مکمل ریاست کا درجہ، عرضی پر سماعت نہیں

نئی دہلی:(پی این این) سپریم کورٹ نے دہلی کو مکمل ریاست کا درجہ دینے کا مطالبہ کرنے والی عرضی پر سماعت سے انکار کردیا ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ دہلی اور مرکز کے درمیان افسروں کی تقسیم پر پانچ ججوں کی آئینی بنچ کا فیصلہ پہلے ہی آچکا ہے۔ اس لئے اس عرضی پر سماعت اب ضروری نہیں ہے۔

مرکزی وزیر منسٹر اج کنگا رام بیر پرگتی میدان میں "انڈیا انٹرنیشنل سیکورٹی اکسپو" اجلاس کا شمع جلا کر افتتاح کرتے ہوئے۔ ساتھ میں ITPO کے ایم ڈی۔ ایل سی گپتا اور دیگر کو بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ (پی این این/نعیم جاوید)

جنسی استحصال: چراغ پٹنائک کو سمن

نئی دہلی:(پی این این) دہلی کی پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے کانگریس سوشل میڈیا سیل میں کام کرنے والی ایک خاتون کا جنسی استحصال کرنے کے معاملے میں کانگریس آئی ٹی سیل کے رکن چراغ پٹنائک کو سمن جاری کیا ہے۔ دہلی پولس کے ذریعہ دائر چارج شیٹ پر نوٹس لیتے ہوئے پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے پٹنائک کو بطور ملزم سمن جاری کیا ہے۔

کورٹ نے چراغ کو دو فروری 2019 کو کورٹ میں پیش ہونے کی ہدایت دی ہے۔ پولس نے چراغ پٹنائک کو پچھلے 30 جولائی کو گرفتار کیا تھا۔

قتل معاملہ: صہیب الیاسی ہائی کورٹ سے بری

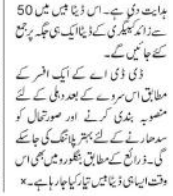

نئی دہلی:(ایجنسیاں) بیوی کے قتل کے معاملہ میں عمر قید کی سزا کاٹ رہے سابق ٹی وی اینکر اور پروڈیوسر صہیب الیاسی کو دہلی ہائی کورٹ نے بری کردیا ہے۔ بیوی کے قتل کے معاملہ میں عمر قید کی سزا کاٹ رہے سابق ٹی وی اینکر اور پروڈیوسر صہیب الیاسی کو دہلی ہائی کورٹ نے بری کردیا ہے۔

دسمبر 2017 میں ایک مقامی عدالت نے صہیب الیاسی کو بیوی کے قتل کا قصوروار قرار دیتے ہوئے عمر قید کی سزا سنائی۔

سرکاری وکیل نے اس مقدمے میں قصوروار قرار دئے گئے صہیب کو پھانسی کی سزا دینے کی مانگ کی لیکن انڈیا ز موسٹ وانٹیڈ جیسے پروگرام سے خبروں میں آئے اس ٹی وی پروڈیوسر نے خود کو بے قصور بتایا۔ گیارہ جنوری 2000 کو صہیب کی بیوی انجو کی پراسرار حالت میں موت ہوگئی تھی۔ صہیب اور انجو 1989 میں جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ایک ساتھ پڑھتے تھے تبھی دونوں کے درمیان عشق ہوگیا تھا۔ انجو کے گھر والوں نے اس رشتے کی مخالفت کی تھی۔

اس کے بعد دونوں لندن چلے گئے۔ گھر والوں کی مخالفت کے باوجود صہیب اور انجو نے 1993 میں لندن میں شادی کرلی۔ صہیب نے اپنے گناہ کی جو اسکرپٹ تیار کی وہ خیالات شاطرانہ تھی۔ اس نے اپنے گناہ اور گناہ کے نشانات کو اس قدر مٹایا کہ ایک مرتبہ تو اس کی کہانی پر سب کو یقین ہونے لگا تھا لیکن گھر والوں کی طرف سے ایف آئی آر درج کرانے کے بعد پولیس نے گہرائی سے جانچ کی تو اسکرپٹ جھوٹی ثابت ہوئی اور اسے بیوی کے قتل کے معاملے میں گرفتار کرلیا گیا تھا۔

ریاستی وزیر عمران حسین کے ہاتھوں اراولی فاریسٹ سینٹر اور وائلڈ لائف ویک تقریبات کا افتتاح

نئی دہلی:(پی این این) عمران حسین، وزیر (ماحولیات اور جنگلات) خط قومی راجدھانی، حکومت دہلی نے "اراولی جنگلات سینٹر اور وائلڈ لائف ویک 2018" کا افتتاح 4، اکتوبر 2018 کو اسواہ بھائی، اکیلا لائف سنچری میں کیا۔ اس موقع پر نقلیق آباد اسمبلی حلقہ کے ایم۔ ایل۔ اے، شری رام بھی موجود تھے۔

اس موقع پر محکمہ ماحولیات و جنگلات کے افسران و عملے بھی موجود رہے۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے چار سو سے زائد اسکولی بچے اور ان کے والدین جمع ہوئے۔ اس پروگرام میں حصہ لے والے اسکولوں میں سرموتی ہال مندر، گورنمنٹ سینئر سیکنڈری اسکول (بھائی مانسن)، بینٹ جونس اسکول، سروجنیہ ہال وجنیالیہ، بدرپور، ناتوسفائی اسکول کے طالب علموں نے حصہ لیا۔

اراولی فاریسٹ سینٹر کا قیام محکمہ ماحولیات و جنگلات، خط قومی راجدھانی، حکومت دہلی اور بامبے نیچرل ہسٹری سوسائٹی، سی۔ای۔سی۔دہلی، اراولی پہاڑی سلسلے کی وجہ سے دہلی اور آس پاس کے علاقوں میں ماحولیاتی توازن بنا ہوا ہے۔

اس پہاڑی سلسلے نے ندیوں کے بہاؤ اور زمین پانی کو تیز کیا ہے دہلی اور اس کے آس پاس کی آبادی کے لیے چار لنگس کے طور پر کام کرکے ریگستان کی ریت کو اڑنے گرنگا میدانی علاقوں میں پھیلا دیا ہے۔ اراولی جنگلاتی خطہ سینکڑوں جنگلی جانور کی آخری پناہ گاہ ہے اور اس میں مختلف قسم کی جڑی بوٹیاں، درختوں کی اشٹ دھاتوں ہوئی ہے۔ اس خطے سے سبزیوں کی پیداوار کو بڑھاوا ملا ہے اور اس خطے نے غیر معمولی خوبیوں کو حاصل کرنے کے اس دور میں اپنا ایک خاص مقام بنایا ہے۔

دلی کی ہوا میں گھلنے لگا 'زہر' ابھی ہوگی مزید خراب

نئی دہلی(پی این این) موسم کے کروٹ بدلنے کے بعد آلودگی اکتوبر میں ہی پریشانیاں بڑھانے لگا ہے۔ خاص طور پر صبح وشام کے وقت آلودگی کی سطح خراب ہوتی ہے۔ دوپہر کے وقت تیز دھوپ کی وجہ سے بھی آبی یہ معمول کی سطح پر آجاتا ہے۔ ایسے میں اب 15 سے 17 اکتوبر کے درمیان جب پرانی جلنے کا سلسلہ زور پکڑنے لگا تو دلی کی ہوا پر اور زیادہ اثر انداز ہونے کا امکان ہے۔

تمام ایجنسیوں کی کوششوں کے باوجود دلی کا ایئر انڈیکس نمبر کے آخر میں خراب سطح پر پہنچنے لگتا ہے۔ سی پی سی بی کے ایئر نیشن 201 کے مطابق دلی کا ایئر انڈیکس بجوازی کا 298، گوروگرام کا 292 فریدآباد کا 206، غازی آباد کا 248، گریٹر نوئیڈا کا 202، اور نوئیڈا کا 257 درج ہوا۔ اے پی ایس۔ اے اور سی پی سی بی نے اس سال قریب ایک ماہ پہلے یعنی ستمبر کے بعد ہی اس آلودگی کے سٹنٹنے کی تیاریاں شروع کردی تھیں۔

اکتوبر میں گزشتہ تین سالوں سے دلی میں آلودگی کے مسائل بڑھ رہے ہیں۔ اکتوبر 2015 میں بہت خراب سطح کے 9 دن، 2016 میں 2017، 4 میں 14 دن تک رہے۔ جبکہ اگر خطرناک سطح کی آلودگی کی بات کریں تو 2015 میں یہ نہیں تھا۔ 2016، 7 میں 3 اور 2017 میں ایک دن اس سطح کی آلودگی کو دلی نے برداشت کیا۔ خراب سطح نے 2015 میں 2016، 7 میں 20 اور 2017 میں 10 دن دلی نے جھیلا۔

گاندھی وشاستری کے جینتی پر سیمینار ومشاعرہ

نئی دہلی:(پریس ریلیز) کشش وی ایا آر ڈی سی کی جانب سے بھاون اردو اکادمی دہلی پریس کلب آف انڈیا ون رائے جینا روڈ نئی دہلی میں آج شام 3-6 بجے گاندھی و شاستری کے یوم پیدائش پر سیمینار و مشاعرہ اور کوی سمیلن کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ کنوینر نجم اختر ڈاکٹر امرتا شکھی نے کہا کہ سیمینار کی صدارت گرہ وزیر ڈاکٹر مولانا بخش امیر (قدوہ پروفیسر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی) بحیثیت مہمان ذی وقار کی حیثیت سے ڈاکٹر چندر سین، ڈاکٹر مشتاق صدف اور ناگیندر شرما شرکت کریں گے۔

جامعہ ہمدرد میں نیشنل کانفرنس کے دوران مہمان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر ملرام بھارگو کو، ایک مومنٹو پیش کرتے ہوئے۔ ساتھ میں ابوالکلام مشی، پروفیسر ڈاکٹر دیلیہ دوہرا، جامعہ ہمدرد کے وی سی پروفیسر ڈاکٹر سید ای حسنین، پروفیسر احمد کمال اور ڈاکٹر ندیم صدیقی کو بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ (پی این این/نعیم جاوید)

وویک تیواری قتل معاملہ:

ملزمین کی حمایت میں آئے پولیس اہلکار

کالی پٹی باندھ کر احتجاج،اعلیٰ افسران کریں گے جانچ

لکھنؤ(پی این این)

اپیل ایریا نیجر وویک تیواری قتل معاملے میں اہم ملزم پرشانت چودھری پر کارروائی کے خلاف یوپی پولیس کے سپاہیوں کے بغاوتی تیور سرکم ہونے کا نام نہیں لے رہے ہیں۔ ڈی جی پی کی حمیت کے باوجود جمعہ کو مختلف تھانوں میں سپاہی بلیک ڈے منا رہے ہیں۔ وہیں یوپی پولیس نے ایسے سپاہیوں کے خلاف کارروائی کرنے کی بات کہی ہے۔

پولیس سے جڑے کچھ لنکیئوں کے ذریعہ الہ آباد اور دیگر جگہوں پر جمع کر دو دگر کیے سے ایک دن پہلے فیس بک قابل اعتراض ویڈیو ڈالنے والے اپنا کے ٹینبل سرویش چودھری کو برخاست کر دیا گیا تھا۔ اپنا کے ٹینبل سرویش پر کارروائی کے حکم کے بعد ڈی جی پی کے احکام پر ریاست کے تمام اعلیٰ افسران ہر اطلاع میں سپاہیوں سے بات چیت کر رہے ہیں۔ لیکن راجدھانی لکھنؤ کے گنڈیہ، ناکہ علی گنج سمیت ایس ایس پی آفس تک میں یوپی پولیس کے سپاہی بازو پر کالی پٹی باندھے دکھائی دیئے۔

اس معاملے میں لکھنؤ کے ایس پی کانگر کی بیٹھائی کے دفتر کی طرف سے ان کے وی آئی پی مشغولیات میں مصروف ہونے کی بات کہہ کر کنارا کشی اختیار کر لیا گیا۔ راجدھانی کے علاوہ کئی دیگر اضلاع میں ایسی ہی مخالفت ہونے کی اطلاع ہے۔

یوپی پولیس نے اس معاملے میں جانچ کے احکام دیے ہیں۔ پولیس کے ذریعہ جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ پولیس اہلکاروں کے ذریعہ کالی پٹی باندھ کے جانے کی جانچ وقت اور مقصد کے بارے میں پولیس اہلکاروں کو جانچ کر کارروائی کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

واضح رہے کہ تیواری قتل معاملے کے ملزم پرشانت اور سندیپ کی ماں دیو کے لئے سوشل میڈیا پر پرشانت کی بیوی راحی ملک کا ایک آڈیو بھی وائرل ہوا ہے۔ یوپی پولیس کے کئی سپاہی اس کھاتے میں مسلسل پیسے جمع کر رہے ہیں اور دیگر لوگوں سے بھی مالی امداد کی اپیل کر رہے ہیں۔ اس معاملے میں کارروائی کرتے ہوئے حکومت نے تین ایس ایچ او کو برخاست کر دیا ہے۔

دوران حج بدنظمی اور عازمین کے ساتھ بدسلوکی کے واقعات افسوسناک

سفرحج کیلئے گلوبل ٹینڈر طلب کئے جائیں،حسیب صدیقی کا مطالبہ

دیوبند(نمائندہ/ پی این این)

مرکزی حج کمیٹی اور وزارت حج نے حج 2019 کے پروگرام کا اعلان کر دیا ہے۔ 5 اکتوبر سے درخواست دینے کا عمل شروع ہوگا، گزشتہ سال بھی 15 نومبر سے درخواست لی گئی تھیں لیکن تقریباً 8 ماہ بعد حج کی درخواست لینے کے باوجود حج 2018 کے دوران بدنظمی اور عازمین کے ساتھ بدسلوکی کے واقعات پیش آئے ماضی میں ایسی کوئی مثال نہیں ملتی۔

مرکزی حج کمیٹی نے ایک جانب سفرحج کو مہنگا ترین کر دیا لیکن سہولتوں کے میسر کرانے میں حج کمیٹی مسفر ہوگئی۔ ان خیالات کا اظہار دیوبند کے خادم الحجاج مولانا حسیب صدیقی نے سہولتوں کے فقدان کے دوران کیا ۔مولانا حسیب صدیقی نے مرکزی حج کمیٹی کے ذمہ داران کو خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہندوستان کے 1 لاکھ 75 ہزار عازمین کا سب سے پہلا سوال یہ ہے کہ انہیں ایئر پورٹ سے 5 کلومیٹر پہلے کیوں روکا گیا، انکا گناہ کیا ہے ایئر پورٹ کے تمام چار جز مع ٹیکس وصول کر لینے کے بعد بھی انکے ساتھ سوتیلا سلوک کیوں کیا گیا؟ حج سے واپسی پر حج کمیٹی اور ایئر پورٹ کے ذمہ داران نے حجاج کے ساتھ جو بدسلوکی اور ظلم وزیادتی کا معاملہ کیا اسکی وجہ سے حجاج کو اپنا سامان سروں پر رکھ کر کئی کلومیٹر تک پیدل چلنا پڑا جو نہایت شرم کی بات ہے۔

مولانا حسیب صدیقی نے مطالبہ کیا ہے کہ حج 2019 کے دوران عازمین کے ساتھ ہونے والی اس بدسلوکی اور زیادتی کو ختم کیا جائے نیز عازمین و انکے ہمراہ جانے والوں کو حج ٹرمینل تک جانے دیا جائے۔ ایک سوال کے جواب میں مولانا حسیب صدیقی نے کہا کہ جب حکومت نے سبسڈی ختم کر دی ہے تو اب سفرحج کے لئے گلوبل ٹینڈر ہونے چاہئیں ۔سعادتوں سے محرومی کے دوران مولانا نے کہا کہ حج کمیٹی کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ عین وقت پر عازمین کی لسٹ تبدیل کر سکتی ہے تو اپنے مجبور عازمین جو اپنی کسی انتہائی مجبوری کی خاطر اپنی لسٹ تبدیل کرنا چاہتے تو حج کمیٹی کو ایسی صورت میں لازمی طور پر تعاون کرنا چاہئے انہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ مرکزی حج کمیٹی حقیقی طور پر عازمین 2019 کے لئے زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کرانے کے انتظامات کر گی۔

سیلاب متاثرین کی مدد کرنے والے سماجی کارکنان کا پرزور استقبال

امروہہ(سالار غازی)

کیرلا سیلاب زدگان کی مدد کرنے والی سماجی تنظیموں سے ایک ٹیم کے سرکردہ رکن نوجوان سماجی کارکن امروہہ لال مسجد ساکن فیصل لطیف کے تقریباً واپس امروہہ پہنچنے پر امروہہ کے سرکردہ نوجوانوں کی سماجی تنظیم پرواز فاؤنڈیشن نے فیصل لطیف کا استقبال کرتے ہوئے کیرلا میں میم کے ساتھیوں کی انکی خدمات پر حوصلہ افزائی کی۔

پرواز فاؤنڈیشن کے صدر شاہ رخ خان کی قیادت میں تنظیم کا خصوصی وفد لال مسجد امروہہ قاسم فیصل لطیف کی رہائش گاہ پہنچا اور کیرلا میں سیلاب متاثرین کے لئے انکی خدمات پر تمام نوجوانوں کے لئے نصیحت آمیز قرار دیا پرواز فاؤنڈیشن کے صدر شاہ رخ خان نے فیصل لطیف کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان سماجی کارکن نے جو کام کیا ہے اس کی نظیر نہیں پیش کی جا سکتی اور اس طرح کے حوصلے سب لوگ نہیں بنا پاتے۔

کہنے اور کرنے میں بہت فرق ہے کیونکہ دیکھا جاتا ہے کہنے والوں کی تعداد زیادہ ہے لیکن فیصل لطیف نے جو عمل کیا وہ انتہائی حوصلے اور ہمت کا کام ہے ہم ان کے جذبے کو سلام کرتے ہیں پرواز فاؤنڈیشن کے ذریعے کی گئی حوصلہ افزائی کے لئے فیصل لطیف نے تمام نوجوان سماجی کارکنان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انسانی خدمات ہی انکا مقصد حیات اور مذہب اسلام کی بنیادی تعلیم ہے اس موقع پر پرواز فاؤنڈیشن کے جملہ کارکنان موجود رہے۔

وارانسی میں بین الاقوامی طیارے کی ایمرجنسی لینڈنگ

وارانسی(یو این آئی)

اتر پردیش کے ضلع وارانسی کے بابا تیرو واقع لال بہادر شاستری انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر جمعہ کو بینکاک سے دہلی جا رہے ایک پرائیویٹ طیارے میں ایک غیر ملکی مسافر کی موت ہوگئی۔ ایئرپورٹ ڈائرکٹر اے کے رائے نے یو این آئی کو یہاں بتایا کہ مرنے والے کی شناخت بینکاک کے باشندہ اونوت تھانگ کارسون کے طور پر ہوئی ہے۔

وہ بینکاک سے دہلی جا رہا تھا اسی دوران اپنا ایک طیارے میں ان کی طبیعت خراب ہوگئی تھی۔انہوں نے بتایا کہ بینکاک کے ایئرپورٹ سے دہلی کے اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ تک سفر کے دوران اسپائس جیٹ کے طیارہ نمبر ایس جی۔ 088 جب وارانسی فضائی علاقے کے نزدیک پہنچا تو پائلٹ نے لال بہادر شاستری انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے میڈیکل ایمرجنسی لینڈنگ کی اجازت مانگی۔

اسے بغیر کسی تاخیر کے لینڈنگ کی اجازت دے دی گئی۔ مسٹر رائے نے بتایا کہ صبح 9:45 بجے طیارہ ایئرپورٹ پر اتر گیا۔ شدید طور سے بیمار مسٹر تھونگ کارسون کو فوراً ایمبولینس سے ایئرپورٹ سے تقریباً دو کلو میٹر دور پر واقع ایک پرائیویٹ اسپتال میں علاج کے لئے داخل کرایا گیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے جانچ کے بعد صبح 10 بجکر آٹھ منٹ پر اسے مردہ قرار دے دیا۔انہوں نے بتایا کہ متعلقہ طیارے کے انتظامیہ کو اس کی اطلاع دے دی گئی ہے۔

پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد ہی موت کے حقیقی وجوہات کا پتہ چل پائے گا۔ ذرائع کے مطابق تھونگ کارسون کی موت حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے ہوئی ہے۔ اسپائس جیٹ کبھی کے ذرائع کے مطابق طیارے میں آٹھ افراد سوار تھے۔

لڑکی سے چھیڑ چھاڑ،نوجوان کی پٹائی

دیوبند(نمائندہ/ پی این این)

گاؤں کیندر مغل میں شراب کے نشے میں دھت ایک نوجوان کو پڑوسی کے گھر میں گھس کر نابالغ لڑکی کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنا اس وقت مہنگا پڑ گیا جب شور مچانے پر لوگوں نے اسے موقع پر بروج لیا اور مار پیٹ کرنے کے بعد اسے پولیس کے حوالے کر دیا۔ جمعرات کی رات کو علاقہ کے گاؤں کیندر مغل میں اس وقت ہنگامہ ہو گیا جب لوگوں نے ایک نوجوان کو پڑوس کے گھر میں گھس کر نابالغ کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے کے الزام میں دبوچ لیا۔ وہیں لوگوں کا الزام ہے کہ گاؤں کا باشندہ سونو روز شراب پی کر گاؤں میں لوگوں کے ساتھ گالی گلوچ کرتا رہتا ہے۔ گزشتہ رات وہ نشے میں گاؤں کے اروند کے گھر میں گھس گیا اور وہاں موجود اس کی نابالغ لڑکی کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے لگا جس پر لڑکی نے شور مچایا، باشندگی آواز سن کر اہل خانہ سمیت گاؤں کے کافی لوگ موقع پر جمع ہوگئے اور جم کر اس کی پٹائی کی۔

ٹرانسفارمر سے ٹکرا کر بھینس کی موت،معاوضہ کا مطالبہ

رام پور(عالمگیر ایم خاں)

صفیہ احمد ولد ذاکر خاں ساکن چادر والا باغ نے تھانہ کھیرے ایریٹیڈ ایجینئر کو ایک عرضداشت پیش کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ تنگ کا کوئی نزد ٹرانسفارمر کے پاس ایک تھلی گھر کا ٹرانسفارمر کھلا ہوا ہے جس کے تار عرصہ دراز سے خستہ ہیں یہاں کئی اسکولوں کے بچے بھی گزرتے ہیں اس میں اکثر کرنٹ آجاتا ہے۔ محکمہ کوئی بار متنبہ کیا گیا مگر کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا جس کی وجہ سے آج میری دودھ دینے والی بھینس اس ٹرانسفارمر کے ٹوٹے تاروں سے ٹکرا جانے کے سبب مرگئی ہے جس سے کافی نقصان ہوا ہے۔ انھوں نے ایریٹیڈ ایجینئر سے مطالبہ کیا ہے کہ ان تاروں کی مرمت کرانے کیساتھ ساتھ 60 ہزار روپیہ بطور معاوضہ مجھے دیئے جائیں۔

اجودھیا معاملہ:’کانگریس کرے گی عدالت کے فیصلے کا انتظار‘

لکھنؤ(یو این آئی)

کانگریس کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا رکن سلمان خورشید نے کہا کہ اجودھیا معاملے میں ان کی پارٹی عدالت کے فیصلے کا انتظار کرے گی۔ اس معاملے میں جلد بازی کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ مسٹر خورشید نے جمعہ کو صحافیوں سے کہا "کانگریس نے یہ بھی نہیں کہا کہ وہ رام مندر تعمیر کی مخالفت میں ہے۔ اجودھیا میں مندر کا تالا کانگریس ہی کے اقتدار میں کھولا گیا تھا۔ کانگریس اس اہم معاملے میں مناسب اور سب کے لئے قابل قبول حل کی حامی ہے"۔

کانگریس رہنما نے کہا کہ 2109 کے عام انتخابات کے دوران تنظیم اتحاد کی امیدیں برقرار ہیں۔ بی جے پی کے خلاف انتخاب میں بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) اور کانگریس ایک ساتھ مل کر اتحاد کریں گے۔

مسٹر خورشید نے کہا کہ ملک کے کروڑوں افراد کی طرح کانگریس کے دل میں بھی اجودھیا بستی ہے اس کے بارے میں بات کرنا فی الحال بے ایمانی ہے کیونکہ یہ معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہے۔

انہوں نے صاف کہا کہ مدھیہ پردیش اور راجستھان میں حق تبلہ انتخاب میں حصہ لینے کا اعلان کرنے والی بہوجن سماج پارٹی (بہوجن سماج پارٹی) عام انتخابات میں پی جے پی کو شکست دینے کے لئے اپوزیشن کے عظیم اتحاد کا حصہ بنے گی۔ اتر پردیش میں قانون و انتظام کے حالات بد سے بتر ہونے کا الزام لگاتے ہوئے کانگریس رکن پارلیمنٹ نے یوگی حکومت سے مطالبہ کیا کہ اگر انتظام نہیں مہیا کر پا رہا تو انہیں عوام کے مفاد کے پیش نظر ایمانداری سے استعفیٰ دے دینا چاہئے۔

مختصر مختصر

اقلیتی کمیشن کیلئے 68.85 لاکھ روپے منظور

لکھنؤ(یو این آئی)

اتر پردیش حکومت نے اقلیتی کمیشن کے لئے رواں مالی سال کے لئے دوسری قسط کے طور پر 68.85 لاکھ روپے منظور کئے ہیں۔ اس ضمن میں جاری نوٹس کے مطابق منظور کی گئی رقم اقلیتی کمیشن کو مہیا کرا دی گئی ہے ۔قابل ذکر ہے کہ اتر پردیش اقلیتی کمیشن کے اخراجات کے لئے ایک کروڑ 37 لاکھ 70 ہزار روپے منظور کئے گئے تھے جس کے تحت 68 لاکھ 85 ہزار روپے کے پہلی قسط پہلے ہی جاری کی جا چکی ہے۔

پرنسپل اور ظالم استاد کیخلاف بانک ریلی

رام پور(عالمگیر ایم خاں)

راشن گاندھی بریگیڈ کے نائب منڈل انچارج وکی میاں کی قیادت میں کارکنوں نے ایک بانک ریلی ڈھولی جو قلعہ دھوتے ہوئے کلکٹریٹ پہنچی اور سٹی مجسٹریٹ کو میمورنڈم دینے کے بعد اختتام پذیر ہوئی۔ راہلی گاندھی بریگیڈ کے کارکنوں نے سٹی مجسٹریٹ کو دی گئی عرضداشت میں کہا ہے کہ انگریزی میڈیم اسکول کرین ووڈ میں درجہ 7 کے طالبعلم مصطفیٰ خاں کے ساتھ وحشیانہ طور پر بے وجہ مار پیٹ کرنے والے اسپورٹس ٹیچر جدید خاں اور پرنسپل این کے تیواری کیخلاف ابھی تک کوئی کارروائی نہیں ہو سکی ہے جبکہ طالب علم کا مستقبل برباد ہو رہا ہے۔ انھوں نے طالب علم کے مفاد اور انصاف کے لئے فوری طور پر ظالم و جابر استاد اور تعصب پرست پرنسپل کیخلاف سخت ایکشن لینے کی اپیل کی ہے ساتھ ہی کہا ہے کہ اگر ایک ہفتہ کوئی کارروائی نہیں ہوئی تو کارکنان اسکول کے گیٹ پر بے معیادی دھرنا دیں گے۔ سہیل خاں، چمن سلیم، شعیب قریشی، افضال خاں، منٹے خاں، گلریز خاں اختیاج میں موجود تھے۔

دیہی علاقوں میں صفائی ملازمین کی ہڑتال پر ڈی ایم کو مکتوب

دیوبند(نمائندہ/ پی این این)

سماجی تنظیم اپنا وچار نے ڈی ایم سہارنپور کو مکتوب بھیج کر دیہی علاقوں میں مقرر صفائی ملازمین پر کام نہ کرنے کا الزام لگایا ہے۔ ساتھ ہی دیہی علاقوں میں خاص طور پر اسکولوں میں صفائی نظام کو بہتر بنانے کی مانگ کی ہے۔

ضلع مجسٹریٹ کو بھیجے گئے مکتوب میں اپنا وچار کے صدر رنجم جنڈی نے کہا کہ مرکز اور ریاستی حکومت گذشتہ کئی سالوں سے ’صفائی صحت‘ پر خصوصی توجہ دے رہی ہے۔حکومت اپنی اسکیم میں پرکروڑوں روپیہ خرچ کر رہی ہے، لیکن یہ مہم دیہی علاقوں میں کامیاب نہیں ہو رہی ہے۔مکتوب میں کہا گیا ہے کہ حکومت کی صفائی مہم کو ٹھیکا دکھاتے ہوئے دیہی علاقوں میں تعینات صفائی ملازم مکمل طور غائب ہیں، صفائی اہلکاروں کی تقرری کے وقت انٹیں یہ ہدایت کی گئی تھی کہ پہلے وہ اسکولوں میں صفائی کریں گے، اتنا ہی نہیں ان کی حاضری کا رجسٹر بھی اسکولوں میں رکھا جایگا، جہاں اسکول پرنسپل ہر ماہ ان کی حاضری کی تصدیق کریینگے، جس کے بعد ہی انہیں تنخواہ ملے گی۔

لیکن صفائی اہلکار پوری طرح قوانی کی دھجیاں اڑا رہے ہیں ۔ مکتوب میں کہا گیا ہے کہ صفائی ملازمین اپنی مرضی کے مطابق کرتے ہیں لیکن افسوس کہ افسران انہیں یہ تک نہیں پوچھتے کہ کون سا صفائی ملازم کب کہاں ڈیوٹی پر آتا ہے۔ اسلئے اس جانب توجہ دیں اور صفائی نظام کو درست کرنے کے سخت اقدامات کریں۔ مکتوب بھیجنے والوں میں اپنا وچار کے صدر رنجم جنڈی، محمد سلیمان، نسیم شاہ، محمد ندیم، اے کے رار، ڈاکٹر شبیم، ڈاکٹر ایس اے عزیز، ایاز قاسمی وغیرہ شامل ہیں۔

مشتبہ حالت میں نوجوان لاپتہ

دیوبند(نمائندہ/ پی این این)

گاؤں امرپور نیس کا باشندہ ایک شخص مشتبہ حالت میں لاپتہ ہو گیا،اہل خانہ نے کوتوالی میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی ہے۔22 سالہ بھائی چن گاؤں میں راہگیر کے بیان کا مہر تھا ہے۔3 اکتوبر کو وہ گھر سے باہر گیا تھا، جس کے بعد واپس نہیں آیا۔

رابطہ مدارس اسلامیہ کے نئے عہدیداروں کا انتخاب،مولانا محمد اختر صدر منتخب

سہارنپور(پی این این)

رابطہ مدارس اسلامیہ کا اہم انتخابی اجلاس گذشتہ روز جامعہ اسلامیہ ریڑھی تاجپورہ میں منعقد ہوا اجلاس کی صدارت مولانا محمد ایوب صاحب نے کی جس میں بطور مشاہد شرکت کرتے ہوئے مولانا محمد یامین صاحب نے رابطہ مدراس کی تاریخ واہمیت وافادیت پر مفصل روشنی ڈالی۔

اس اجلاس میں رابطہ مدارس ضلع سہارنپور کے صدر، نائب صدور، اراکین عاملہ اور دیگر عہدہ داران کا انتخاب عمل میں آیا حضرت مولانا محمد اختر صاحب مدظلہ کو باتفاق رائے ضلع سہارنپور کا صدر اور حضرت مولانا حبیب اللہ صاحب قاسمی، حضرت الحاج قاری سعید احمد صاحب تونڈی، حضرت مولانا عرفان صاحب گیڑہ مغل، حضرت مولانا عبد الرشید صاحب کتاب صدر منتخب کیا گیا۔

مولانا اطہر حقانی ندوی جنرل سکریٹری مولانا مفتی عطاء الرحمٰن جمیل قاسمی مولانا تنظیم نائب سکریٹری اور مولانا محمد یامین صاحب یاہڈوی خازن منتخب کیے گئے۔ مولانا شمشاد صاحب قاسمی کاٹھ گھر، قاری محمد اسحاق قاسمی کوڑی کیڑہ، مولانا اشرف قاسمی بھیجرہ، مفتی عطاء الحنان جمیل قاسمی، قاری محمد ایوب تلہیڑی، ودیگر 21 اراکین عاملہ کا انتخاب عمل میں آیا، اجلاس میں مولانا اشتیاق قاسمی، مولانا عزیز اللہ ندوی، قاری شبیر قاسمی، مولانا سرور حیدر ندوی، حافظ ساجد کاشفی، مولانا راشد ملک قاسمی اور دیگر بہت سے مدارس کے ذمہ داران نے شرکت کی۔

شوگر مل انتظامیہ کی یقین دہانی کے بعد کسانوں کا دھرنا ختم

دیوبند(نمائندہ/ پی این این)

کسانوں کے مسائل کو لے کر ایس ڈی ایم کورٹ پر چل رہا پچھم پردیش کھیتی مورچہ کا دھرنا چینی ملز کی انتظامیہ کی یقین دہانی کے بعد ختم ہو گیا۔ مورچہ کے قومی صدر بھگت ورما نے کہا کہ کرچینی ملوں نے بتایا اور انکی سمیت کسانوں کے مسائل کو حل نہ کیا تو 22 اکتوبر کو کسان چینی مل کا گھیراؤ کریں گے۔

بقایہ گنا کی ادائیگی، ٹوٹی سڑکوں کی تعمیر وغیرہ سمیت کئی مانگوں کو لے کر دو دن سے ایس ڈی ایم کورٹ پر دھرنے پر بیٹھے کسانوں نے جمعہ کو بھاجپا اور تروینی شوگر مل انتظامیہ کی جانب سے کرائی گئی یقین دہانی کے بعد دھرنا ختم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس موقع پر مورچہ کے قومی صدر بھگت سنگھ ورما نے کہا کہ اگر چینی ملوں نے کسانوں کی مانگیں نہیں مانی تو آئندہ 22 اکتوبر کو کسان تروینی شوگر مل دیوبند اور بھاجپا شوگر مل ناگل کا گھیراؤ کرینگے۔ اس موقع پر حافظ مرتضیٰ، ست ورما، آکاش پنڈیر، عطاء الرحمٰن، بابلیش کمار، جتیندر تیاگی، پردیپ چودھری، ارشاد علی، راجکشور، رام پال، بلی سنگھ، پرمود یادو، چودھری اوم پال سمیت بڑی تعداد میں کسان موجود رہے۔

راشن ڈیلر کے خلاف گاؤں کے لوگوں کا احتجاج

دیوبند (نمائندہ/ پی این این)

دیوبند کے تحریری گاؤں رن کھنڈی کے باشندوں نے راشن ڈیلر پر الزام عائد کرتے ہوئے ایس ڈی ایم دفتر پر احتجاج مظاہرہ کیا، گاؤں کے باشندوں نے مکتوب سونپ کر راشن ڈیلر کے خلاف کارروائی کئے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ تفصیل کے مطابق رن کھنڈی گاؤں کے باشندوں نے الزام عائد کیا کہ گاؤں کے راشن ڈیلر صابر فجن کو صحیح طریقے سے راشن کی تقسیم نہیں کرتا اور سامان کی زیادہ قیمتیں وصول کر رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ڈیلر نے غلط طریقے سے گاؤں والوں کے راشن کارڈ اپنے پاس رکھے ہوئے ہیں اور راشن کی کالا بازاری کر رہا ہے جس کی شکایت کی جاتی ہے تو وہ گالی گلوچ کرتا ہے۔ اس موقع پر سشیل کمار، پرمود تیاگی، سدھیر، چندر پال وغیرہ موجود رہے۔

اترپردیش میں کروڑوں کا راشن گھوٹالہ،لاکھوں غریبوں کی حق تلفی

لکھنؤ(پی این این)

اتر پردیش میں ایک بار پھر کروڑوں کے راشن گھوٹالے کا انکشاف ہوا ہے ۔ ریاست کے نصف سے زیادہ اضلاع میں آدھار کارڈ میں ہیرا پھیری کر لاکھوں غریبوں کا راشن ڈیلر اور افسران ہضم کر گئے۔

اہلی گزشتہ مہینے 16 ستمبر کو یو پی ایس ڈی ایف ٹیم لوگوں کو گرفتار کیا۔ ان کی گرفتاری سے ہی اتر پردیش میں راشن گھوٹالے کے انکشاف ہوا۔ جانچ میں سامنے آیا ہے کہ تجا مظفر نگر ضلع میں ہی صرف 64 آدھار کارڈ کا استعمال کر تقریباً 20 ہزار غریبوں کا راشن غائب کر دیا گیا۔ وہیں اتر پردیش حکومت کے وزیر برائے رسد راجیش گرگ کے ضلع غازی آباد میں بھی بڑے راشن گھوٹالے کی جانکاری سامنے آئی ہے۔ ابھی تک موصولہ اطلاعات کے مطابق ریاست کے تقریباً 40 اضلاع میں راشن گھوٹالے کا انجام دیا جا رہا ہے ۔اس معاملے میں مظفر نگر میں فوڈ افسر کو معطل کر دیا گیا۔ جانچ کے دوران بطور تیجہ سامنے آیا ہے اس سے پورے سپلائی ڈپارٹمنٹ کی بھنک کا پتہ چلا ہے۔ جانچ میں پایا گیا کہ مظفر نگر کے میرا پور قصبہ کا ایک راشن ڈیلر جتیندر کمار اپنے ہی آدھار نمبر کا استعمال کر گھٹیے بھر میں سینکڑوں راشن کا راشن نکال لیتا تھا۔

اس کے لیے جو ترکیب اختیار کی گئی اس میں آدھار نمبر تو ایک ہی رہتا لیکن راشن کارڈ نمبر اور آئی ڈی نمبر بدل دیا جاتا ۔ جتیندر کی طرح ہی مظفر نگر ضلع کے 98 راشن ڈیلروں نے تقریباً 20 ہزار لوگوں کا راشن نکال لیا۔ بتیہ مہینوں کا حساب لگایا جاتے تو گھٹے گئے لوگوں کی تعداد اس سے زیادہ ہو سکتی ہے۔ جو اعداد و شمار سامنے آئے ہیں اس کے مطابق گوڈا میں 2 آدھار کارڈ کا استعمال کر 27324، غازی آباد میں 69 آدھار کارڈ سے 16558، نوئیڈا میں 36 آدھار کارڈ سے 16058، بجنور میں 37 آدھار کارڈ سے 8837، مرادآباد میں 83 آدھار کارڈ سے 6718، راجدھانی لکھنؤ میں 24 آدھار کارڈ سے 4794، وارانسی میں 13 آدھار کارڈ سے 2064 اور الہ آباد میں سب سے زیادہ 107 آدھار کارڈ سے 37574 غریبوں کے راشن پر ہاتھ صاف کر دیا گیا۔

اس کے علاوہ کئی کی اضلاع میں راشن کی ہیرا پھیری ہوئی ہے جن کی تعداد تقریباً 2 لاکھ تک پہنچتی ہے۔ سپلائی ڈپارٹمنٹ نے اس گھوٹالے میں تقریباً 40 کروڑ کی ہیرا پھیری کا اندازہ لگایا ہے۔ اتر پردیش کے فوڈ سکریٹری آلوک کمار نے بتایا کہ ’’ایسے راشن ڈیلر اور اس میں شامل افسران کے خلاف سخت ایکشن لیا جا رہا ہے۔

اسلامیہ ڈگری کالج کے منیجر نے لگایا زمین ہڑپنے کا الزام

دیوبند(نمائندہ/ پی این این)

اسلامیہ گروپ آف کالج کے منیجر نے عدالت میں ثبوت پیش کرتے ہوئے اپنے ہی دوست وپڑوسی دستاویز تیار کراتے ہوئے دھوکہ دہی سے زمین ہڑپنے کا الزام لگایا ہے۔ پولیس نے عدالت کے حکم پر ریاض محمود اور اس کے گھر کے کئی افراد کے خلاف دھوکہ دھڑی کا مقدمہ درج کیا۔ اسلامیہ گروپ آف کالج کے چیف منیجر الحق نے عدالت میں ثبوت دیتے ہوئے بتایا کہ ریاض محمود اس کا دوست ہے، لیکن اس نے دوستی میں جعلی سازی کر کے اسی زمین ہڑپ لی ہے۔ گزشتہ 26 / اگست کو کالج میں بیٹھا تھا، تبھی مجرم نے اس پر جان لیوا حملہ کرنے کے مقصد سے فائرنگ کیا۔ پولیس نے عدالت کے حکم پر دھوکہ دھڑی کے الزام میں ریاض محمود، ساجد، عائشہ اور حمید وعرف حامدہ کے خلاف دھوکہ دہی کا معاملہ درج کر لیا ہے۔

یوگی تعلیمی اداروں میں محفوظ ماحول یقینی بنائیں

شاردا یونیورسٹی میں کشمیری طلبہ کے ساتھ تشدد پر گورنر جموں وکشمیر کی فکرمندی

نوئیڈا (یو این آئی)

جموں وکشمیر کے گورنر ستیہ پال ملک نے اترپردیش کے گریٹر نوئیڈا علاقہ میں واقع شاردا یونیورسٹی میں وہ کشمیری طالب علموں کو زدوکوب کیے جانے کے معاملے کا سنجیدہ نوٹس لیتے ہوئے اترپردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے کہا ہے کہ وہ اپنی ریاست کے تعلیمی اداروں میں کشمیری طالب علموں کے لئے محفوظ ماحول کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔

جموں وکشمیر کے محکمہ اطلاعات وتحقیقات عامہ کے آفیشل ٹویٹر ہینڈل پر ایک ٹویٹ میں کہا گیا 'شاردا یونیورسٹی معاملہ: جموں وکشمیر کے گورنر ستیہ پال ملک نے جمعہ کی صبح اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے ٹیلی فون پر بات چیت کی۔ انہوں نے اترپردیش کے وزیراعلیٰ پر زور دیا کہ وہ اپنی ریاست کے تعلیمی اداروں میں کشمیری طالب علموں کے لئے محفوظ ماحول کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔

کشمیر کے مقامی میڈیا کے مطابق شاردا یونیورسٹی میں زیر تعلیم مقامی طالب علموں کے ایک جتھہ نے جھرات کو دو کشمیری طالب علموں کا شدید زدوکوب کیا جس کے بعد انہیں علاج کے لئے اسپتال منتقل کیا گیا۔ میڈیا رپورٹوں میں کشمیری طالب علموں کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ شاردا یونیورسٹی میں مقامی اور افغانی طلبہ کے درمیان پچھلے کچھ وقت سے جھگڑا چل رہا تھا تو اس دوران جھرات کو مقامی طلبا جن کی تعداد قریب 200 تھی نے افغانی طلبا کے خلاف یونیورسٹی میں احتجاج کیا اور انہیں وہاں سے نکالنے کا مطالبہ کیا۔ اس دوران جب کشمیری طلبہ یونیورسٹی سے باہر آئے تو احتجاجیوں نے ان کو پکڑ کر ان کا شدید زدوکوب کیا اور اس زدوکوب کی وجہ سے اعتشام اور عبید نامی دو کشمیری طالب علم شدید زخمی ہو گئے۔

دریں اثنا جموں وکشمیر کے سابق وزرائے اعلیٰ عمر عبداللہ اور محبوبہ مفتی نے واقعہ کی تحقیقات اور کشمیری طالب علموں کی حفاظت یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ عمر عبداللہ نے اپنے ایک ٹویٹ میں کہا 'واقعہ کی مناسب اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کی ضرورت ہے۔ حقائق کا پتہ لگا کر ملوثین کے خلاف کارروائی کی جائے۔ مجھے امید ہے کہ وزیراعظم راجناتھ سنگھ اور وزارت داخلہ اترپردیش کی حکومت اور نوئیڈا پولیس کو ہدایت دے گی کہ وہ (کشمیری) طالب علموں کا اعتماد بحال کرے جبکہ واقعہ کی تحقیقات کی جانی چاہیے۔' محبوبہ مفتی نے اپنے ایک ٹویٹ میں کہا 'وزیراعظم دفتر، یوگی آدتیہ ناتھ جی اور راجناتھ سنگھ جی سے تاکید ہے کہ ملوثین کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور جموں وکشمیر سے تعلق رکھنے والے طالب علموں کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے'۔ تنازیں کہ یہ پہلا موقع نہیں ہے کہ کشمیری طالب علموں کو ملک کے کئی تعلیمی اداروں میں زدوکوب کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ ماضی میں ایسے درجنوں واقعات پیش آئے ہیں۔

گریٹر نوئیڈا بی ایم ڈبلیو کار میں آگ لگنے کے بعد لوگ آگ بجھاتے ہوئے۔

11ویں کلاس کے طالب علم کی اقدام خودکشی

غازی آباد (پی این این)

دیپ نگر کے مہاراتا پرتاپ وہار میں 11ویں کلاس کے طالب علم نے رات خود کو گولی مار کر اپنی جان دے دی۔ معلومات کے بعد موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیجا۔ تھانہ انچارج رامیشور کمار نے بتایا کہ طلبہ نے جس بندوق سے خود کو گولی ماری ہے وہ غیر قانونی ہے۔ گولی چلانے کی آواز سن کر پڑوسی پہنچے تو دیکھا کہ طلبہ کے سر سے خون بہہ رہا تھا۔ راہگیروں نے اس کو اسپتال پہنچایا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ پولیس نے اس کے والد کی شکایت پر معاملہ درج کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق طلبہ کے والد کی شکایت کے مطابق حادثہ پچھلے مہینے اس کے گاؤں میں ہوئی۔ شکایت ملنے کے بعد پولیس نے 18 لوگوں کے خلاف معاملہ درج کیا ہے جن میں 7 پولیس اہلکار بھی شامل ہیں۔ بہت سی شرمناک عمل بے عزتی کا بس کے سرچ سابق سرچ کو سخت سے سخت سزا اور ملزم ہیڈ کانسٹیبل کانسٹیبل اور دیگر پولیس اہلکار کو نوکری سے برخاست کر دیا ہے۔ پولیس کے ایک سینئر اہلکار کے مطابق متاثرہ نے سینئر اہلکاروں کو بتایا کہ اے ایس آئی رینک کے ایک پولیس اہلکار نے پچھلے مہینے اس کے اور اس کی ماں کے ساتھ ان کے گھر پر عصمت دری کیا اور گاؤں کے سرچ سابق سرچ سمیت دیگر ملزم گھر کے باہر کھڑے ہو کر ان کا مدد کر رہے تھے۔

متاثرہ کی شکایت کے بنا پر بدھ کو 18 لوگوں کے خلاف معاملہ درج کیا گیا۔ جن پولیس اہلکاروں پر معاملہ درج کیا گیا ہے ان میں ایک ہیڈ کانسٹیبل اور ایک کانسٹیبل شامل ہے۔ کیمتھل کی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مودی نے بتایا کہ عصمت دری کے علاوہ پاکسو ایک اور آئی پی سی کی مختلف دفعہ کے تحت ملزموں کے خلاف معاملہ درج کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آگے کی جانچ کے لئے خصوصی جانچ ٹیم (ایس آئی ٹی) کا ارادہ کیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ قریب تین مہینے پہلے نابالغہ نے اپنے والد کے خلاف چھیڑ چھاڑ کے الزام لگائے تھے۔ لیکن بعد میں اس نے الزامات واپس لے لیے تھے۔

رہوبت (پی این این)

رہوبت کی ماں انیتا نے بتایا کہ صبح وہ روزانہ کی طرح اسے اسکول کے لئے اٹھانے گئی تھی۔ پر دروازے بند تھا۔ کافی آواز دینے کے بعد بھی کوئی جواب نہیں مل رہا تھا۔ وہی کتا لگاتار بھونک رہا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے شور مچانا شروع کیا۔ شور سن کر گھر کے دیگر ممبر وہ پڑوسی وہاں آئے اور دروازے توڑ کر اندر داخل ہوئے۔ اندر میں رہوبت خون سے لت پت پڑا تھا۔ اسے تھانہ پر پہنچایا گیا۔ رہوبت کے پڑوسی نے بتایا کہ پچھلے مہینے رہوبت ایک جرمن شیفرڈ کتا لے کر آیا تھا۔ اسے لے کر وہ کافی خوش تھا تین دن پہلے گھر والے نے اسے کتے کو لے کر اسے کہا تھا کہ یہ گندگی پھیلا رہا ہے۔ اسے اوپر ہی رکھو۔ اس کے بعد سے کتے کو لے کر اوپر کے کمرے میں رہنے لگا تھا۔ رات اس نے کھانا نہیں کھایا اور اپنے کمرے میں چلا گیا۔

رہوبت کی موت کے بعد جب گھر کے لوگوں سے بات کی گئی تو انہوں نے بتایا کہ وہ کافی زندہ دل تھا۔ وہ پڑھائی میں زیادہ اچھا نہیں تھا لیکن دوستوں کا دوست تھا۔ وہ سوشل میڈیا پر ایکٹیو ہونے کے ساتھ علاقے میں بھی کافی مشہور تھا۔ 2 اکتوبر کو اس نے اپنے فیس بک اکاؤنٹ رہوبت وی وی آئی پی پر اپنی ٹیلیٹ بائیک کے ساتھ ایک فوٹو اپلوڈ کیا تھا۔ اس نے پروفائل میں لکھا تھا کہ نام ہی برینڈ ہے۔

ماں بیٹی کی عصمت دری

7 پولیس اہلکار سمیت 18 لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج

کیتھل (پی این این)

ہریانہ کے کیتھل میں نائب اسسٹنٹ انسپکٹر ریک والے ایک پولیس اہلکار پر 16 سال کی ایک لڑکی اور اس کی ماں سے عصمت دری کرنے کا الزام لگایا ہے۔ نابالغ لڑکی کی شکایت کے مطابق حادثہ پچھلے مہینے اس کے گاؤں میں ہوئی۔ شکایت ملنے کے بعد پولیس نے 18 لوگوں کے خلاف معاملہ درج کیا ہے جن میں 7 پولیس اہلکار بھی شامل ہیں۔ بہت سی شرمناک عمل بے عزتی کا بس کے سرچ سابق سرچ کو سخت سے سخت سزا اور ملزم ہیڈ کانسٹیبل کانسٹیبل اور دیگر پولیس اہلکار کو نوکری سے برخاست کر دیا ہے۔ پولیس کے ایک سینئر اہلکار کے مطابق متاثرہ نے سینئر اہلکاروں کو بتایا کہ اے ایس آئی رینک کے ایک پولیس اہلکار نے پچھلے مہینے اس کے اور اس کی ماں کے ساتھ ان کے گھر پر عصمت دری کیا اور گاؤں کے سرچ سابق سرچ سمیت دیگر ملزم گھر کے باہر کھڑے ہو کر ان کا مدد کر رہے تھے۔

متاثرہ کی شکایت کے بنا پر بدھ کو 18 لوگوں کے خلاف معاملہ درج کیا گیا۔ جن پولیس اہلکاروں پر معاملہ درج کیا گیا ہے ان میں

متنازعہ زمین پر پولیس چوکی، ہنگامہ

نوئیڈا (پی این این)

کھوڑا تھانہ علاقہ کے سکھم پارک میں پولیس چوکی بنانے کے مخالفت میں دوپہر کچھ لوگوں نے ہنگامہ کیا۔ لوگوں کا الزام ہے کہ تنازع زمین پر پولیس چوکی بنائی جا رہی ہے۔ موقع پر پہنچی پولیس نے لوگوں کو سمجھا کر خاموش کرایا۔

جانکاری کے مطابق این ایچ 9 کے چوڑائی کے چلتے لودھی چوک پر پولیس چوکی کو بنایا گیا ہے یہ پولیس چوکی پیشن ہائیوے اتھارٹی آف انڈیا کی زمین پر بھی اب اس چوکی کو سکھم پارک میں ہنڈن نہر کنارے بنایا جا رہا ہے کھوڑا نگر پالیکا کی بے جی پی سے زمین بھرائی کا کام شروع کیا گیا۔ اس کے بعد آس پاس کے کچھ لوگ اکٹھا جمع ہو کر ہنگامہ کرنے لگے۔ لوگوں نے کہا کہ یہ زمین تنازع ہے۔

اس پر پولیس چوکی نہیں بننے دیں گے۔ خبر ملنے پر پہنچی پولیس نے لوگوں کو سمجھا کر خاموش کرایا۔

کھوڑا اس این ایچ 9 کو کہا کہ یہ جہاں پولیس چوکی بن رہی ہے۔ وہ جرم روکنے کے حساب سے بھی جگہ ہے۔ زمین کھوڑا نگر پالیکا کی ہے۔ شراب پی کر ہنگامہ کرنے والے لوگ پولیس چوکی بنانے کا مخالفت کر رہے ہیں۔

پرس دینے والے شخص کو چور سمجھ کر بلائی پولیس

گریٹر نوئیڈا (پی این این)

گورشی سوسائٹی میں پی ٹی ٹازکے پاس زمین پر پڑے پرس کو لوٹانے کے لئے کھڑے ہوئے لوگوں نے چور بتا کر پولیس بلا دی۔ الزام لگایا کہ یہ شخص خاتون کا پرس چھین کر بھاگ رہا تھا۔ گوتم بدھ نگر پولیس نے بتایا کہ سنی پلازا مارکٹ کے پاس ایک خاتون کا پرس چھیننے کی اطلاع ملی بتایا گیا کہ پرس چھیننے والے کو لوگوں نے پکڑ لیا ہے پولیس نے اس شخص سے پوچھ تاچھ کی تو پتہ چلا کہ وہ خاتون کا پرس واپس کرنے آیا تھا جو کہ مارکٹ میں گر گیا تھا۔

گھیر ابندی سے پکڑا گیا چور

نوئیڈا (پی این این)

سیکٹر 10 میں چوری کے ارادے سے آئے ایک آدمی کو پکڑ کر گھر کے ایک شخص نے شور مچایا چور نے انہیں دھکا دے کر بھگانے کی کوشش کی۔ شور سن کر لوگوں نے چور کو بوچ لیا اور پٹائی کرنے کے بعد اسے سیکٹر 20 پولیس کے سپرد کر دیا۔

پولیس کے مطابق، بے جے کالونی میں رہنے والے امر سنگھ ایک پرائیویٹ کمپنی میں کام کرتے ہیں۔ صبح 10 بجے ان کے مکان کی تیسری منزل پر ایک آدمی گھس گیا۔ آواز نے پر کر امر سنگھ وہاں پہنچ گئے انہوں نے آدمی کو دیکھ کر شور مچایا اور اسے روکنے کی کوشش کی تو وہ انہیں دھکا دے کر چھت سے بھاگ گیا۔ اسی بیچ لوگوں نے پیچھا کرا کے پکڑا اس کا نام راجیو عرف راجیش ہے وہ سیکٹر 8 کا رہنے والا ہے۔ اس انچارج اومنوج کمار پنت نے بتایا کہ لوگوں کی پٹائی سے راجیش گھائل ہو گیا اس کا میڈیکل کرایا گیا لوگوں کی شکایت پر اسے جیل بھیج دیا گیا۔

بدمعاشوں نے لوٹی چین، حادثہ سی سی ٹی وی میں قید

وسندھرا (پی این این)

سیکٹر 5 میں دکان سے دودھ لے کر گھر لوٹ رہے اسکوٹی سوار پرائیویٹ کمپنی اہلکار سے ہائیک سوار دو بدمعاشوں نے چین لوٹ لی۔ اور فرار ہو گئے۔ ایک بدمعاش نے انہیں پتہ پوچھنے کے بہانے روکا اور دوسرے نے بدمعاش بائیک سے اتر کر گلے سے چین چھین لی۔ پوری حادثہ ایک گھر کے باہر لگے سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہو گئی ہے۔ متاثرہ نے اندرا پورم تھانے میں رپورٹ درج کرائی ہے۔

جانکاری کے مطابق وسندھرا سیکٹر 5 میں کے بی کنار یہ اپنے پریوار کے ساتھ رہتے ہیں۔ وہ ایک پرائیویٹ کمپنی میں کام کرتے ہیں۔ صبح قریب ساڑھے چھ بجے وہ اسکوٹی سے گھر کے پاس ہی دکان سے دودھ لینے گئے تھے۔

دودھ لینے کے بعد وہ گھر رہی تھی۔ گھر سے قریب 50 میٹر دور ایک بائیک پر دو بدمعاش آئے۔ انہوں نے پتہ پوچھنے کے بہانے سے انہیں روک لیا اور موقع ملتے ہی چین لوٹ کر فرار ہو گئے۔ متاثرہ نے کنٹرول روم کو معاملے کی خبر دی۔ پوری حادثہ ایک گھر کے باہر لگے سی سی ٹی وی میں قید ہوئی تھی ہے۔ ایس ایچ او اندرا پورم چین ملک نے بتایا کہ پولیس رپورٹ درج کر کے معاملے کی جانچ میں لگ گئی ہے۔ سی سی ٹی وی کیمرے کی مدد سے ملزم کی تلاش کی جاری ہے۔

ریواڑی میں سالے بہنوئی پر فائرنگ

ریواڑی (پی این این)

باول علاقہ کے گاؤں مجھری میں رات گاڑی سوار 4 بدمعاشوں نے گھر داخل ہو کر جیجا سالے کو گولیوں سے مار ڈالا دونوں کو اسپتال میں ایڈمیٹ کرایا گیا، جہاں جیجا نے دم توڑ دیا۔ وہی سالے کی حالت سنگین بنی ہوئی ہے۔ خبر کے بعد موقع پر پہنچی باول تھانہ پولیس نے حادثہ جگہ کا معائنہ کیا۔ گاؤں مجھری کا رہنے والا سریش کمار (45) رات پریوار کے ساتھ گھر پر موجود تھے۔ راجستھان کے جھنجھنا کے رہنے والے دیپک اپنی بہن سے ملنے سریش کے گھر آئے تھے۔ رات قریب 8:30 بجے بس سوار 4 حملہ آور ان کے گھر میں داخل ہوئے اور بندوق سے گولیاں چلانے لگے سریش کے سینے و پیٹ اور دیپک کے ہاتھ و پیر میں گولیاں لگی۔ دونوں لہولہان ہو کر نیچے گر پڑے تھے۔ بدمعاش انہیں مرا سمجھ فرار ہو گئے۔ دونوں کو گاؤں کی مدد سے اسپتال میں بھرتی کرایا گیا۔ سنگین طریقے سے زخمی سریش کو دہلی ریفر کیا گیا مگر رات کو ہی انہوں نے دم توڑ دیا ادھر ریواڑی کے اسپتال میں دیپک کی حالت سنگین بنی ہوئی ہے۔ حالانکہ ان کی حالت خطرے سے باہر بتائی جا رہی ہے۔

وہی سریش کے لاش کا ریواڑی کے سرکاری اسپتال میں پوسٹ مارٹم ہوا۔ باول تھانے کے تفتیش پولیس اہلکار راج کمار نے بتایا کہ معاملے میں قتل کی کوشش کا کیس درج کیا گیا تھا۔ لیکن سریش کی موت کے بعد قتل کی دفعہ بھی لگائی جا رہی ہے۔ حملہ آوروں کی پہچان نہیں ہوئی ہے۔ یہ بھی پتہ نہیں چل سکا ہے کہ جیجا سالے کو گولی کیوں ماری گئی۔ پولیس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

نئی دہلی، مرکزی وزیر داخلہ راج ناتھ سنگھ سے ملاقات کرتے ہوئے کرناٹک کے وزیراعلیٰ ایچ ڈی کمارا سوامی۔

مختصر مختصر

ڈیلروں نے نہیں اٹھایا گودام سے راشن

غازی آباد (پی این این)

ڈھائی سو راشن ڈیلروں نے گودام سے راشن نہ اٹھا کر ضلع انتظامیہ کی ٹینشن کو کئی گنا بڑھا دیا ہے۔ اب ضلع سپلائی ڈیپارٹمنٹ کے افسر ناراض راشن ڈیلروں کو منانے میں لگے ہوئے ہے۔ محکمہ نے ناراض ڈیلروں کو کوٹہ اٹھانے کے لئے اب 10 اکتوبر تک کا وقت دیا ہے۔ ضلع میں کل قریب سوا چھ سو راشن ڈیلر ہے پچھلے مہینے بھی اپنی مانگوں کو لے کر ہڑتال پر چلے گئے تھے۔ اور لگاتار آندولن احتجاج کر رہے ہیں۔ اسی کے چلتے 240 راشن ڈیلر تقسیم کے لئے اپنا کوٹہ ہی گودام سے نہیں اٹھا رہے ہیں۔ سپلائی ڈیپارٹمنٹ سیتل سنگھ کا کہنا ہے کہ آندولن سے الگ رہے راشن ڈیلر 10 تاریخ تک راشن کا کوٹہ اٹھا کر تقسیم شروع کر دیں گے، باقی اور ڈیلروں سے بھی بات کی جا رہی ہے۔

گھریلو تنازع سے عاجز نوجوان کی خودکشی

غازی آباد (پی این این)

شہر میں نوجوان نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ جانکاری کے مطابق متوفی کا اس کی بیوی کے ساتھ جھگڑا ہو گیا تھا۔ جس پر خاتون اپنی بہن کے گھر چلی گئی تھی۔ اس سے ناراض نوجوان پھانسی کے پھندے پر چڑھ گیا۔ خاتون بہن کے گھر سے لوٹی تو شوہر کو پھندے سے لٹکا دیکھا۔ معلومات ہونے پر پہنچی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ پولیس کے مطابق متوفی کا نام دیپک ہے۔ وہ پریوار کے ساتھ اندر گڑھی میں رہتا تھا۔

سسر اور دیور پر عصمت دری کی کوشش کا الزام

بلبھ گڑھ (پی این این)

سیتی تھانہ علاقہ کی ایک کالونی میں رہنے والی ایک خاتون نے جہیز کی مانگ پوری نہ ہونے پر دیور اور سسر پر عصمت دری کرنے کی کوشش کا الزام لگایا ہے۔ متاثرہ کی شکایت پر پولیس نے معاملہ درج کر لیا ہے۔

خاتون کا الزام ہے کہ شادی کے بعد سے ہی اسے جہیز کے لئے تنگ کیا جا رہا ہے۔ ایک دن دیور اور سسر نے اس کے ساتھ ویڈیو حرکت کی مخالفت کرنے پر مار پیٹ کی گئی۔ وہ کسی طرح اگلے پنگل سے چھوٹ کر بھاگی، سسر نے بھی ایسے ہی حرکت کی تھی۔ گھر والوں کی مدد سے پولیس کو شکایت دی۔ خاتون تھانے کی اے ایس آئی سشیل نے بتایا کہ پولیس نے اس کے شوہر، سسر دیور اور ساس کے خلاف معاملہ درج کر لیا ہے۔

بجرنگ دل لیڈر کے قتل معاملہ میں 3 گرفتار

نوئیڈا (پی این این)

نوئیڈا میں بجرنگ دل کے ایک لیڈر کے قتل معاملے میں پولیس نے تین لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ مرنے والے کے گھر والوں کا الزام ہے کہ سنڈ گاجیا اور غیر قانونی کاروبار کرنے والوں کی مخالفت کرنے پر رات بجرنگ دل کے لیڈر راجے چودھری کی ہتیا کر دی گئی۔

لوگوں نے سیکٹر 8 میں ہنگامہ کیا اور تھانے کے گھیراؤ کیا ان کا الزام ہے کہ پولیس کی ملی بھگت سے لوگ سٹے اور گانجے کا کاروبار کر رہے تھے انہوں نے ایک کروڑ معاوضہ اور مرنے والے کی بیوی کو سرکاری نوکری کا مطالبہ کیا ہے۔

سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ نے معاملے میں ہنمنت پورا تھانہ انچارج سے ایس ٹو مرکو برخاست کر دیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ونیش کمار نے بتایا کہ سیکٹر 8 میں رو رہے اپنے چودھری کو گولی مار کر قتل کر دیا۔

ان کے بھائی وجینے چودھری نے تھانہ سیکٹر 20 میں اشرف عرف کٹوا، ظفر سرتاج، سرفیع، نکا پوجیو تھا اور دو نامعلوم لوگوں کے خلاف قتل کا معاملہ درج کرایا ہے انہوں نے بتایا مرنے والا اپنے چودھری بجرنگ دل کا لیڈر ہے اس کے بھائی نے بتایا کہ اسے نے پولیس سے گانجا پینے والے، شراب کی اسمگلنگ کرنے والے، سٹے کا اڈا چلانے والے اور جسم فروشی میں ملوث لوگوں کی شکایت کی تھی۔

اس نے الزام لگایا ہے کہ سٹے کا کاروبار کرنے والے نے ہی اس کے بھائی کو گولی مار کر قتل کیا ہے۔ پولیس آفیسر نے بتایا کہ معاملے کی جانچ کر رہی تھانہ سیکٹر 20 پولیس نے ظفر علی، بیتابو اور سرتاج کو گرفتار کر لیا ہے۔

اور دیگر لوگوں کی تلاش میں پولیس چھاپے مار کی کر رہی ہے۔ وشو ہندو پریشد کے ڈیپارٹمنٹ کے وزیر اوما نند کوشیک نے بتایا کہ شام کو انہوں نے گھر کمشنریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ سے مل کر سیکٹر 8،9 اور 10 میں غیر قانونی کاروبار کی شکایت کی۔

کوشیک نے الزام لگایا کہ اس قتل میں کچھ پولیس والوں کا بھی ہاتھ ہے انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ اس میں ملوث پولیس والوں کو فوراً برخاست کیا جائے۔

نامرد بنانے کے معاملے میں رام رحیم کو بڑی راحت

پنچکولہ (پی این این)

سادھوؤں کو نامرد بنانے کے معاملے میں ڈیرہ چیف گرمیت رام رحیم سنگھ کو پنچکولہ علاقہ میں سی بی آئی کورٹ نے بڑی راحت دی ہے۔ رام رحیم کو اس معاملے میں خانت مل گئی ہے۔ لیکن سادھوی جنسی استحصال معاملے میں رام رحیم کو جیل میں ہی رہنا ہوگا۔

بتا دیں کہ ڈیرہ چیف گرمیت رام رحیم سنگھ ڈاکٹر ایم پی سنگھ اور ڈاکٹر پنکج گرگ کے خلاف الزام عائد ہونے کے بعد گرمیت رام رحیم نے خانت عرضی لگائی تھی۔ رام رحیم نے کہا تھا کہ اس معاملے میں ملزم ڈاکٹر پنکج گرگ اور ایم پی سنگھ کو ضمانت مل چکی ہے۔ اس لئے اسے بھی ضمانت دی جائے۔ گرمیت جوشری پنچ کپل رشی کی کورٹ نے اس کی ضمانت خارج کر دی تھی۔

سی بی آئی کی خصوصی عدالت نے سادھوؤں کو نامرد بنانے کے معاملے میں رام رحیم سمت ڈاکٹر موہندر اور ڈاکٹر پی آر نین پر الزامات میں الزام عائد کئے تھے تینوں کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 506، 326، 417 اور 120 بی کے تحت الزام عائد کئے گئے۔ الزام عائد ہونے کے بعد سابق مدعا علیہان نے بحث کرتے ہوئے دفعہ 326، 417 اور 120 بی بنانے کے لئے اپنی بات رکھی وفاع کے وکیل دھرو گپتا نے بحث میں کہا کہ سیکشن 326 نہیں بنتا، کیونکہ جن لوگوں کو نامرد بنانے کی بات ہو رہی ہے ان کے سرجیکل آپریشن ہوئے ہیں۔

ڈیرہ سربراہ کو گرچہ اس معاملے میں عدالت سے راحت مل گئی ہے لیکن وہ جیل سے باہر نہیں آسکیں گے۔ وہ سادھوی کی آبروریزی کے الزام میں روہتک کے سنارریا جیل میں 20 سال کی سزا کاٹ رہے ہیں۔ واضح رہے کہ پنجاب۔ ہریانہ ہائی کورٹ نے ڈیرا میں سادھوؤں کو نامرد بنانے سے متعلق بنس راج چوہان کی عرضی پر 23 دسمبر 2014 کو مرکزی جانچ بیورو سے تفتیش کرانے کا حکم دیا تھا۔ عرضی گذار نے دعویٰ کیا تھا کہ ڈیرا میں 400 سادھوؤں کو نامرد بنایا گیا ہے۔

مغرور سرکار اور مجبور کسان

غوث سیوانی

گزشتہ دنوں کسانوں کا ایک جلوس غازی آباد کے راستے دلّی کی طرف بڑھ رہا تھا مگر حکومت نے اسے راجدھانی میں داخل ہونے سے روک دیا۔ کسانوں کو منتشر کرنے کے لئے حکومت نے پولس فورس کو لاٹھی چارج کیا اور آنسو گیس کے گولے داغے۔ باوجود اس کے کسانوں کا حوصلہ پست نہیں ہوا اور انھوں نے پیچھے ہٹنے سے انکار کردیا۔ حکومت اور کسان لیڈروں کے بیچ بات چیت ہوتی رہی اور پھر آدھی رات کو طے ہوا کہ کسانوں کے کچھ مطالبات مان لئے جائیں گے اور کچھ مطالبات پر غور کیا جائے گا۔ اس کے بعد انھیں دلّی میں داخل ہونے کی اجازت دی گئی اور وہ رات کے اندھیرے میں کسان گھاٹ پہنچے اور پھر اپنے اپنے گھر کو واپس چلے گئے۔

کسانوں کی تحریک کوئی نئی نہیں ہے۔ اس سے پہلے تمونڈی ہند کے کسان جنتر منتر پر جمع ہوئے تھے اور مسلسل حکومت پر دباؤ بنانے کی کوشش کی تھی مگر اس کا کچھ خاص اثر حکومت نے نہیں لیا۔ مہاراشٹر کے کسانوں اور آدیواسیوں نے اپنے مسائل کی جانب حکومت کی توجہ مبذول کرانے کی غرض سے ممبئی کا رخ کیا تھا اور پرامن طریقے سے ایک طویل سفر کیا تھا۔ مدھیہ پردیش میں بھی گزشتہ دنوں کسان، تحریک کے راستے پر چلے تھے اور حکومت نے کچھ قرض معاف کرنے کا اعلان بھی کیا تھا مگر اس سے کسانوں کے مسائل حل نہیں ہونگے۔ ان کے مسائل بہت زیادہ ہیں جن کے سبب کسان، خودکشی پر مجبور ہورہے ہیں۔

ملک کے کسان صرف خودکشی سے نہیں مر رہے ہیں بلکہ اگر وہ تحریک چلاتے ہیں اور حکومت کے سامنے اپنے مسائل رکھنا چاہتے ہیں تو انہیں اس کی سزا کے طور پر بھی گولیوں سے بھونا جاتا ہے۔ گزشتہ دنوں مدھیہ پردیش کے مندسور میں کسانوں نے قرض معافی اور اپنی فصل کی مناسب قیمت کے حصول کے لئے تحریک چلائی تھی جس کے جواب میں ان پر گولیاں برسائی گئیں اور مظاہرین پر پولیس کی اندھا دھند فائرنگ میں 5 کسان ہلاک جبکہ کئی زخمی ہوگئے۔ سرکار نے کسانوں کی طرف سے آنکھ موند رکھی ہے اور ملک کا 'اَن داتا' اپنے مسائل سے تن تنہا لڑ رہا ہے۔

ملک بھر میں کسان بڑی تعداد میں خودکشی کررہے ہیں۔ کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جس دن، کسانوں کی خودکشی کی خبریں میڈیا میں نہ آتی ہوں۔ مثال کے طور پر ان چند خبروں کو لیا جاسکتا ہے۔ تمل ناڈو کے ضلع تریچورہ کے قریب کیت تھرو گاؤں میں ایک کسان کنیے کے چار افراد نے اجتماعی خودکشی کرلی۔ مرنے والوں میں کسان کی بیوی، بیٹا، پوتا اور پوتی شامل ہیں۔ کسان کسی کام کے سلسلے میں باہر گیا ہوا تھا کہ اس کے اہل خانہ نے موت کو گلے لگالیا۔ اس کے لئے گنیتی سے جڑے مسائل کو سبب مانا گیا تھا۔ آندھرا پردیش کے ملاپور منڈل کے مغل پیٹ کے کسان 111 بیگھا راجدیڈی جس کی عمر 68 سال تھی خودکشی کرلی۔ سبب یہ تھا کہ اس نے دو سال قبل زراعت کیلئے کنواں کھدوایا تھا اور مزید فصل کیلئے 6 لاکھ روپئیں کا قرضہ لیا، جسے ادا کرنا، اس کے بس کی بات نہیں تھی اور اس نے پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ یہیں پاچارم علاقے میں ایک دوسرے کسان نے خودکشی کرلی۔ پولیس کے مطابق فصل میں نقصان اور قرض کے بوجھ نے 56 سالہ انجیا، دلبرداشتہ ہوگیا تھا جس نے یہ انتہائی اقدام کرلیا۔ انجیا پاچارم میں رہتا تھا اور 4 ایکڑ اراضی سے 2 ایکڑ میں فصل اگا رہا تھا اور اس نے بینک سے ایک لاکھ روپئے کا قرض بھی حاصل کیا تھا اور فصل کیلئے دیگر افراد سے بھی اس نے قرض حاصل کیا تھا۔

مدھیہ پردیش میں نرسنگھ پور ضلع کے سوامتا پولیس تھانہ حلقہ میں قرض سے پریشان ہوکر ایک کسان نے سیمنٹ طور پر اپنے گھر میں پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ فصل خراب ہونے اور بڑھتے قرض سے پریشان ہوکر رنجیت نے یہ قدم اٹھایا۔ وہ گنّا کی فصل بیچنے منڈی گیا تھا لیکن راستے میں ہی اس کی ٹرالی پلٹ گئی۔ اس کے بعد اس نے وہاں سے لوٹ کر اپنے گھر کے ایک کمرے میں پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔

اور پرم کے نصرف چند کسانوں کی خودکشی کا ذکر کیا ورنہ ملک میں ہزاروں کسان اقتصادی مسائل کے سبب خودکشی کر چکے ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق ریاست مہاراشٹر میں کسانوں کی خودکشی کے ایک ہزار اٹھاسی کیس صرف چند سال میں رپورٹ ہوئے ہیں جب کہ اڈیشا میں گذشتہ 11 سال کے اندر میں کسانوں سمیت 48631 افراد نے خودکشی کی ہے۔ 1997 سے 2008 تک کے دوران خودکشی کرنے والے افراد میں کسانوں کی تعداد 3509 ہے۔ کسانوں میں خودکشی کا سبب سے زیادہ رنجان کرناٹک میں دیکھا جارہا ہے۔ کسانوں میں خودکشی کا رجحان تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق بھارت میں ہر 8 گھنٹے میں ایک کسان موت کو گلے لگالیتا ہے۔ 2013 سے اب تک صرف ریاست مہاراشٹرا میں تین ہزار سے زیادہ کسان خودکشی کر چکے ہیں۔ ان میں اکثر کسان کپاس کی کاشت کرتے تھے۔

ملک کے کسان صرف خودکشی سے نہیں مر رہے ہیں بلکہ اگر وہ تحریک چلاتے ہیں اور حکومت کے سامنے اپنے معمولی مسائل کسانوں کے لئے بڑے ہوگئے ہیں اور ان کا حل نہ نکلتے دیکھ وہ خودکشی پر مجبور ہورہے ہیں۔ اب تک ملک بھر میں ہزاروں کسان خودکشی کر چکے ہیں۔ یہ صورت حال کسان ہی نہیں بلکہ ہمارے ملک اور اس کی معیشت کے لئے بھی خطرناک ہے۔ کسانوں کے مسائل کو حل کرنا ہی چاہئے کیونکہ اس کے بغیر ترقی کے کوئی معنی نہیں ہیں۔

آزادی سے قبل آزادی کے بعد بھی نہیں بدلی کسانوں کی حالت

ملک میں نیل پیدا کرنے والے کسانوں کا آندولن، پیانا بغاوت، تیبھاگا آندولن، چمپارن کا ستیا گرہ اور بار دولی میں جو آندولن ہوا تھا، ان آندولن کی قیادت مہاتما گاندھی، ولبھ بھائی پٹیل جیسے لیڈروں نے کی۔

ڈاکٹر شکیل احمد

عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ ہندوستانی سماج میں ہونے والی تبدیلیوں میں کسانوں کا کوئی اہم کردار نہیں رہا ہے لیکن حقیقت اس کے عین برعکس ہے کیونکہ ہندوستان کی تحریک آزادی میں، جن لوگوں نے اپنی موجودگی کو درج کرانے میں سب سے زیادہ نمایاں رول ادا کیا ہے، ان میں آدی واسی، قبائلیوں اور کسانوں کا نام سرفہرست ہے۔ آزادی سے پہلے کسانوں نے اپنے مطالبات کی حمایت میں جو آندولن چلائے تھے، ان میں گاندھی جی کی وجہ سے تشدد اور بربادی کا کوئی لینا دینا نہیں ہوتا تھا۔ آزادی کے بعد جو آندولن کسانوں کے نام پر درج ہوئے، وہ تشدد سے بھرے تھے اور ان میں سیاست کا زیادہ دخل تھا۔

ملک میں نیل پیدا کرنے والے کسانوں کا آندولن، پیانا بغاوت، تیبھاگا آندولن، چمپارن کا ستیا گرہ اور بارودلی میں جو آندولن ہوا تھا، ان آندولن کی قیادت مہاتما گاندھی، ولبھ بھائی پٹیل جیسے لیڈروں نے کی۔ عام طور پر کسانوں کا آندولن پلان کی بغاوت کی شروعات 1859 سے ہوئی تھی لیکن چونکہ انگریزوں کی پالیسیوں پر سب سے زیادہ کسان متاثر ہوئے تھے، اس لئے آزادی سے پہلے بھی ان پالیسیوں نے کسان تحریکوں کی بنیاد ڈال دی۔

1857 کی ناکام بغاوت کے بعد مخالفت کا مورچہ کسانوں نے ہی سنبھالا، کیونکہ انگریزوں اور دیسی ریاستوں کے سب سے بڑا آندولن ان کے استحصال کی وجہ سے شروع ہوا تھا۔ درحقیقت جتنی بھی 'کسان آندولن' ہوئے، ان میں زیادہ تر آندولن انگریزوں کے خلاف تھے۔ اس وقت کے اخبارات نے بھی کسانوں کے استحصال، ان کے ساتھ ہونے والی سرکاری افسروں کی زیادتیوں کا سب سے بڑا احتجاج، جانبدارانہ رویہ اور کسانوں کے احتجاج کو کھل کر شرکع کیا۔

آندولن کرنے والے کسان چاہے تلنگانہ کے ہوں یا گملناڈ کے تشدد پر آمادہ ولار کے بھی یا تلنگانہ کے ہوں، ہر آندولن کو آگے بڑھانے میں اہم رول ادا کیا۔ 1857 کی پہلی جنگ آزادی کو انگریزوں نے دیسی ریاستوں کی مدد سے دبا تو دیا لیکن ملک میں کئی مقامات پر بغاوت کی آگ لوگوں کے دلوں میں سلگتی رہی۔ اسی بیچ مختلف جگہوں پر ایک کے بعد ایک کئی کسان آندولن ہوئے۔ نیل پیدا کرنے والے کسانوں کی بغاوت تیبھاگا آندولن، چمپارن ستیہ گرہ، بارودلی ستیہ گرہ اور موپلا بغاوت خاص کسانوں کے آندولن کے طور پر جانی جاتی ہے۔

1918 میں کھیڑا ستیہ گرہ گاندھی جی کے ذریعہ شروع کیا گیا، وہیں بعد میں سیمرتا بند تھوڑ (کلیان جی اور کنور جی) نے بھی 1922 میں بارودلی ستیہ گرہ کو شروع کیا تھا۔ بعد میں اس ستیہ گرہ کی قیادت سردار ولبھ بھائی پٹیل کے ہاتھوں میں رہی۔ حالانکہ کسانوں کی سب سے بڑی اور مؤثر تحریک نیل پیدا کرنے والے کسانوں کی تھی۔ یہ آندولن ہندوستانی کسانوں کے ذریعہ برطانوی نیل پیدا کرنے والوں کے خلاف بنگال میں 1860-1859 میں کیا گیا۔ اپنی اقتصادی مانگوں کے تعلق سے کسانوں کے ذریعہ کیا جانے والا یہ آندولن اس وقت کا ایک بڑا آندولن تھا۔ انگریز افسر بنگال اور بہار کے زمینداروں سے زمین لیکر بغیر پیسہ دیئے ہی کسانوں کو نیل کی کھیتی میں کام کرنے کے لئے مجبور کرتے تھے اور نیل پیدا کرانے والے کسانوں کو ایک معمولی سی رقم پیشگی دے کر ان سے قرارنامہ لکھوا لیتے تھے، جو بازار قیمت سے بہت کم دام پر ہوا کرتا تھا۔ اس روایت کو 'دنی روایت' کہا جاتا تھا۔

اسی طرح پیلی بغاوت (پیانا آندولن) ضلع کے کاشتکاروں کو 1859 میں ایک ایکٹ کے ذریعہ بے دخل دلکان میں اضافہ کے خلاف ایک حد تک تحفظ حاصل ہوا تھا لیکن اس کے باوجود زمین داروں نے ان سے حد سے زیادہ لگان وصول کرنا اور ان کو ان کی زمین کے حق سے محروم کیا۔ زمینداروں کی زیادتی کا مقابلہ کرنے کے لئے 1873 میں پانا کے یوسف سرائے کے کسانوں نے مل کر ایک 'کرشک سنگھ' کی تشکیل کی۔ اس تنظیم کا خاص کام پیسے جمع کرنا اور سبھائیں منعقد کرنا ہوتا تھا تاکہ کسان سرکاری طور پر اپنے حقوق کے لئے بیدار ہوسکیں۔

دکن کی بغاوت

قابل غور بات تو یہ ہے کہ یہ ایک دو جگہ تک محدود نہیں رہی، بلکہ ملک کے مختلف حصوں میں پھیل گئی۔ یہ آگ جنوب میں بھی لگی، کیونکہ مہاراشٹر کے پاٹو اندگر ضلعوں میں گجراتی و مارواڑی ساہوکار سارے ہتھکنڈے اپنا کر کسانوں کا استحصال کر رہے تھے۔ دسمبر 1874 میں ایک سوخور کاورام نے کسان (پاپا صاحب دیش مکھ) کے خلاف عدالت سے گھر کی نیلامی کی ڈگری حاصل کرلی۔ اس پر کسانوں نے ساہوکاروں کے خلاف آندولن شروع کردیا۔ ان ساہوکاروں کے خلاف آندولن کی شروعات 1874 میں شمرتا ٹوکا کے کرڈواڑ گاؤں سے ہوئی۔ کرادھو کے کسانوں نے اپنا آندولن نامی آندولن چلایا۔

موپلا بغاوت

کیرل کے مالابار علاقہ میں موپلا کسانوں کے ذریعہ 1920 میں بغاوت کی گئی۔ ابتدا میں یہ بغاوت انگریزی حکمرانوں کے خلاف تھی۔ مہاتما گاندھی، شوکت علی، مولانا ابوالکلام آزاد جیسے لیڈروں کا تعاون اس آندولن کو حاصل تھا۔ اس آندولن کے خاص لیڈر کے طور پر علی موسلیار مشہور تھے۔ 1920 میں اس آندولن نے ہندو-مسلمانوں کے بیچ فرقہ وارانہ آندولن کی شکل اختیار کرلی اور جلد ہی اس آندولن کو کچل دیا گیا۔

کوکا بغاوت

زراعت سے متعلق مسائل کے خلاف انگریز حکومت سے لڑنے کے لئے بنائی گئی اس تنظیم کے بانی جگت جواہر مل تھے۔ 1872 میں ان کے طالب علم بابا رام سنگھ نے اس تنظیم کو ایک مؤثر تنظیم کی شکل دی۔ اس تنظیم کا خاص کام پیسے جمع کرنا اور سبھائیں منعقد کرنا ہوتا تھا تاکہ کسان سرکاری طور پر اپنے حقوق کے لئے بیدار ہوسکیں۔

اتر پردیش میں کسان آندولن

ہوم رول لیگ کے کارکنوں کی کوشش اور مدن موہن مالویہ کی ہدایتوں کے نتیجہ میں فروری 1918 میں اتر پردیش میں 'کسان سبھا' کی تشکیل کی گئی۔ 1919 کے آخری دنوں میں کسانوں کی اجتماعی بغاوت کھل کر سامنے آئی۔ اس تحریک کو جواہر لال نہرو نے اپنے تعاون سے فروغ دیا۔ اتر پردیش کے ہردوئی، بہرائچ و سیتاپور ضلعوں میں لگان میں اضافہ یا پیداوار کی شکل میں وصولی کو لے کر لوگوں کا بہادری سے سامنا کیا۔ اس کے بعد انہیں قید کرکے لکھنؤ (جیلکن) بھیج دیا گیا، جہاں پر 1885 میں ان کی موت ہوگئی۔

راموسی کسانوں کی بغاوت

مہاراشٹر میں واسودیو بلونت پھڑکے کی قیادت میں راموسی کسانوں نے زمینداروں کے مظالم کے خلاف بغاوت کی۔ اسی طرح آندھرا پردیش میں سیتا رام راجو کی قیادت میں نوآبادیاتی نظام کے خلاف یہ بغاوت ہوئی، جو 1879 سے لے کر 22-1920 تک چھوٹ پٹ ڈھنگ سے چلتی رہی۔

تانا بھگت آندولن

اس آندولن کی شروعات 1914 میں بہار میں ہوئی۔ یہ آندولن لگان کی اونچی شرح اور چوکیدار ٹیکس کے خلاف کی گئی تھی۔ اس آندولن کے بانی 'جتترا بھگت' تھے، جو کہ اس تحریک سے وابستہ تھے۔ 'مذا آندولن' کے خاتمہ کے قریب 13 سال بعد 'تانا بھگت آندولن' شروع ہوئی۔ یہ ایسا مذہبی آندولن تھا جس کے سیاسی مقاصد تھے۔ یہ آدی واسیوں کو متحد کرنے کے لئے پنتھ کی تھیہ سازی کی آندولن تھا۔ اس محنتی میں یہ برسا منڈا آندولن کی ہی وسیع شکل تھی۔

تیبھاگا آندولن

کسان آندولن میں 1946 کا بنگال کا تیبھاگا آندولن سب سے زیادہ مؤثر آندولن تھا، جس میں کسانوں نے فلائیڈ کمیشن' کی سفارش کے مطابق لگان کی شرح گھٹا کر ایک تہائی کرنے کے لیے کوشش شروع کی تھی۔ بنگال کی سبھا کا آندولن فصل کی دو تہائی حصہ ان بٹائی دار کسانوں کو دلانے کے لئے کی گئی تھی، جن کا استحصال کیا گیا تھا۔ یہ بنگال کے 28 میں سے 15 اضلاع میں پھیلی، خاص کر شمالی اور ساحلی سندر بن علاقوں میں۔ 'کسان سبھا' کی اپیل پر لڑے گئے اس آندولن میں تقریباً 50 لاکھ کسانوں نے حصہ لیا اور اسے کھیتی پر مزدوروں کی بھی وسیع پیمانے پر حمایت حاصل ہوئی۔

تلنگانہ آندولن

آندھرا پردیش میں یہ آندولن زمینداروں و ساہوکاروں کے استحصال کی پالیسی کے خلاف 1946 میں شروع کیا گیا تھا۔ 1858 کے بعد ہوئے کسان آندولن کی شبیہ پچھلی تحریکوں کے مقابلہ الگ تھی۔ اب کسان بغیر کسی عادت کے خود ہی اپنی لڑائی لڑنے لگے۔ ان کے زیادہ تر مطالبات معاشی ہوتے تھے۔ کسان آندولن نے سیاسی طاقت کے فقدان میں برطانوی نو آبادیاتی نظام کی مخالفت نہیں کی۔ کسانوں کی لڑائی کے پیچھے مقصد نظام کی تبدیلی نہیں تھی لیکن ان آندولنوں کی ناکامی کے پیچھے کئی کھوس اندر انگر، سماجی، اقتصادی و سیاسی پروگراموں کی کمی تھی۔

بجولیا کسان تحریک

یہ 'کسان آندولن' پورے ہندوستان میں مشہور رہی، جو شہر مجاہد آزادی و ہیتے سنگھ و بھٹک کی قیادت میں چلا تھا۔ بجولیا 'کسان آندولن' 1847 سے شروع ہوکر تقریباً نصف صدی تک چلتا رہا۔ کسانوں نے جس طرح بے لگام نوکر شاہی و خود مختار زمینداروں کا متحد ہوکر مقابلہ کیا، وہ تاریخ بن گئی۔

اکھل بھارتیہ کسان سبھا

1923 میں سوامی کجاتا نند سرسوتی نے 'بہار کسان سبھا' کی تشکیل کی۔ 1928 میں آندھرا صوبائی رعیت سبھا' کو این جی رنگا نے شروع کیا۔ اڑیسہ میں ماتنگی چودھری نے 'اکھل صوبائی کسان سبھا' کی شروعات کی۔ بنگال میں 'تفتیشی ایکٹ' کو لے کر 1929 میں کرشک پرجا پارٹی' کی شروعات ہوئی۔ اپریل 1935 میں متحدہ ہندوستان میں کسان تنگھ کی شروعات ہوئی۔ اسی سال این جی رنگا و دوسرے کسان لیڈروں نے بھی صوبائی کسان سبھاؤں کو ملا کر ایک 'اکھل بھارتیہ کسان سنگٹھن' بنانے کا منصوبہ بنایا۔

چمپارن ستیہ گرہ

چمپارن کا معاملہ بہت پرانا تھا۔ چمپارن کے کسانوں سے انگریز باگان مالکوں نے ایک معاہدہ کرالیا تھا جس کے تحت کسانوں کو زمین کے 3/20 حصے پر نیل کی کھیتی کرانا لازمی تھا۔ اسے 'تھکھیا نظام' کہتے تھے۔ 19 ویں صدی کے آخر میں کیمیائی رنگوں کی کھوج اور ان کا استعمال بڑھنے سے نیل کے بازار ختم ہوگئے۔ نیل باغان کے مالکوں نے اپنے کارخانے بند کردیئے اور کسانوں کی نیل کی کھیتی سے چھٹکارا پانے کی خواہش بھی پوری ہوگئی۔

کھیڑا ستیہ گرہ

چمپارن کے بعد گاندھی جی نے 1918 میں کھیڑا کسانوں کے مسائل کو لے کر آندولن شروع کیا۔ کھیڑا گجرات میں ہے۔ کھیڑا میں گاندھی جی نے اپنے پہلے تحقیقی کسان ستیہ گرہ کی شروعات کی۔ کھیڑا کے کنبی۔ پاٹیدار کسانوں نے سرکار سے لگان میں راحت کا مطالبہ کیا لیکن انہیں کوئی رعایت نہیں ملی۔ گاندھی جی نے 22 مارچ، 1918 کو کھیڑا آندولن کی باگ ڈور سنبھالی۔ دوسرے معاون کرنے والوں میں سردار ولبھ بھائی پٹیل اور امبدکر ایلیکٹ تھے۔

بارودلی ستیہ گرہ

سورت (گجرات) کے بارودلی تالوکا میں 1928 میں کسانوں کے ذریعہ لگان نہ ادا آندولن کا آندولن چلایا گیا۔ اس آندولن میں صرف کنبی پاٹیدار ذات کے زمین کے مالک کسانوں نے ہی نہیں، بلکہ سبھی درج فہرست ذاتوں کے لوگوں نے حصہ لیا۔

جب جب چناؤ کے دن قریب آتے ہیں، ملک میں جلسے جلوسوں، مظاہروں میں شدت آجاتی ہے۔ ایسے موقع پر مطالبات کی جھڑی لگادی جاتی ہے سر کار کو دباؤ میں لینے کے لئے طرح طرح کے تماشے ہوتے ہیں اور سر کار بھی ان تماشوں کو جھیلنے کے لئے مجبور ہوتی ہے۔ کیونکہ معاملہ ووٹ کا ہوتا ہے، لیکن ملک کا ایک طبقہ ایسا بھی ہے۔ جس کا آندولن صدیوں پرانا ہے۔ کسانوں کا آندولن آج بھی جاری ہے۔ ملک و قوم کو غذا فراہم کرنے والا یہ طبقہ ہر دور میں بے چارگی کا شکار رہا ہے۔ آزادی کے بعد امید پیدا ہوئی تھی کہ کسان بھی خوش حال ہو جائے گا، لیکن کسان آج بھی بد حال ہیں۔ اس کا دیرینہ مطالبہ ہے کہ ان کے اناج کی قیمت سرمایہ داروں کی خوشنودی کی خاطر کسانوں کا مطالبہ پورا نہیں اس خواب کے تحت بڑی امیدیں باندھ لی تھیں کہ ان کی فصلوں کا معاوضہ حالی کے دور سے گزریں گے۔ ان کے بچے بھی تعلیم و ہنر سے آراستہ لئے آندولن کر رہا ہے۔ اب دیکھنا ہے کہ یہ آندولن سر کار کے لئے مصیبت کھڑی کرتا ہے یا کسانوں کے لئے راحت لاتا ہے۔ بھارتیہ کسان یونین کے تحت یکم اکتوبر کو دھلی کرانتی یاترا کو جس طرح ناکامی ملی ہے اور مر کز کی حکمت عملی کامیاب رہی ہے، اس سے کسانوں میں ایک نئی بیداری آئی ہے۔ وہ اب جوش کے بجائے ہوش سے کام لینا چاہتے ہیں۔ اتر پر دیش سے لے کر اترا کھنڈ، چھتیس گڑھ، مدھیہ پر دیش، مہاراشٹر، تلنگانہ تک کسان تحریک چلا رہے ہیں۔ کیا یہ تحریک نئی سر کار کے لئے ایک چیلنج ثابت ہو گی۔ 2019 کے عام انتخابات میں کسانوں کا رول کیا اثر دکھائے گا وغیرہ وغیرہ موضوعات پر آج کی خصوصی پیشکش قارئین کی نظر ہے:

پوسٹ مارٹم
دودھ کا دودھ، پانی کا پانی

کسان آندولن کی آگ

چودھری نفیس الرحمٰن

ملک بھر میں کسان آندولن کی آگ ایک بار پھر بھڑک اٹھی ہے۔ مہاراشٹر، گجرات، چھتیس گڑھ سے لے کر یوپی کے کسانوں نے جس طرح سر کار کے خلاف مورچہ کھولا ہے، اسے حل کرنا بی جے پی کے لیے مشکل نظر آرہا ہے۔ یہ صحیح ہے کہ ایک دن کی کسانوں کی دلی کی طرف یلغار نے پورے ملک کی نگاہیں دلی کی جانب مر کوز کر دی تھیں۔ کسان کرانتی یاترا کے تحت اس آندولن نے یوپی سر کار سے لے کر مر کزی حکومت تک کو ہلا دیا تھا۔ یہ اور بات ہے کہ طاقت کا سہارا لے کر نئی حکوم اپنا کر رات کے اندھیرے میں اچانک کسانوں کا آندولن ختم کرا دیا۔ کچھ وعدے کئے گئے، کچھ مطالبے مانے گئے، بہر حال، یہ صحیح ہے کہ دلی میں ابھی چارج، پانی کی بوچھار کے باوجود کسانوں کو مایوسی کے علاوہ کچھ ہاتھ نہیں لگا ہے۔ اور اس مایوسی نے کسان لیڈر شپ پر بھی انگلیاں اٹھانی شروع کر دی ہیں۔ دلی پولس کا لاٹھی چارج اور پانی کی بوچھار سے زخمی کسانوں میں زیادہ برہمی ہے۔ وہ اپنے لیڈروں پر دباؤ بنا رہے ہیں کہ کسان یونین کر وما مر وکی راہ اختیار کرے ورنہ حکومت انہیں اسی طرح سبز باغ دکھاتی رہے گی۔

مر کزی حکومت کے تکلوم اور سیاست کے پیش نظر جس طرح کسان آندولن فلاپ ہوا ہے، اس سے کسانوں میں پہلے سے کہیں زیادہ غصہ بھر چکا ہے۔ لیکن اب کسان بھی تو ڈال ڈال تو میں پات پات کی حکمت عملی اپنا رہے ہیں۔ اب کسان دلی کی طرف کوچ نہیں کریں گے، بلکہ اعلان میں سر کار کو گھیریں گے۔ ظاہر ہے اس گھیراؤ سے سب سے زیادہ پریشانی بی جے پی کے مقامی لیڈروں کو ہے۔

کسانوں کے آندولن سے اتر پردیش کے بی جے پی مہمران میں خاص کر امیت اور ایم ایل اے میں بے حد گھبراہٹ ہے۔ وہ ایک تناؤ کی کیفیت سے گزر رہے ہیں۔ بھارتیہ کسان یونین کے صدر نریش تکیت نے دھمکی دی ہے کہ سر کار نے اپنی تاناشاہی تو دکھا دی اب ہم بھی اپنی طاقت دکھائیں گے وہ کہتے ہیں کہ ہم ڈرے نہیں ہیں، بس پیچھے ہٹے ہیں۔ اب ٹھوس حکمت عملی کے ساتھ ضلع میں لڑائی ہوگی اور ہر ضلع کسان لڑائی کا مورچہ ہوگا۔ ہم ضلع کو ٹھپ کر کے رکھ دیں گے۔ بہر حال یہ دعویٰ کتنا کامیاب ہوگا یہ تو وقت بتائے گا لیکن کسانوں کے آندولن بی جے پی کے اقتدار والی ریاستوں کے لئے ایک چیلنج سے کم نہیں ہے۔

مہاراشٹر، گجرات، مدھیہ پر دیش کے کسانوں کی حالت بھی انتہائی خستہ ہے۔ مہاراشٹر میں کسانوں کی خودکشی کا سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ 11 مارچ کا مہاراشٹر کسان آندولن جانے کی حیثیت رکھتا ہے، جس میں چالیس ہزار کسانوں نے ممبئی کو ٹھپ کر دیا تھا۔ جون میں مدھیہ پر دیش میں ہوئے آندولن سے شیوراج حکومت بھی ہل گئی تھی۔ اب وہاں کسان لیڈر کا جی نے اعلان کیا ہے کہ وہ 28 اکتوبر کو بھوپال میں 20 لاکھ کسانوں کو جمع کر کے اپنی ایکتا کی طاقت دکھائیں گے۔

سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ 2019 کے الیکشن کے پیش نظر جہاں جی ایس ٹی، نوٹ بندی، بے روزگاری، مہنگائی اہم موضوع ہوں گے۔ وہیں کسانوں کی نسبت حالی بھی بی جے پی کے لئے ایک بڑا چیلنج ہوگا۔ 2019 کے الیکشن سے قبل ضلعی سطح پر اتر پردیش اور اترا کھنڈ میں کسان آندولن دلی کی یلغار سے کہیں زیادہ موثر ہوگا۔ کسانوں کے تیور مزید سخت ہو چکے ہیں۔ دلی کا تلخ تجربہ انہیں نئی حکمت عملی کو اپنانے پر مجبور کر دیا ہے اب وہ آر پار کی جنگ چاہتے ہیں۔ عام کسانوں میں شدید بے چینی ہے۔ ان کے تیور کو لے کر کسان لیڈر بھی سر کار سے دو دو ہاتھ کرنے کی تیاری میں ہیں لیکن یہ محاذ آرائی ہر ضلع میں ہوگی۔ کسان دلی میں مورچہ کھولنے کے بجائے اب اضلاع میں مورچہ کھول کر اپنی طاقت دکھانا چاہتے ہیں۔

کسانوں کی یہ حکمت عملی دلی کوچ سے کہیں زیادہ موثر نظر آتی ہے۔ مزے کی بات تو یہ ہے کہ ایک طرف نریش تکیت بھارتیہ کسان یونین کے زیر قیادت احتجاج کے منصوبہ بنا رہے ہیں تو دوسری طرف ایک نئی کسان آندولن کی آہٹ بھی سنائی دے رہی ہے نریش تکیت کی کسان کرانتی یاترا کی ناکامی نے مدھیہ پر دیش کے کسانوں کو برہم کر دیا ہے۔ خبر ہے کہ مدھیہ پر دیش سے 25 ہزار کسان دلی کی طرف کوچ کر گئے ہیں۔ ہاتھ میں ڈنڈا اور کندھے پر تھیلا ڈالے ہوئے یہ کسان آگرہ ممبئی۔ شاہراہ سے دلی کی طرف کوچ کر چکے ہیں۔ اطلاع ہے کہ یہ کسان 19 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے مورینہ ضلع کی سرحد میں داخل ہوئے تھے اور اراضی حقوق کے مطالبہ کو لے کر ملک بھر کے بے زمین افراد گاندھی جینتی پر میلہ میدان میں جمع ہوئے تھے۔ خبر ہے کہ دو دن تک وہ وہیں ڈیرا ڈالے رہے تھے، لیکن اب جمعرات کو انہوں نے دلی کی طرف کوچ کر دیا ہے۔

مزے کی بات تو یہ ہے کہ ان کسانوں کی قیادت بی جے پی کی دو مشہور شخصیتیں کر رہی ہیں۔ سابق وزیر خزانہ یشونت سنہا اور آر ایس ایس کے دانشور گووندا چارے نے ان کی حمایت کی ہے۔ اراضی حقوق کے مطالبے کو لے کر کسانوں کی اس مہم نے ایکتا پریشد کے بانی پی وی راج گوپال، گاندھی وادی لیڈر رسا راؤ سمیت کئی اہم لیڈروں کی شرکت ہے۔ کسانوں کی اس نئی تحریک کا نام جن آندولن 2018 دیا گیا ہے۔ اس آندولن کے پانچ مطالبات ہیں، جن میں زرعی زمین و رہائشی حقوق کے قانون و مین فارمر رائٹس ایکٹ اراضی معاملات کو حل کرنے کے لئے فاسٹ کورٹ کی تشکیل قومی اراضی سدھار پالیسی کے اعلان کے علاوہ جنگل حقوق قانون 2006 شامل ہیں۔

بہر حال، کسانوں کی دلی کی طرف نئی کوچ نئی حکمت عملی کے ساتھ دلی کی طرف روانہ ہو چکی ہے۔ ان میں بڑے بڑے لیڈر بھی شامل ہیں۔ آنے والے دنوں میں ریاست اور مر کزی حکومت کے لئے پریشانیاں بڑھ سکتی ہیں۔ مزے کی بات تو یہ بھی ہے کہ اس آندولن کی حمایت میں 6 اکتوبر کانگریس کے صدر راہل گاندھی بھی اس آندولن میں شامل ہونے والے ہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ اس آندولن کا حشر بھی نریش تکیت کے آندولن کی طرح ہوگا یا یہ آندولن سر کار کے آگے چیلنج بن کر کھڑا رہے گا۔

بھارتیہ کسان یونین کے صدر نریش تکیت نے دھمکی دی ہے کہ سر کار نے اپنی تاناشاہی تو دکھا دی، اب ہم بھی اپنی طاقت دکھائیں گے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ڈرے نہیں ہیں، بس پیچھے ہٹے ہیں۔ اب ٹھوس حکمت عملی کے ساتھ ضلع میں لڑائی ہوگی اور ہر ضلع کسان لڑائی کا مورچہ ہوگا۔ ہم ضلع کو ٹھپ کر کے رکھ دیں گے۔ بہر حال یہ دعویٰ کتنا کامیاب ہوگا یہ تو وقت بتائے گا لیکن کسانوں کا آندولن بی جے پی کے اقتدار والی ریاستوں کے لئے ایک چیلنج سے کم نہیں ہے۔

”مورا درد نہ جانے کوئے“

سروری بانو علیگ

میں ہندوستانی کسان ہوں گنگا وجمن کی سرزمین کرم بھومی اور ہریالی میری پہچان ہے مگر میں ہتاش اور پریشان ہوں کیوں میں آج کا کسان ہوں۔ زمین کا سینہ چیر کر سونا اگلنے کی کہانی ہم نے ہی لکھی تھی جس پر آج بھی ہند کو ناز ہے۔ مگر افسوس بدلتے دور کی تیز دھارا نے میری پہچان اور میری شان کو ہی بدل کر رکھ دیا ہے۔ یہ دور جو سیاست کی چال سے چلتا اور بدلتا ہے۔ جس کی رگوں میں زر پرستی اور ملک وملت کی مٹانے کی ہر چال چاشنی میں ڈوبی نظر آتی ہے۔ وہیں لاکھوں حالات کے مارے اور مایوس کسانوں کے گلے سے بھی زہر کی تیز گھونٹ بن کر اترتا ہے تو کبھی اسی گلے میں پھانسی کا پھندہ بن لٹکتا ہے۔ گزشتہ کچھ سالوں میں جتنی باتیں کسانوں کے درد اور دوردشا پر ہوئی اور جتنی فکر کسانوں کے حالات سدھارنے پر ہوئی۔ اتنے ہی وعدے کسانوں کی غریبی اور داتا کی بھکری مٹانے کو لیکر ہوئے۔ سیاست کے سرمایہ داروں نے کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کا فارمولہ دیا۔ جس کی حد میں سیاست کی اگلی چال کو ہموار کرنے کی ایک چال نظر آتی ہے۔ آخر اس کو اور کیا کہیں؟ کسان اور جوان جس پر ملک کو آج بھی ناز ہے۔ کسان اور جوان جس نعرے در نعرے گڑھے گئے کسان اور جوان جس پر زیادہ سیاست کی جا رہی ہے اسی کسان کی پشت کو ٹٹول کر سیاست کے سورما اب تک حکومت کرتے آئے۔ اور آگے بھی کرنے کے منصوبہ رکھتے ہیں مگر افسوس ہے جوان ہے کسان کے پردے کے پیچھے جوان اور کسان کو ہی مٹانے کا کام ہوا۔ ممبئی میں پہنچے خاموش تحریک چلا رہے کسانوں پر چاہے گولیاں داغنے کی بات ہو یا چاہے مدھیہ پردیش میں دودھ اور سبزیوں کے دام بڑھانے کے مطالبے پر احتجاج کر رہے کسانوں کے سینے میں گولیاں اتارنے کا معاملہ ہو دونوں میں ہی جوان اور کسان آمنے سامنے تھے۔ یہ باتیں گزشتہ سالوں کی ہیں جو آج بھی اتنی ہی تازہ جتنی کی حال ہی میں دلی گیٹ پر پہنچے کسانوں پر پولیس کے ظلم اور بربریت کی ہے۔ اور ذرا یاد کر لیئے دلی کے جنتر منتر کا وہ منظر جب کسان اپنے جائز مطالبے کو لیکر تحریک چلا رہے تھے انھیں لاٹھیاں کھا کر مایوس کیرل اور کرناٹک اپنے گھر لوٹنا پڑا تھا اس دن ملک کے ساتھ پوری دنیا نے جے جوان جے کسان کے نعرے میں چھپی سیاست کا کالا چہرہ صاف دیکھا تھا۔ اور تب سے لیکر اب تک دیکھتی ہی چلی آرہی ہے۔ اس سیاست کی ہی دین ہے گزشتہ 15 سالوں میں قریب دو لاکھ کسانوں نے خودکشی کی ہے۔ اگر اسے خودکشی کے لئے اکسانے والی سیاست کہیں تو کیا غلط ہوگا؟ کاروباری اور کارپوریٹ گھرانوں کو بیل آؤٹ پیکیج اور نام ماتر کے سود پر اربوں کا قرض دیا گیا۔ ملک کی ترقی کے نام پر جتنی تیزی سے مہنگائی بڑھائی گئی اور جتنی تیزی سے کاروباری کمپنیوں کی آمدنی دوگنی ہوئی اور کسان خودکشی پر مجبور ہوئے۔ ایسی معاشی حالت کے پیچھے بھی مہنگائی کا وہی فارمولہ کام کرتا دکھائی دیتا ہے۔ جس میں سیاست دانوں کی نیت اور سرکاری پالیسی گنہگار دکھائی دیتی ہے ورنہ کیا بات تھی۔ یقینی جیسے کچھ ہزار سیکٹیر زمین میں جڑی بوٹیاں اور پھل پیدا کر کے ہندوستان کی تاریخ میں سب سے تیزی سے کاروبار کرنے والی کمپنی کا پرچم گاڑ دیتی ہے۔ اور انولوم ولوم سکھانے والا بابا رام دیو کارپوریٹ دنیا میں اپنی الگ پہچان بنا لیتا ہے۔ سودیشی کے نام پر ملک کا ایک بڑا طبقہ جو شاید رنگ دیکھ کر ہند تو کی اپنی کمپنی پتنی آئھوں پر چڑھا رکھا ہے کہ اسے پتنجلی کی ہر چیز سستی نظر آتی ہے۔ جب کہ ٹھیلے، پٹری، سڑک کے کنارے اپنے خون پسینے سے سبزیاں بیچ رہے کسان کی گونجھی، پالک اور کریلا جیسی تمام سبزیاں مہنگی لگتی ہیں۔ بھلے ہی کریلا چالیس روپے کلو ہی ہو مول بھاؤ ضروری ہو جاتا ہے۔ اس سے یہ لگتا ہے اس خریداری کے ذریعہ جتنے روپے بچ جائیں بچا لو۔ کہیں وہ پیسے لندن نہ چلے جائیں۔ اس سے مہنگائی کی یہ قسط ساگ، سبزیوں میں ہی نظر آتی ہے۔ مگر آن لائن اور موٹس میں دس روپے میں بنی چیز کے دو دو سو دینے میں بھارتیہ کی شان نظر آتی ہے۔ یہ سماج کے اس پاکھنڈی نظریہ کے دین ہے جس میں آدھی قیمت پر پیزا ویم ایئرپورٹ پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اور طے قیمت سے ہزاروں کروڑ مہنگا رافیل ڈیل سستی نظر آتی ہے۔ اس سوچ کے پیچھے دکھاوے کی دور اشٹر بھگتی بھی شامل ہے جو ملک کے اندر ہندو مسلم کے نام پر یا مندر، مسجد کے مدعے پر شدید پاگل پن کی خوبو بن کر اتر آتا ہے۔ بچے ہندوستانی اور بچے محب وطن کے لیے وطن پرستی اور معاشرے کی باریک لکیر کو ہر حال میں پہچاننا ہوگا۔ یہ صلاحیت ہمیں خود پیدا کرنی ہوگی۔ یہ صلاحیت کسانوں کے درد میں چھپے ملک کی ٹیس کو محسوس کرنے کا مادہ پیدا کرے گا جس دن یہ صلاحیت ہر ہندوستانی کے اندر آگئی اس دن نفرتوں کی سیاست کرنے والے اپنی ہی سوچ کے پنجرے میں قید نظر آئیں گے۔ نوجوانوں کی بھی ہے ہوگی اور کسانوں کی بھی ہے۔ فی الحال تو ملک کو جھوٹی وطن پرستی کا لبادہ اتار کر کیوتل نشہ پھینک کر اس حقیقت کو دیکھنا ہوگا اور محسوس کرنا ہوگا کہ چاہے وہ ملک کی حفاظت میں سرحد پر گولیاں کھانے والا جوان ہو چاہے بیریکیٹ کے پیچھے سے کسانوں کے جھنڈ پر آنسو گیس کے گولے داغنے والا اور پانی سے فوارے مارنے والی پولیس اور پی اے سی کا جوان ہو پھر چاہے جنتر منتر پر احتجاج کر رہے کسانوں پر لاٹھیاں توڑنے والا جوان ہو اور چاہے کسانوں کے سینے میں گولیاں اتارنے والا اصل میں وہ بھی کسان ہیں۔ آری سے لیکر تمام آرم فورسز میں جانے والا ہر جوان کسان اور کسان کی اولاد ہے۔ تاریخ گواہ ہے ٹاٹیا برلا، امبانی کے پرکھے نہ تو سرحد پر حفاظت کے لیے کھڑے ہوئے تھے اور نہ ہی ان کی آنے والی نسلیں ملک کی حفاظت میں اپنا پسینہ بہائیں گی۔ یہ تو بس سیاست کی گردن میں اپنی سرمایہ کا طوق ڈال کر کسی نہ کسی بہانے پھر وہ چاہے رافیل ڈیل ہی کیوں نہ ہو عوام کے خون پسینے سے تر بتر زر کو لوٹ کر اپنی ہوس کو پورا کرنا چاہیں گے اور ملک کی حالت زار میں زمین کا خط ہی بدل لیں۔ اپنی شہریت کی شناخت ہی بدل لیں تو کوئی نئی بات نہیں ہوگی اور تب بھی ملک کو بچانے، بچانے سنوارنے اور پہنچنے میں ایک عام شہری اور غریب مزدور کسان کو ہی اپنا پنڈ ماس کھپا کر پسینہ بہانا ہوگا تب بھی ہمیں نعروں، وعدوں اور ارادوں کے سیاسی طلسم کو چاک کر کے ہندوستان کے مستقبل کو سنوارنا ہوگا۔

twitter

☆محترم وزیراعظم صاحب عام لوگ پٹرول اور ڈیزل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں سے بہت پریشان ہیں۔ آپ برائے کرم پٹرول اور ڈیزل کی جی ایس ٹی کے دائرہ میں لے آئیں:
--- راہل گاندھی، صدر کانگریس

☆4 سال قبل سوشل میڈیا پر مصروف رہنے والی ایک خاتون پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں سے پریشان رہا کرتی تھیں، معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ آج کل وہ کہاں ہیں:
--- شکیل احمد، کانگریس ترجمان

☆'اسٹیچو آف یونٹی' کے لئے لوگوں سے لوہا اکٹھا کرکے بنوانے کی بات کرنے والے بی جے پی وزیر سرکاری خرچ سے 'اسٹیچو آف یونٹی' بنوا رہے ہیں جو سردار وللبھ بھائی پٹیل کے نظریہ کا مضحکہ ہے۔ اسٹیچو آف یونٹی کا کام تین والوں سے کرواتے ہیں اور بات میک ان انڈیا کی کرتے ہیں:
--- شکتی سنگھ گوہل، قومی ترجمان کانگریس

☆مودی جی کا ارادہ پٹرول کی قیمت 25 روپے کم کرنے کا تھا، لیکن ہنر مودی اور کانگریس کی وجہ سے صرف 2.5 روپے کم کرپائے، ایک اور لالی پوپ:
--- روشن گپتا، ٹوئٹر ریوزر

☆جنید کے بھائی نے واٹس ایپ پر مجھے ایک فوٹو بھیجا ہے، میں نہیں جانتا کہ اسے کیا جواب دیا جائے، مجھے تو تعجب اس بات پر ہوتا ہے کہ زندہ مودی کو رات میں نیند کیسے آتی ہوگی:
--- عمر خالد، یوتھ لیڈر

☆ملک کے عوام کی جیبوں پر ڈاکہ ڈالنے میں مودی کا رول 25 روپے بڑھا کر 2.5 روپے کم کردیے۔ ملک کے عوام مودی کے جملوں کا جان گئے ہیں جھول، مودی حکومت کی کھل گئی ہے پول:
--- روشن گپتا، ٹوئٹر ریوزر

اجودھیا کی باسی کڑھی میں ابال

اجودھیا کے رام مندر۔ بابری مسجد تنازعہ پر سپریم کورٹ میں فیصلہ کن سماعت شروع ہونے سے پہلے سنتوں نے مرکز میں حکمراں بی جے پی سرکار کو خبردار کیا ہے اور مندر بنانے کے لئے قانون کی مانگ کی ہے۔ دہلی میں سنتوں کی اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی کی میٹنگ میں سنتوں نے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ 2019 کے لوک سبھا انتخابات سے قبل اگر رام مندر کی تعمیر نہیں ہوتی ہے تو حکمراں پارٹی الیکشن ہار سکتی ہے۔ سنتوں نے دھمکی دی ہے کہ، اگر حکومت ڈیڈ لائن نہیں دیتی ہے تو تحریک واحد راستہ بچے گا۔ تمام سنتوں نے ایک آواز میں مودی حکومت سے کہا کہ وہ بابری مسجد کی زمین پر رام مندر کی تعمیر کے لئے پارلیمنٹ سے قانون بنوائیں اور رام مندر کی راہ کی رکاوٹوں کو دور کریں۔ ان کا کہنا ہے کہ ضرورت پڑنے پر لوک سبھا اور راجیہ سبھا کا مشترکہ اجلاس بلا کر قانون بنائیں اور 'ہندو مجبوری' ہندوؤں کے حوالے کریں۔

VHP کا کہنا ہے کہ عدالت کا فیصلہ غیر یقینی ہے، اس کے لئے انتظار نہیں کیا جاسکتا۔ اس سے پہلے آر ایس ایس چیف موہن بھاگوت نے بھی حال ہی میں کہا تھا کہ 'یہ حقیقت ہے کہ رام مندر کو توڑا گیا تھا۔ ہر کسی کو اس حقیقت کو قبول کرنا چاہئے۔ کسی بھی تاخیر کے بغیر شاندار رام مندر کی تعمیر ہونا چاہئے۔

اس بیچ مہنت نرتیہ گوپال داس کی قیادت میں سنتوں کا ایک وفد صدر جمہوریہ رام ناتھ کوند سے بھی ملا۔ صدر کو ایک میمورنڈم دیا گیا جس میں کہا گیا ہے، کہ حکومت کو بہیں کہ وہ قانون بنا کر رام جنم بھومی پر خوبصورت مندر بنانے کا راستہ ہموار کرے۔ یہ کل آج کی صورت حال میں مناسب لگتا ہے۔ ایسے وقت میں جب کہ عام انتخابات سر پر ہیں اگر بی جے پی اور اس کی حلیف تنظیموں کو رام مندر کی یاد آئے تو کسی کو حیرت نہیں ہونا چاہئے کیونکہ وہ اس معاملے پر ہمیشہ سیاست کرتی رہی ہے مگر اسی دوران کانگریس کی طرف سے بھی ایک چونکانے والا بیان آیا ہے۔ کانگریس ممبر پارلیمنٹ سنجے نگھ کا کہنا ہے کہ اجودھیا معاملے میں ان کی پارٹی عدالت کے فیصلے کا انتظار کرے گی۔

اس معاملے میں جلد بازی کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ کانگریس کے ممبر پارلیمنٹ سنجے نگھ نے کہا کہ کانگریس نے یہ بھی نہیں کہا کہ وہ رام مندر تعمیر کی مخالفت میں ہے۔ اجودھیا میں مندر کا تالا کانگریس ہی کے اقتدار میں کھولا گیا تھا۔ کانگریس اس اہم معاملے میں مناسب اور سب کے لئے قابل قبول حل کی حامی ہے۔

گزشتہ 30 برسوں سے یہ روایت چلی آرہی ہے کہ جب جب الیکشن آتا ہے تب تب اجودھیا کی باسی کڑھی میں ابال لانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس کا فائدہ پوری طرح بی جے پی کو ملتا ہے۔ اسی مسئلے کو طول دے کر وہ 80 کی دہائی میں دو سیٹوں سے بڑھ کر 86 تک پہنچی تھی اور کئی ریاستوں میں اس کی سرکار بھی بنی تھی۔

بی جے پی نے بار بار اجودھیا کیس میں ہندوؤں کے جذبات کو مشتعل کرکے ووٹ حاصل کئے ہیں اور آج ملک کی سب سے بڑی اور طاقتور پارٹی بنی ہے مگر اب تک اس نے اپنا وعدہ پورا نہیں کیا۔ ظاہر ہے کہ اگر وعدہ پورا ہوجائے تو ایشو ہی ختم ہوجائے۔ اب ایک بار پھر انتخابات کے پیش نظر سادھو سنتوں کو آگے کیا جارہا ہے اور ماحول کو گرم کرنے کی کوشش جاری ہے تاکہ عوام مہنگائی، پٹرول، ڈیزل اور دوسرے مسائل کو بھول جائیں اور ایک غیر ضروری مسئلہ میں الجھ جائیں۔

سچ کی آواز
اداریہ

تاریخ میں آج کا دن

ہندوستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات

- 1954 جواہر لعل نہرو نے قومی بحث منصوبہ کا اعلان کیا۔
- 1963 پنجاب کے مجاہد آزادی اور گرینڈ اولڈ مین بابا کھڑک سنگھ کا انتقال۔
- 1981 مصر کے صدر انور سعادت کو اسلامی تنظیم نے قتل کیا۔
- 1983 پنجاب میں صدر راج نافذ۔
- 1972 میکسیکو میں ٹرین کے پٹری سے اترنے سے 208 لوگوں کی موت۔
- 1974 مجاہد آزادی، بیرسٹر اور لوک سبھا کے ممبر وی کرشنن مینن کا انتقال۔
- 1862 تفریحات ہند کو ڈپاس ہوا اور یکم جنوری سے نافذ ہوا۔
- 2007 وکیل، لیڈر اور مہاراشٹر کے آٹھویں وزیر اعلیٰ بابا صاحب بھونسلے کا انتقال۔
- 2012 معروف وکیل، لیڈر اور مغربی بنگال کے 19 ویں گورنر جی۔ سیتا رامن ریڈی کا انتقال۔

'مہاگٹھ بندھن' کا اونٹ کس کروٹ بیٹھے گا؟

فکر و نظر ..... جاوید جمال الدین

ہندوستان میں 2019 کے عام انتخابات کو صف سال کا عرصہ رہ گیا ہے لیکن نریندر مودی اور امت شاہ کے سیاسی جوتوڑ اور الجھاؤ کا رویہ حزب مخالف کسی فیصلہ پر نہیں پہنچ پایا ہے۔ دو چیزیں اپوزیشن کی کوششوں میں سب سے زیادہ رکاوٹ ہیں ایک لیڈروں کی انا اور دوسری وہ تین لیڈروں کا موڈ اور ان کا رخ۔ ان میں بہوجن سماج پارٹی کے بارے میں اس بات کا برملا اظہار کیا جاسکتا ہے کہ وہ صاف کوئی کے اپنی بات کہہ دیتی ہیں اور انہوں نے راجستھان، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ اسمبلی انتخابات کے سلسلہ میں کانگریس کو ٹھینگا دکھا دیا ہے جبکہ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے سربراہ اور مہاراشٹر کے مرد آہن کے جانے والے مراٹھا لیڈر شرد پوار کے بارے میں کچھ کل کر نہیں کہا جاسکتا ہے کیونکہ پوار کے بارے میں عام خیال یہ ہے کہ ان کے تعلقات بھی سیاسی پارٹیوں سے ہمیشہ بہتر رہتے ہیں اور ہر کسی سمت میں چل پڑیں اس کا کوئی پتہ نہیں۔

مایاوتی اپنا فرمان سنا چکی ہیں، لیکن شرد پوار کے متنازع بیانات بھی بلاواسطہ حقیقت بیان کرتے ہیں اور اس میں کچھ والے اشارہ کافی ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ مرکز میں 2014 میں نریندر مودی کے قیادت میں بی جے پی کے اقتدار میں آنے نے نئی دہلی پہنچ کر وزیراعظم مودی سے ملاقات کی تھی، اور اس کے جواب میں آج تک کہہ رہے ہیں کہ وزیراعظم ایک ادارہ ہوتا ہے اور اس مندر پر بیٹھنے والا کسی پارٹی یا ادارے سے وابستہ نہیں ہوتا بلکہ صرف ملک کا سربراہ ہوتا ہے۔

ٹھیک ہے کہ ایک قد آور لیڈر کی حیثیت سے یہ ممکن بھی ہے لیکن اکتوبر 2014 میں مہاراشٹر میں بی جے پی سے ناراض شیوسینا کی حمایت کے دوسرے پہلے ہی ریاست کے مفاد کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے دیویندر فڑنویس حکومت کو حمایت دینے کا اعلان کردیا، ہم شرقی یہ کہ نوٹ بندی کی حمایت کرنے کے ساتھ ساتھ حال میں ان کے کئی ایسے متنازع بیانات سامنے آئے ہیں، جن سے عام لوگوں کو محسوس ہوتا ہے کہ کیا بی جے پی کی قیادت سے ان کی قربت بڑھ رہی ہے، یہ سب کچھ نادانستہ طور پر کیا جارہا ہے، یا کسی نکتہ کا حصہ ہے۔ دراصل بھی کو علم ہے کہ شرد پوار اتنے نابخبر نہیں ہیں اور انہوں نے اتنی 'بلی گوئی' نہیں کھیلی ہیں، وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ ایسے بیانات سامنے آنے پر ان کی پارٹی این سی پی کو سیاسی طور پر کتنا نقصان پہنچ سکتا ہے، انہیں اس کا علم نہ ہو، سوال یہ ہے کہ مودی اور حال میں رافیل سودے میں مودی کا دفاع کرنا کیا محض اتفاق ہے، ہار عام طور پر کہتے ہے؟ ایسا کہیں نظر آرہا ہے اور نہ عمر کا تقاضا بھی دکھائی دیتا ہے۔ دراصل ان کے حال ہی کے بدلتے موڈ سے بالکل واقف ہیں اور بتانا فوقاً دیئے جانے والے بیانات کے

> این سی پی اس بات سے واقف ہے کہ طارق انور کے قدم نے شرد پوار کو اس موقع پر زبردست اخلاقی نقصان پہنچا دیا ہے اور یہی سبب ہے کہ پارٹی کے مسلم لیڈروں نے ان کی حمایت میں بیان بازی شروع کردی ہے تاکہ اس سے پیش آنے والے نقصان کی تلافی کی جاسکے۔ حالانکہ شرد پوار کی طرف سے تردید سامنے آچکی ہے اور اس کا ٹھیکرا میڈیا پر پھوڑ دیا گیا ہے۔

انہیں اس کا علم ہے کہ ان کی حیثیت سے بھی کم ہی ہے لیکن اکتوبر 2014 میں مہاراشٹر میں بی جے پی سے ناراض شیوسینا کی حمایت کے دوسرے پہلے ہی ریاست کے مفاد کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے دیویندر فڑنویس حکومت کو حمایت دینے کا اعلان کردیا، ہم شرقی یہ کہ نوٹ بندی کی حمایت کرنے کے ساتھ ساتھ حال میں ان کے کئی ایسے متنازع بیانات سامنے آئے ہیں، جن سے عام لوگوں کو محسوس ہوتا ہے کہ کیا بی جے پی کی قیادت سے ان کی قربت بڑھ رہی ہے، یہ سب کچھ نادانستہ طور پر کیا جارہا ہے، یا کسی نکتہ کا حصہ ہے۔ دراصل بھی کو علم ہے کہ شرد پوار اتنے نابخبر نہیں ہیں اور انہوں نے اتنی 'بلی گوئی' نہیں کھیلی ہیں، وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ ایسے بیانات سامنے آنے پر ان کی پارٹی این سی پی کو سیاسی طور پر کتنا نقصان پہنچ سکتا ہے، اس کے علاوہ ان کے پاس کوئی چارہ بھی نہیں ہے۔ کیونکہ وہ خود کو قدآور ہی رکھنا چاہتے ہیں اور ان کی وزارت عظمیٰ کی مسند پر بیٹھنے کی دلی تمنا سے بھی واقف ہیں۔

دراصل 2016 میں نوٹ بندی کی حمایت کا خمیازہ بھی شرد پوار اور این سی پی کو بھگتنا پڑا ہے اور بڑی تعداد میں ان کے حامیوں نے پارٹی سے دوری اختیار کرلی تھی، اس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ نوٹ بندی کے نتیجے میں مہاراشٹر میں باہمی تعاون (کوآپریٹیو بینکوں) کے مالی اداروں اور تنظیموں کو کو زبردست مالی خسارے اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑا اور کسانوں کو بھی بھاری قیمت چکانی پڑی تھی اور مہاراشٹر میں راے دہندگان کا اعتماد حاصل کرنے کے لیے مشکل ہو رہا ہے اور اس بار پھر وہ کچھ بنکے بنکے نظر آرہے ہیں اور انہوں نے اندرونی مہاراشٹر میں اپنے دورہ کے موقع پر مودی کے حق میں بیان دے دیا کہ وہ راست رافیل سودے کی بدعنوانی میں ملوث نہیں ہوسکتے ہیں۔ اس کے بعد بہار کے قد آور لیڈر طارق انور نے وزیراعظم نریندر مودی کی حمایت والے بیان پر سخت اعتراض ظاہر کرتے ہوئے این سی پی کی ابتدائی رکنیت سے ہی نہیں، بلکہ لوک سبھا سے بھی استعفیٰ دے دیا ہے۔ پھر کیا تھا، پوری کی پوری این سی پی اور خصوصی طور پر مہاراشٹر میں واقع مسلم لیڈر شپ ان کے دفاع میں اتر گئی کیونکہ جس کی وجہ سے این سی پی کی لیڈر شپ میں بوکھلاہٹ مچ گئی ہے، دراصل 1990 کی دہائی میں سونیا گاندھی کی لیڈر شپ اور ان کی غیر ملکی شہریت کے خلاف شرد پوار اور سنگما سے پہلے طارق انور نے بغاوت کا علم بلند کیا تھا لیکن سنگما نے زیادہ کھل کر بیان دے دیا تھا۔ اس کا پتہ مستقبل قریب میں ہی چل جائے گا کہ طارق انور کس سیاسی پارٹی کا دامن سنبھالتے ہیں کیونکہ لوک سبھا انتخابات کیلئے محض چھ مہینے ہی بچے ہیں۔

این سی پی اس بات سے واقف ہے کہ طارق انور کے قدم نے شرد پوار کو اس موقع پر زبردست اخلاقی نقصان پہنچا دیا ہے اور یہی سبب ہے کہ پارٹی کے مسلم لیڈروں نے ان کی حمایت میں بیان بازی شروع کردی ہے تاکہ اس سے پیش آنے والے نقصان کی تلافی کی جاسکے۔ حالانکہ شرد پوار کی طرف سے تردید سامنے آچکی ہے اور اس کا ٹھیکرا میڈیا پر پھوڑ دیا گیا ہے، اس کے باوجود این سی پی اور شرد پوار کو بھتا نقصان پہنچا پہنچ چکا ہے۔ ■

سیاست پر مذہبی اثرات کا غلبہ

جائزہ ..... ایم قمر علیگ

حالیہ دنوں میں آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت نے یہ بیان دیا تھا کہ اگر کوئی مسلمان ہندو کہلانا پسند نہیں کرتا ہے تو اس میں کسی کو کیا اعتراض ہے؟ اور ہندو راشٹر یہ کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس میں مسلمان نہیں رہ سکتے، حالانکہ یہ ایک خوش آئند بیان تھا، لیکن زمینی سطح پر کیا ہو رہا ہے کیا بھاگوت اس صورت حال سے واقف نہیں ہیں؟ مسلمانوں کا دائرہ حیات تنگ کیا جارہا ہے۔

بابری مسجد، تین طلاق اور اسی طرح کے دیگر مسائل پیدا کرنے کے بعد اب یہ معاملہ اٹھایا جارہا ہے کہ ناراض کیسے پیدا ہوگئی۔ ہوسکتا ہے کہ سنگھ پریوار کے نظریہ میں کوئی تبدیلی آگئی ہو لیکن یہ گمان بھی غالب ہے کہ اس طرح کا بیان آئندہ عام انتخابات کے پیش نظر دیا گیا ہو؟

سروری بانو، نوئیڈا، یوپی

الٹی گنگا بہنے کے دور کا المیہ

مکرمی!

کیا کہا جائے موجودہ وطن عزیز کی موجودہ صورتحال کے بارے میں۔ کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جب کسی کو کسی پریشانی میں مبتلا کرتا ہے تو وہ اس کی قوت برداشت سے بھی واقف ہوتا ہے، لیکن مودی حکومت نے تو تمام حدیں پار کردی ہیں۔ وہ انسانوں پر اتنے ظلم و جارحی ہے کہ دل تو دکھتا ہے، لیکن حلق سے آواز نہیں نکلتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس حکومت نے غریب طبقہ کی آواز دبا دی ہے۔ ملک کے میڈیا کو خرید لیا ہے۔ ایمرجنسی کے دوران بھی اتنے مظالم نہیں ہوئے تھے جتنے اس غیر اعلانیہ ایمرجنسی میں ہو رہے ہیں۔ مودی کی کابینہ کے تمام وزرا مودی کی قصیدہ خوانی کر رہے ہیں۔ انھیں آزادی کے بعد کا بہترین وزیراعظم قرار دیا جارہا ہے اور سب سے اہم بات تو یہ ہے کہ گجرات فسادات کے کلنک کے ساتھ ملک کا وزیراعظم ہونے والے مودی کو اقوام متحدہ نے 'چیمپئن آف ارتھ' ایوارڈ سے نواز دیا ہے۔ کیا اقوام متحدہ اس بات سے واقف نہیں ہے کہ مودی نے گجرات میں اپنے دور اقتدار اور ساڑھے چار سال سے ملک میں اپنے دور اقتدار میں کیا کیا کارنامہ انجام دیئے ہیں۔ باوقار عالمی ایوارڈ سے نوازنے سے قبل ہر پہلو پر توجہ دی جاتی ہے لیکن اب تو گنگا ہی الٹی بہہ رہی ہے جس پر فی الحال کسی کا قابو نہیں ہے۔ اقوام متحدہ صرف اپنا نمائندہ بھیج کر دہلی کا ہی جائزہ لے لیتا کہ دہلی میں فضا اور ماحولیات کی کیا صورتحال ہے۔

محمد ارشاد، اندرا نگلیو، نئی دہلی

سنگھ پریوار کے نظریہ میں اچانک تبدیلی

مکرمی!

بی جے پی میں دانشوروں اور وچارکوں کی کمی نہیں ہے لیکن انھیں لفظ 'سیکولر' سے نفرت کیوں ہے؟ اگر وہ انگریزی ادب کی ڈکشنری اور ہندی ادب کے شبد کوش کو دیکھیں تو انھیں یہ لفظ مل جائے گا۔ سیکولر کے معنی دراصل اپنے مذہب پر چلنا اور دیگر مذاہب کی تعظیم و تکریم کرنا ہے۔ لیکن بی جے پی والے اس سے چڑھ جاتے ہیں۔ وہ اس لفظ سے اتنی نفرت کرتے ہیں انھوں کہا تھا کہ آئین کی تمہید میں لفظ موجود ہی نہیں تھا اور بعد میں اسے تمہید میں جوڑا گیا تھا چنانچہ آئین سے اس لفظ کو ہٹا دیا جانا چاہئے۔ نریندر مودی کے وزیراعظم بننے کے بعد بی جے پی لیڈران اور کارکنان نے ہنگامہ برپا کیا تھا۔ لیکن یہ معاملہ دیگر بڑے مسائل کی نذر ہوگیا تھا۔ ابھی حال ہی میں آر ایس ایس کے سرسنگھ چالک موہن بھاگوت کا بیان آیا ہے کہ مسلمانوں کے بغیر ہندوتو کوئی معنی نہیں رکھتا ہے اور یہ کہ ہندو راشٹر کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہاں مسلمان نہیں رہ سکتے ہیں۔ یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ساڑھے چار سال تک ملک میں کیا ہوتا رہا وہ بھاگوت کو نظر نہیں آیا تھا۔ اچانک مسلمانوں سے ہمدردی کیسے پیدا ہوگئی۔ ہوسکتا ہے کہ سنگھ پریوار کے نظریہ میں کوئی تبدیلی آگئی ہو لیکن یہ گمان بھی غالب ہے کہ اس طرح کا بیان آئندہ عام انتخابات کے پیش نظر دیا گیا ہو؟

سروری بانو، نوئیڈا، یوپی

نوٹ
ادارتی صفحہ پر مضمون نگاروں کے ذریعہ ظاہر کی گئی آرا، ان کی ذاتی آرا ہیں، ادارہ اس کے لئے کسی بھی طرح سے ذمہ دار نہیں ہے۔

@ sachkiawaz.com
editpnn@gmail.com

پاس نہ تو اقتدار ہے اور نہ ہی ان میں اس وقت طاقت ہے، انہیں صرف عدالت عظمیٰ سے انصاف ملنے کی امید ہے۔

رہا سوال رام مندر تعمیر کرانے کا تو کئی حلقوں نے اسے زیر التوا رکھا ہے، جس طرح سے تین طلاق کے تعلق سے حکومت نے آرڈیننس لاکر اسے نافذ کردیا ہے وہ رام مندر کی تعمیر کے لئے بھی آرڈیننس لاسکتی ہے، اسے کون روک سکتا ہے، لیکن حکومت رام مندر کے تعلق سے آرڈیننس اس لئے نہیں لائے گی، کیونکہ ایک طرف تو یہ معاملہ عدالت عظمیٰ میں زیر سماعت ہے اور دوسری طرف رام مندر تعمیر کرانے پر اس کی ووٹ بینک کی سیاست دم توڑ دے گی، حالانکہ بی جے پی نے اپنی انتخابی مہم کے دوران کہی یہ بات بھی تھی کہ مرکز میں بی جے پی اگر اکثریت میں آگئی تو رام مندر کی تعمیر کرادی جائے گی۔

وشو ہندو پریشد کے پروین توگڑیا شاید اسی لئے یہ بات کہہ رہے ہیں کہ الیکشن سے قبل رام مندر تعمیر کرایا گیا تو ان کے کارکنان بی جے پی کے حمایت نہیں کریں گے۔ مودی جی کو اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ حکومت کے قول و فعل میں زبردست تضاد ہونے سے عوام دلبرداشتہ ہوجاتے ہیں۔ ■

حکومت رام مندر کے تعلق سے آرڈیننس اس لئے نہیں لائے گی، کیونکہ ایک طرف تو یہ معاملہ عدالت عظمیٰ میں زیر سماعت ہے اور دوسری طرف رام مندر تعمیر کرانے پر اس کی ووٹ بینک کی سیاست دم توڑ دے گی، حالانکہ بی جے پی نے اپنی انتخابی مہم کے دوران بھی یہ بات کہی تھی کہ مرکز میں بی جے پی اگر اکثریت میں آگئی تو رام مندر کی تعمیر کرادی جائے گی۔

آر جے ڈی مضبوط، مخالف پارٹیاں خوفزدہ: تیجسوی

بہار میں جرائم کا بول بالا، نتیش راج بن گیا غنڈہ راج

پٹنہ: ہم پارٹی کے صدر جتن رام مانجھی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے۔

پٹنہ، (ایجنسی)

بہار میں تیجسوی یادو کی قیادت میں آر جے ڈی اور مہاگٹھ بندھن لوک سبھا انتخابات کی تیاری شروع ہوچکی ہیں اور مخالف پارٹیاں افواہ پھیلا رہی ہیں کیوں کہ وہ خوف زدہ ہے۔

رشٹریہ، پارٹی اور اپوزیشن پارٹی کے طور پر ایک ساتھ کئی مورچے پر کمان سنبھالتے ہوئے تیجسوی یادو آج کل بہت مشغول ہے کیوں کہ وہ ان دنوں مہاگٹھ بندھن کوآرڈینیٹر پروگراموں میں جارہے ہیں اور پھر زور وشور سے پارٹی لیڈران بھی اس کی تیاری میں لگے ہوئے ہیں۔

ابھی تو چناؤ نہیں لڑیں گی، اب تک ایسا کوئی فیصلہ نہیں ہے۔ لیکن بھائی جان تیج پرتاپ انتخاب لڑیں گے۔ ماں یا اور کی رشتہ داران انتخاب لڑیں گے اس موضوع پر ابھی کوئی بات نہیں کرتی ہے۔

ابھی مہاگٹھ بندھن کی سٹیٹس مقرر ہونے دیجئے۔ پی یو سی ایم سٹیل کمار نے کہا کہ ہم مال کی زمین سے 700 کروڑ کے مالک ہوگئے۔ پر ان کے ہی جاتج ایجنسیوں کی جارچ شیٹ میں پورے لالو خاندان پر 50-40 کروڑ کا الزام لگایا گیا ہے۔

بتائیں کہ دونوں میں کون صحیح ہے۔ ایسے بھی الزام قانون کلخاف ہے صرف رائ تجی سے متاثر ہوکر اس طرح کے الزام لگائے گئے ہیں۔

مودی کہتے ہیں کہ ہم ان لوگوں سے سیاست میں الگ کوئی بھی کام کیا تو پورا بہار سمجھتے ہیں اور آپ بھی سمجھ ہی رہے ہیں کوئی نوٹس بھی لے رہا ہے۔ چھپ رہا آپ کی نجی سٹیٹ ہیں۔ اس بار بھاگی، بڑے بھائی یا ماں کون کون انتخاب لڑیں گے۔ تیجسوی یادو آج کل بہت مشغول ہے کیوں کہ وہ ان دنوں مہاگٹھ بندھن کوآرڈینیٹر پروگراموں میں جارہے ہیں اور پھر زور وشور سے پارٹی لیڈران بھی اس کی تیاری میں لگے ہوئے ہیں۔

ابھی تو چناؤ نہیں لڑیں گی، اب تک ایسا کوئی فیصلہ نہیں ہے۔ لیکن بھائی جان تیج پرتاپ انتخاب لڑیں گے۔ ماں یا اور کی رشتہ داران انتخاب لڑیں گے اس موضوع پر ابھی کوئی بات نہیں کرتی ہے۔

ابھی مہاگٹھ بندھن کی سٹیٹس مقرر ہونے دیجئے۔ پی یو سی ایم سٹیل کمار نے کہا کہ ہم مال کی زمین سے 700 کروڑ کے مالک ہوگئے۔ پر ان کے ہی جاتج ایجنسیوں کی جارچ شیٹ میں پورے لالو خاندان پر 50-40 کروڑ کا الزام لگایا گیا ہے۔

بتائیں کہ دونوں میں کون صحیح ہے۔ ایسے بھی الزام قانون کلخاف ہے صرف رائ تجی سے متاثر ہوکر اس طرح کے الزام لگائے گئے ہیں۔

'ان سے سبق لینا چاہیے۔ سیاست میں الگ کوئی بھی کام کیا تو پورا بہار سمجھتے ہیں اور آپ بھی سمجھ ہی رہے ہیں کوئی نوٹس بھی لے رہا ہے۔ چھپ رہا آپ کی نجی سٹیٹ ہیں۔ اس بار بھاگی، بڑے بھائی یا ماں کون کون انتخاب لڑیں گے۔ تیجسوی یادو آج کل بہت مشغول ہے کیوں کہ وہ ان دنوں مہاگٹھ بندھن کوآرڈینیٹر پروگراموں میں جارہے ہیں اور پھر زور وشور سے پارٹی لیڈران بھی اس کی تیاری میں لگے ہوئے ہیں۔

ابھی تو چناؤ نہیں لڑیں گی، اب تک ایسا کوئی فیصلہ نہیں ہے۔ لیکن بھائی جان تیج پرتاپ انتخاب لڑیں گے۔ ماں یا اور کی رشتہ داران انتخاب لڑیں گے اس موضوع پر ابھی کوئی بات نہیں کرتی ہے۔

ابھی مہاگٹھ بندھن کی سٹیٹس مقرر ہونے دیجئے۔ پی یو سی ایم سٹیل کمار نے کہا کہ ہم مال کی زمین سے 700 کروڑ کے مالک ہوگئے۔ پر ان کے ہی جاتج ایجنسیوں کی جارچ شیٹ میں پورے لالو خاندان پر 50-40 کروڑ کا الزام لگایا گیا ہے۔

بتائیں کہ دونوں میں کون صحیح ہے۔ ایسے بھی الزام قانون کلخاف ہے صرف رائ تجی سے متاثر ہوکر اس طرح کے الزام لگائے گئے ہیں۔

ہماری برحق مقبولیت اور عوام کی مدد سے مخالف گھبرائے ہوئے ہیں ایسے میں ان کے پاس الزام لگانے کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ لالو یادو، رابڑی دیوی اور اب آپ پر چارج شیٹ ہوگئی اگر سزا ہوتی تو راجد کا قیادت کون کرے گا۔

ایسا نہیں ہوگا وہ ت سے جمیں نہیں ہرا سکنے والے ایسی بات کہتے ہیں ۔ہم نے غلط نہیں کیا پھنسا یا گیا ہے۔ ہماری نتیش پورے دیش میں جو بھی ابھی ہیٹ کے مخالف کررہے ہیں ان کو پھنسایا جارہا ہے۔

سی ایم نتیش کمار صوبے کے وزیر اعلیٰ ہیں بہار حکومت کی ویب سائٹ پر موجود دو سکھرانوں کے اعداد وشمار کا موازنہ کریں، سمجھ جائیں گے۔

بہار دارالحکومت میں آئے ون لا ءاینڈ آرڈ تھل غارت گری لوٹ مارحوام کے ساتھ آگے بھی لگائے جاتے رہیں گے۔

چوری ڈکیتی کے واردات آئے دن ہورہے ہیں۔ ڈاکٹروں پر حملہ، لڑکیوں کی عصمت دری، اغوا، مابلنچنگ، قتل، تاجروں اور سرکاری ملازمین پر حملوں کی اس طرح کے واقعات ہورہے ہیں۔

تیجسوی یادو نے کہا کہ چاہیا کہ دارالحکومت میں روز نئے نئے واردات دیکھے جارہے ہیں اس بات پر کچھ بھی توجہ نہیں دے رہے ہیں۔

بہار میں بھی پٹرول۔ ڈیزل کے داموں میں ہوئی کمی

پٹنہ، (یو این آئی)

حکومت بہار نے پٹرول۔ ڈیزل پر لگنے والے اضافی ٹیکس (ویٹ) کو کم کرنے کا فیصلہ لیا اور اس کی وجہ سے آج دیہرات سے پٹرول۔ ڈیزل قریب پانچ روپے فی لیٹر سستا ہوجائے گا۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج یہاں پٹرول۔ ڈیزل پر لگنے والے ویٹ کو کم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے پٹرول پر ویٹ شرح کو 26 فیصد سے کم کر کے 22.20 فیصد اور ہائی اسپیڈ ڈیزل پر ویٹ 19 فیصد سے کم کر کے 15 فیصد کردیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت بہار نے پٹرول کی قیمت میں 2.52 روپے اور ڈیزل کی قیمت میں 2.55 روپے فی لیٹر کی کمی کی ہے۔ سٹمار نے کہا کہ مرکز اور بہار حکومت نے ٹیکس میں کمی کرنے کا جو فیصلہ لیا ہے اس کی وجہ سے ریاست میں پٹرول 5.02 روپے اور ڈیزل 5.05 روپے فی لیٹر سستا ہے گا۔ انہوں نے کہا کہ کم قیمت آج رات 12 بجے سے نافذ ہوگی۔ واضح رہے کہ مرکزی حکومت نے جمعرات کو پٹرول اور ڈیزل پر 2.50 روپے کی ایکسائز کی کمی اور بھی ریاستوں کو بدیہی ٹیکس کم کرنے کی گذارش کی تھی۔ جمعرات کو ہی بی جے پی کی بارہ ریاستیں مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، تری پورا، جھارکھنڈ، گجرات، یو پی، راجستھان، کشمیر، ہماچل پردیش، ہریانہ، آسام اور اتراکھنڈ ویٹ 2.5-2.5 روپے کی کمی کردی تھی۔

روزی رانی، برجیش کے ڈرائیور اور کارکنان کو بھیجا گیا جیل

آر ڈی شری نے جیل بھیجنے کا بائیکاٹ کیا۔

مظفر پور، (ایجنسی)

مظفر پور کے شیلٹر ہوم میں سی بی آئی نے چائلڈ تحفظ یونٹ کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر روزی رانی پرتیش ٹھاکر ڈرائیور وجے تیواری اور اسٹاف گڈو چیل کو راست میں گرفتار جیل بھیج دیا۔

سی بی آئی نے روزی رانی سمیت تینوں ملزموں کی کاٹھ منٹ ہوتا ہوئے جیل بھیجنے کا حکم دیا۔ 21 ستمبر سے لگاتار وہ ریمانڈ پر لیکر مسلسل تحقیقات کر رہے تھے۔ ادھر روزی رانی کے وکیل انہوں نے عدالت میں ایک درخواست درج کی اور کہا کہ سی بی آئی نے تحقیقات کیلئے نوٹس دیکر طلب کیا تھا۔ آخر کس بنا پر اب گرفتار کیا جارہا ہے۔ حالانکہ ان کے حکم کو عدالت نے مشورہ نہیں مانا ہے۔ اب اس کیس کی اگلی سماعت 12 اکتوبر کو ہوگی۔

سی بی آئی نے اپنی 20 ستمبر کو گرفتار کیا تھا۔ اب تک شیلٹر ہوم کا ٹل میں 14 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔

بہار کے نالندہ کی سرزمین پر فلم کی نمائش

بہار شریف (پی این ایں)

نالندہ کی سرزمین پر بنا فلم شاطر ٹنبکار فلم کا پریمو شن آج متا می کامریاں میں کیا گیا جس میں فلم کے ڈائریکٹر پروڈیوسر کہانی کار، رہبر، ہیرو ین کے علاوہ دیگر کئی کلا کار ساتھ ہی سابق ڈی پی آر اوال یا وکی صحافی کے علاوہ دیگر لوگ موجود تھے۔ سب سے اچھی پہل تو یہ ہے کہ اس فلم میں سا رے کا کار بہار شریف کے ہی ہیں ساتھ ہی ڈائریکٹر بھی اسی شہر کے ہی کا تک ہے۔ سکرٹر دیگر کردار ادا کرنے والے لوگ اسی شہر کے رہنے والے ہیں اس فلم میں لڑکیوں اور عورت پر ہونے والے ظلم جبر اور قتل کو دکھایا گیا ہے جس کی ملا کر بہار شریف کے لوگوں کے لئے یہ ایک اچھی پہل ہے، اس کے علاوہ متا می کسان نیمان میں آج فلم ضد دار کا پریمو شن کیا گیا جس میں ہیرو، ہیروین سے لیکر دیگر کلا کار موجود تھے۔

بچوں کے تحفظ کی پالیسی تیار کی جائے: سپریم کورٹ

نئی دھلی، پٹنہ (ایجنسی)

سپریم کورٹ نے شیلٹر ہوم میں بچوں اور لڑکیوں کے جنسی استحصال کے واقعات پر پابندی کیلئے موجودہ نظام کو ناکافی بتایا اور منسٹری آف وومین اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ سے کہا کہ وہ بچوں کے تحفظ کو لے کر پالیسی تیار کرنے کے بارے میں اس کو واقف کرائے۔ جسٹس مدن بی لوکر جسٹس ایس عبداللہ نیر اور جسٹس دیپک گپتا کی بنچ نے اس کے ساتھ ہی وزارت کے سکریٹری کو 8 اکتوبر کو حاضر ہوکر ایسے متاثرین کی کاؤنسلنگ اور ان کی بازآبادکاری، بچوں کی دیکھ بھال والے اداروں کی موجودہ حالت اور بچوں کے تحفظ سے متعلق پالیسی جیسے مدعوں کو سمجھنے میں عدالت کی مدد کریں۔

بنچ نے کہا: موجودہ نظام کافی نہیں ہے اگر یہ کافی ہوتا تو مظفر پور میں جو کچھ بھی ہوا وہ نہیں ہوتا۔ بنچ بہار کے مظفر پور میں ایک غیر سرکاری تنظیم کے ذریعے چلائے جارہے شیلٹر ہوم میں 34 لڑکیوں کے سیمیت طور پر ریپ اور جنسی استحصال کے واقعات سے متعلق معاملے کی سماعت کررہی تھی۔ بنچ نے کہا: 'ان 34 لڑکیوں کو کاؤنسلنگ کے ضرورت ہے۔ اس طرح کی اور بھی کئی لڑکیاں ہوں گی۔ کسی نہ کسی کو تو کچھ کرنا ہی ہوگا۔'

اس معاملے میں سماعت کے دوران بنچ نے تبصرہ کیا کہ اس نے پہلے بھی بچوں کے تحفظ سے متعلق پالیسی کے بارے میں جانا تھا، لیکن تبھی لیکن میں کچھ بھی نہیں ہوا ہے۔ وزارت کے وکیل نے کہا کہ بچوں کے ساتھ جرم کی روک تھام کے لئے سپریم کورٹ کے مشورہ کے مطابق پالیسی تیار کرنے کے لئے قومی سطح پر تمام ریاستوں کے ساتھ مشورہ کیا جارہا ہے۔ مرکز نے کہا کہ ایسے معاملوں میں کی جانے والی کارروائی کے کئی پوائنٹ ریاستوں کو بھیجے گئے ہیں اور وزارت جلدی اس سمتے پر ایک اجلاس منعقد کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ تمین ریاستوں نے ایسے معاملوں میں کی جارہی کارروائی کے بارے میں جانکاری دی ہے۔

بنچ نے کہا کہ اس معاملے میں دو باتیں ہیں۔ پہلی تو یہ کہ کچھ ریاست اس طرح کے واقعہ ہونا قبول کررہے ہیں اور اگر ایسا ہوا ہے تو اس کو درست کرنے کیلئے قدم اٹھانے ہوں گے۔ دوسری بات یہ ہے کہ جہاں کچھ ریاستوں نے اس کو منظور کیا ہے۔

وہیں کچھ ریاست یہ کہہ سکتے ہیں کہ ریپ کی ایف آئی آر درج مت کرو تاکہ ہمارا ریکارڈ اچھا نظر آئے۔ بنچ نے کہا کہ چونکہ نیشنل چائلڈ رائٹس پروٹیکشن کمیشن بچوں کی دیکھ بھال کرنے والے اداروں کا سوشل آڈٹ کررہا ہے، اس لئے وہ کچھ کہا نہیں جاتا۔

آنند کشور پر نہیں چلے گا توہین عدالت کا مقدمہ

پٹنہ (ایجنسی)

سپریم کورٹ نے بہار اسکول اگزامنیشن کمیٹی کے صدر آنند کشور کے خلاف توہین عدالت کو رکھ دیا ہے۔ پٹنہ ہائی کورٹ نے ان پر عدالتی توہین کے 5 معاملے چلانے کا حکم دیا تھا۔ سپریم کورٹ کے جسٹس سنگھ اینکر نے 5 ہائی اسکولوں کی جانچ سے دیر کرنے وجہ خرچی درخواست سنا تے ہوئے آنند کشور کے خلاف توہین کا معاملہ، جو چلانے کا حکم دیا تھا۔ جسٹس بھوشن نے بورڈ کے چیئرمین کی اہلیت پر بھی تلخ تبصرہ کی تھی۔ یہ معاملہ شری رام چندر سینئر سیکنڈری اسکول اور دیگر چار اسکولوں کے درمیان تعلقات کی بحالی کے سلسلے میں ہائی کورٹ کے آرڈر قبول نہیں کرنے کا ہے۔ بورڈ نے اسکولوں کے سلسلے موضوع کر دیا۔ دونوں کی تلخ نے کئی اس فیصلہ کو برقرار رکھا۔ بنچ نے بورڈ کو صرف اتنی چھوٹ دی کہ وہ ان اسکولوں کی تعلق کوکیٹر کیلئے ضابطے کے مطابق پاس کرسکتا ہے۔

عدالت کے حکم کے ساتھ ان اسکولوں کی منسلک بحال ہوگئی ہے۔ لیکن بورڈ نے اسے رد کردیا۔ ان اسکولوں کو انٹر کلاسز میں آن لائن داخلہ کی سہولت سے بھی انکار کردیا تھا۔ اس کے خلاف پہاسکول پھر سے ہائی کورٹ میں آئے۔ صدر کی جانب سے جواب دیا گیا کہ چونکہ تلخ نے بورڈ کو ان اسکولوں کے سلسلے پر پھر غور کرنے کا حکم کو منظور کرنے کی اجازت دی ہے اور اس وجہ سے ان اسکولوں کی منسلک اب سمجھا جاتا ہے۔

سشیل کمار مودی ایس ایم سی کا افتتاح کریں گے

پٹنہ (یو این آئی)

نوجوانوں کو روزگار دینے کے مقصد سے شروع ہوئے اسٹارٹ اپ کو بہار میں فروغ دینے کیلئے آئی آئی ٹی انجینئروں نے کمر کس لی ہے اور اس کے مدنظر 13 اور 14 اکتوبر کو انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) پٹنہ میں اسٹارٹ اپ ماسٹر کلاس (ایس ایم سی) کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ آئی آئی ٹی کانپور کے ساتھ سیکوریٹی، زرعی تکنیک، آئی پی، اسمارٹ میڈیا سینٹر فنگ، پروڈکٹ ڈیزائن اور کامیاب اسٹارٹ اپ پروگرامٹ کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ 200 صنعتی ماہرین، سرمایہ کاروں اور مشیروں کے ساتھ تبادلہ خیال بھی ہوگا۔

ہوگی۔ بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سشیل کمار مودی ایس ایم سی کا افتتاح کریں گے۔ پروگرام کے اہم مقرریں میں وزیر اعظم رفتنر میں ساہبر سیکوریٹی ایمپیئر گلشن رائے، تھنی آپ کے چیف ایگزیکیوٹو افسر اجیتابھ کانت، پٹنہ کے ضلع مجسٹریٹ کمار روی اور بہار میں جی ایس ٹی کے کمشنر رکیت کمار اور دیگر شخصیات شامل ہیں۔

دو روزہ پروگرام کے دوران ساہبر طلباء کے ذریعہ شروع کئے گئے اسٹارٹ اپ ماسٹر کلاس کے ذریعہ بہار کے نوجوانوں کو ذہنیت ایمپیئر، تجربہ اور جدت لانے کے ساتھ ہی مختلف ورکشاپ کے انعقاد سے سرمایہ کاری کی معلومات، تجارت کی کامیابی کو یقینی بنانے کا طریقہ کار اور ٹیکنالوجی کی ترقی کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔ ایس ایم سی کے 13 ویں ایڈیشن کی شروعات پٹنہ آئی آئی ٹی میں 13 اکتوبر کو

پٹنہ: اوڈیوپیشن بھون میں شمع جلا کر وزیر اعلیٰ بہار اسسٹنٹ انجینئرس کے پروگرام کا آغاز کرتے ہوئے۔

دلت اور مہادلت سمیلن کا انعقاد کیا جائے گا

بہار شریف (پی این ایں)

شہر کے شرمکیان کیندر کے میدان میں دلت اور مہادلت سمیلن کا انعقاد کیا جائے گا جس کا افتتاح راجیہ سبھا کے رکن وقومی منترل سکریٹری آر پی گنگھ کریں گے۔

یہ جانکاری راجکیہ کے رکن اسمبلی رام دیو نے دی انہوں نے کہا کہ سمیلن کوآرڈینیٹر کی حیثیت سے شرکت کریں گے۔ ان کے علاوہ ایم پی کوشلیندر کمار، بہرتوت کے رکن اسمبلی ہری ناراین سنگھ، اتھا وان کے رکن اسمبلی ڈاکٹر جتیندر کمار، اسلام پور کے رکن اسمبلی چندر بھان، ایم ایل سی بیر اپرساد بند، ایم ایل سی سلسلہ جنگی یلے نے چاری ہے ساتھ ہی اس سمیلن میں وزیر دی ترقیاتی سروان کمار مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کریں گے۔ ان کے علاوہ ایم پی کوشلیندر کمار، بہرتوت کے رکن اسمبلی ہری ناراین سنگھ، اتھا وان کے رکن اسمبلی ڈاکٹر جتیندر کمار، اسلام پور کے رکن اسمبلی چندر بھان، ایم ایل سی بیر اپرساد بند، ایم ایل سی ریاپادو، ایم ایل سی نیرج کمار، ایم ایل سی لعن شرف، بالکا کے رکن اسمبلی نتیش کمار، دلت اور مہادلت شبعہ کے ریاستی انچارج بیوجا نند ویلی، بھولیش مانجھی، نوین کمار آر ہے موجیلی مہتا کے علاوہ دیگر لیڈران شرکت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس سمیلن کے توسلہ سے لوگوں کو ریاستی حکومت کے ذریعہ چلائے جارہے دیگر مخصوص یوں کی بھی جانکاری دی جائے گی اس دوران دیگر لیڈران موجود تھے۔

چیف جسٹس آف انڈیا کے نام پوسٹ کارڈ مہم

رانچی، (ایجنسی)

اسلامی مرکز ہند پیس کمیٹی میں ادارہ شرعیہ بھارکھنڈ کی نشست قاری محمد ایوب رضوی کی صدارت میں ہوئی، جس میں گذشتہ دنوں قاضیان شرع مفتیان کرام علماء دین اور دانشوران ملت کی اہم نشست منعقد کی گئی۔

نئی نسل کے انجینئروں سے معیاری کام کی توقع: نتیش

پٹنہ، (یو این آئی)

بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج کہا کہ نئی نسل کے نوتقرر اسسٹنٹ انجینئروں سے تعمیراتی کاموں کے معیار میں بہتری کی توقع خاہر کی۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج اوجیویشن بھون میں نوتقرر اسسٹنٹ انجینئروں کے اوریئنٹیشن ورکشاپ پروگرام کا شمع روشن کر کے افتتاح کیا۔ پروگرام کو خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج اس انعقاد کے لیے سڑک تعمیرات اور عمارت تعمیرات محکمہ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ جن اسسٹنٹ انجینئروں کی تقرری ہوئی ہے ان کی قابلیت اور دانشمندی پر مجھے پورا اعتماد ہے۔

سڑک تعمیرات محکمہ کے ذریعہ انہیں ٹریننگ کے توسلہ سے ہر چیز کی جانکاری دی گئی ہے۔ عمارت تعمیرات محکمہ ابھی ان انجینئروں کو ٹریننگ دینے والا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں نے بھی انجینئرنگ کی پڑھائی کی ہے لیکن انجینئرنگ کے شعبہ میں کام نہیں کیا اور عوامی زندگی میں آگیا۔ اپنے انجینئر دوستوں کے ذریعہ انجینئرنگ کے شعبہ میں ہونے والے کام کے بارے میں جانکاری حاصل رہتی ہے۔ انجینئرنگ کا طالب ہونے کے سبب مجھے آپ لوگوں کے ساتھ ضمیمی لگاؤ ہے اور توقعات بھی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سال 2005 میں سرکار میں آنے کے بعد سب سے پہلے کام میں نظم ونسق بحال کیا۔

کانگریس لیڈر سدانند کا انتخابی سیاست سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

پٹنہ (یو این آئی)

بہار کانگریس قانون ساز پارٹی کے رہنما سدانند سنگھ نے آج انتخابی سیاست سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ کانگریس کے کہکاؤس سے ایم ایل اے مسٹر سدانند سنگھ نے آج یہاں کہا کہ وہ سال 2020 میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں حصہ نہیں لیں گے۔

اب وہ تنظیم کی مضبوطی کے لئے کام کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اب وہ چاہتے ہیں کہ ان کے بیٹے شیھا نند کمیشن کہکاؤس سے الیکشن لڑیں۔ مسٹر سنگھ کہکاؤس اسمبلی سے نویں مرتبہ ممبر اسمبلی منتخب کئے گئے ہیں۔ وہ سال 1969 میں پہلی بار ایم ایل اے بنے تھے۔ وہ 80 سال کے ہیں۔ اور بڑھتی عمر کی وجہ سے انہوں نے انتخابی سیاست سے علیحدہ ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ دریں اثنا کانگریس کے ریاستی گاڑگاڑ صدر کوکب قادری نے مسٹر سنگھ کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کو مسٹر سنگھ کے بیٹے کے سلسلے میں غور کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر سنگھ کے بیٹے اگر کہکاؤس سے انتخاب لڑتے ہیں تو پارٹی کے لئے اچھی بات ہوگی۔

بہار میں سڑکوں پر خرچ ہوئے 1.19 لاکھ کروڑ: سشیل

پٹنہ، (یو این آئی)

بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سشیل کمار مودی نے آج کہا کہ سال 1990 سے 2005 کے درمیان راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) اور کانگریس کے چدر وسالہ دور اقتدار کی بنسبت سال 2006 سے اب تک جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت کے مدت کار میں ریاست کی سڑکوں پر 19 گنا سے زیادہ رقم خرچ ہوئے ہیں۔ مسٹر مودی نے یہاں اوجیویشن بھون میں منعقد نوتقرر اسسٹنٹ انجینئروں کے اوریئنٹیشن ورکشاپ کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 1990 سے 2005 کے مابین راشٹریہ جنتا دل، کانگریس کے مدت کار میں بہار کے دیہی اور سڑک تعمیرات محکمہ کی سڑکوں کی تعمیر اور مرمت پر کل 6071 کروڑ روپے خرچ ہوئے تھے جبکہ 2006 سے اب تک انہیں گنا سے زیادہ 1.19 لاکھ کروڑ روپے خرچ ہوئے ہیں۔

کسانوں پر مظالم اور مہنگائی کیخلاف کسان سنگھرش مورچہ مظاہرہ

بہار شریف: کسان سنگھرش مورچہ کے اراکین مظاہرہ کرتے ہوئے۔

بہار شریف (پی این ایں)

کسا نون پر ہو رہے ظلم جبر و پٹر والدیزل کی بڑھتی قیمت کے خلاف آج کسان سنگھرش مورچہ نے اپنی مانگوں کو لیکر دیر دست مظاہرہ کیا ساتھ ہی ضلع کلکٹریٹ پہنچ کر ضلع کلکٹر کو مانگوں سے متعلق ایک عرض داشت بھی دی اس کے بعد مقامی نا ؤن ہال میں ایک جلسے کا بھی انعقاد کیا منظا ہرے کی سرپرستی پرنجب پرساد کر رہے تھے۔

انہوں نے اس دوران کہا کہ کسانوں کو نظر انداز کر کوئی بھی سرکار چل نہیں سکتی چا ہے دو مرکز کی سرکار ہو یا پھر ریاستی حکومت ذرئ کے لیے ضروری ہے کہ کسانوں کے کھیت میں آب پاشی کے لئے پانی کا نظم کیا جاے۔

اس دوران ضلع کے کسانوں نے مرکزی حکومت کے زریعہ کسانوں پر کئے جا رہے ظلم کے خلاف آواز اوٹھاتے ہوے کہا کہ اب تو مرکز کی سرکار کسانوں کی آواز بند کرنے کے لئے لاٹھی برساتی ہے ان کے لئے دلی کے سارے دروازے بند کردئے جاتے ہیں تا کہ کسان اپنے حق کی آواز بلند نہیں کر سکے کسانوں کا کہنا تھا کہ ایک تو سرکار کسانوں پر ظلم کر رہی ہے دوسری جانب پٹرول، ڈیزل، اور گیس کی بڑھتی قیمت نے کسانوں کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے ڈیزل کی بڑھی قیمت کی وجہ سے ہم لوگوں کو ڈیزل معا وضے کی رقم بھی نہیں مل پاتی ہے جسکی وجہ ہم لوگ پریشان حال ہیں۔

اس دوران کسانوں نے اپنی سات نکا تی مانگوں کا بھی خلاصہ کیا اور کہا کہ سرکار اناج، دودھ، سبزی و دیگر سا مانوں کی وا جب قیمت مقرر کرے ساتھ ہی کسان آیوگ کا بھی قیام کیا جاے ساتھ ہی کسا نون کو وحق دیا جاے جس کی یہ تقدار ہے ساتھ ہی تو آندولن کا سلسلہ جاری رہیگا اس دوران کسانوں نے کہا کہ دوسروں کی تھالی میں اناج کا دانہ فراہم کرانے والے کسان آج پوری طرح سے بدحالی کے شکار ہیں۔

انہیں ان کا واجب حق نہیں مل رہا ہے جس وجہ سے ملک کے کسان خودکشی بھی کر رہے ہیں۔

مگر مرکز کی سرکار کسانوں کے مسایل حل کرنے کے بجاے ان پر لاٹھی برساتی ہیں جس کی مذالفت کسان سنگھرش مورچہ کر تی ہے کسانوں نے آج نالندہ ضلع ہیڈ کوارٹر بہار شریف کے سرم کلیان کیندر کے میدان سے اپنا مظا ہرہ شروع کیا ساتھ ہی اس دوران پیدل مارچ کے ساتھ ساتھ ٹیل گاڑی کو بھی شامل کیا گیا تھا۔

مختصر مختصر

آدیباسی طالبہ کی لاش جنگل سے برآمد

گریڈیہہ، (ایجنسی)

ضلع کے مختصل تھانہ علاقہ پھوپی پنچایت کے تاراپی جنگل میں ایک آدیباسی طالبہ کی لاش آج صبح برآمد کی گئی۔ آدیباسی طالبہ کی گلا کٹی لرائش کو پھانسی کے پھندے سے لٹکانے کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے۔ طالبہ کل دوپہر شام سے ہی لاپتہ تھی۔ طالبہ کل شام کو جلانے کیلئے لکڑی چننے جنگل میں گئی تھی۔ اس کے بعد وہ گھر نہیں لوٹی۔ آج اہل صبح محفصل پولس کو اطلاع ملی کہ جنگل متاثرہ تاراپی جنگل میں ایک آدیباسی طالبہ کی لاش پھندے سے جھول رہی ہے۔ مکمل پولیس لاش کو اپنے قبضہ میں لیکر تحقیق میں جٹ گئی ہے۔

آرہ میں نابالغ کی اجتماعی عصمت دری

آرہ (یو این آئی)

بہار میں ضلع بھوجپور کے دھن گائی تھانہ علاقہ کے سرپرگاؤں میں ایک نابالغ کی اجتماعی عصمت دری کی معاملہ سامنے آیا ہے۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ گاؤں میں ایک نابالغ بچی جھمرات کی دیر شام قضائے حاجت کیلئے گھر سے باہر نکلی تھی تبھی پہلے سے وہاں موجود کچھ نوجوانوں نے اسے پکڑ لیا اور جبراً ایک سنسان علاقے میں لے گئے۔ اس کے بعد نوجوانوں نے اس کی اجتماعی عصمت دری کی۔ واقعہ کو انجام دینے کے بعد یہ سبھی ملزم موقع سے فرار ہو گئے۔ متاثرہ کسی طرح اپنے گھر پہنچی اور کنبے کو واقعہ کی اطلاع دی گئی۔ نابالغ نے گاؤں کے چندن پاندے، یوراج یادو اور رام بابو یادو کے خلاف رپورٹ درج کرائی۔ متاثر طرکی کو میڈیکل جانچ کیلئے صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس ان ملزمین کو تلاش کررہی ہے۔

یغور مسلمانوں کی منتقلی کا منصوبہ

لاکھوں نظر بند یغور مسلمانوں کو چین کے دوسرے علاقوں میں بھیجا جارہا

لندن (ایجنسی)

چینی حکومت نے مسلم اکثریتی صوبے میں اینٹی ٹیرارزم اور ری ایجوکیشن سکیم کے تحت نظر بند یغور مسلمانوں کو بڑے پیمانے پر ملک کے دوسرے حصوں میں بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے اور اس مقصد کیلئے فارورڈ بیسڈ چین میں ٹریننگ کیمپس کی فروخت معطل کردی گئی ہے۔

اطلاعات کے مطابق بیجوز نسلی گروپ کے کم از کم دس لاکھ افراد سینٹرز میں نظر بند ہیں، جن کو ان سینٹرز میں ذہنی ریڈیکلائزیشن پروگرام اور اپنا عقیدہ تبدیل کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے ۔ چینی حکومت نے ان الزامات کی تردید کی ہے اور ان دعوؤں کو مسترد کردیا کہ وہ نسلی یا مذہبی عتاب میں ملوث ہے۔

چینی حکومت نے ان الزامات کی تردید کی ہے اور ان دعوؤں کو مسترد کردیا کہ وہ نسلی یا مذہبی عتاب میں ملوث ہے۔

مسترد کردیا کہ وہ نسلی یا مذہبی عتاب میں ملوث ہے ۔ حکومت نے اصرار کیا کہ وہ جاب ٹریننگ دے رہی ہے اور انتہا پسندانہ نظریات رکھنے والوں کا علاج کر رہی ہے۔

اس ریجن میں 2009 کے بعد سے پرتشدد واقعات ہورہے ہیں۔

جنوبی کوریا کے سابق صدر کو کرپشن کے الزام میں 15 سال قید کی سزا

سیول (ایجنسیاں)

جنوبی کوریا کی ایک عدالت نے سابق صدر لی میئنگ باک کو بدعنوانی کے الزام میں 15 سال قید کی سزا سنائی ہے۔ سابق حکومتی عہدیداروں سزائیں سنائے جانے کا یہ نیا واقعہ ہے۔ موجودہ حکومت کی طرف سے کیورٹی امور میں غفلت برتنے پر سابق ڈکٹاٹر کو قید اور جرمانوں کی سزائیں سنائی جاتی رہی ہیں۔

ڈسٹلی سیول میں قائم ایک عدالت نے سابق صدر لی کو رشوت لینے اور دھوکہ دہی سمیت کئی دوسرے الزامات میں قید کی سزا سنائی۔ انہیں قید کے ساتھ 13 ارب ون یعنی 1 کروڑ 15 لاکھ ڈالر کا جرمانہ بھی کیا گیا ہے۔

سابق صدر کی عدالتی کارروائی براہ راست ٹی وی پر نشر کی گئی اور کہا گیا کہ ملزم کو سخت ترین سزا دی جائے گی۔

تاہم غیر قانونی صحت کی بنا پر لی خود وہاں موجود نہیں تھے۔ جنوبی کوریا کے سابق صدر پر رواں سال 16 اپریل کو رشوت، دھوکہ دہی اور عہدے کے ناجائز استعمال پر فرد جرم عاید کی گئی تھی۔

جنوبی کوریا کی عدالت کا کہنا ہے کہ گاڑیوں کے انجینئر پارٹس تیار کرنے والی ایک کمپنی "داس" سابق صدر کی ملکیت ہے تاہم لی کا دعویٰ ہے کہ وہ کمپنی ان کے بھائی کی ہے۔ عدالت کا کہنا ہے کہ سابق صدر نے دھوکہ دہی سے کمپنی کو 24 ارب ون کا فایدہ پہنچایا تھا۔

پاکستان میں سعودی عرب لگائے گا ریفائنری

اسلام آباد (ایجنسی)

جرمن خبر رساں ادارے ڈی پی اے کے مطابق پاکستانی وزیر پٹرولیم سرور خان نے اعلان کیا ہے کہ سعودی عرب پاکستان کے جنوب مغربی صوبہ بلوچستان میں گوادر کی بندرگاہ کے قریب ایک آئل ریفائنری تعمیر کرے گا۔ سرور خان کے مطابق سعودی وزارت توانائی کے ایک وفد کے طرف سے رواں ہفتے گوادر کے دورے کے بعد پاکستانی کابینہ نے اس منصوبے کی منظوری دے دی ہے ۔ پاکستانی وزیر پٹرولیم کے مطابق اس ریفائنری کی تیل صاف کرنے کی صلاحیت اور اس منصوبے پر اٹھنے والے اخراجات کے تخمینے پر بات چیت ہونا ابھی باقی ہے۔ تاہم پاکستان کے مقامی میڈیا کے مطابق اس منصوبے پر قریب آٹھ بلین امریکی ڈالرز کے برابر لاگت آئے گی۔

حال ہی میں اقتدار سنبھالنے والی پاکستان کی نئی حکومت ملک میں معاشی بحران پر قابو پانے کے لیے اس بات کی خواہاں ہے کہ سعودی عرب پاکستان میں سرمایہ کاری کرے کہ اس منصوبے کو کھولنے کرنے میں مدد دے۔ گوادر کی بندرگاہ چین کے قریب 62 بلین ڈالرز کے اس منصوبے کا حصہ ہے جس کے ذریعے چین پاکستان کے راستے مشرق وسطیٰ، یورپ اور افریقی مارکیٹس کے ساتھ زمینی اور سمندری راہیلے استوار کرنا چاہتا ہے۔

بصرین کا خیال ہے کہ ایرانی سرحد سے متصل پاکستانی صوبہ بلوچستان میں اس طرح کی سعودی سرمایہ کاری ایران اور سعودی عرب کے درمیان نئے تنازعے کا سبب بن سکتی ہے ۔ پاکستان سے تعلق رکھنے والے ایک سکیورٹی تجزیہ کار فدا خان نے ڈی پی اے کو بتایا، "یہ قدرتی ہی بات ہے کہ ایرانی سعودیوں کو اپنے گھر کے پچھلے حصے میں دیکھ کر اچھا محسوس نہیں کریں گے۔"

بعض تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ چین بھی اس پیشرفت سے خوش نہیں ہو گا۔ گوادر کی بندرگاہ چین کی مدد سے تعمیر کی گئی ہے ۔ یہ بندرگاہ چین کے قریب 62 بلین ڈالرز کے اس منصوبے کا حصہ ہے جس کے ذریعے چین پاکستان کے راستے مشرق وسطیٰ، یورپ اور افریقی مارکیٹس کے ساتھ زمینی راہیلے استوار کرنا چاہتا ہے۔ سیاسی اور دفاعی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ امریکی حلیف ملک سعودی عرب کی طرف سے ایک ایسے منصوبے میں سرمایہ کاری جس کا آغاز چین نے کیا تھا، چینیوں کے لیے پریشانی کا باعث بن سکتا ہے۔ انسٹیٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز نامی تھنک ٹینک سے تعلق رکھنے والے عرفان شیزاد کے مطابق، "یہ ایک خطرناک قدم ہے۔۔۔ چینی اس سے نا خوش ہو سکتے ہیں۔"

پینس نے امریکی انتخابات میں مداخلت پر چین کی سرزنش کی

واشنگٹن، (یو این آئی)

امریکہ کے نائب صدر مائک پینس نے چین پر الزام لگایا ہے کہ چین آئندہ امریکی انتخابات کو متاثر کرنے کی کوشش کررہا ہے۔ سنٹر پینس نے جمعرات کو واشنگٹن میں واقع ہڈسن انسٹی ٹیوٹ کے تھنک ٹینک پروگرام میں چین کو ہم کرآڑے ہاتھوں لیا۔ برطانوی اخبار دی گارجین کے مطابق سنٹر پینس نے کہا کہ چین نے 2018 میں ہونے والے امریکی انتخابات میں عوامی رائے کو متاثر کرنے کی کوشش شروع کردی ہے۔ یہ سلسلہ 2020 میں ہونے والے امریکی صدارتی انتخابات تک جاری رہے گا۔

سنٹر پینس نے دعویٰ کیا کہ چین اپنے اخبارات اور ریڈیو پر نشر ہونے والے شو کے ذریعہ پورے امریکہ میں چین کی پالیسیوں کے حق میں کھل عام پروپگنڈہ کررہا ہے۔ سنٹر پینس نے حالانکہ چین کے انتخابی نظام کو راست طور پر متاثر کرنے کے ثبوتوں کا حوالہ نہیں دیا۔ امریکی نائب صدر نے اپنے خطاب میں جنوبی چین سمندر میں سرگرمیاں بڑھانے، امریکی دانشوارانہ اثاثہ چرانے اور دوسرے ممالک کو تائیوان کی خودمختاری کو قبول نہ کرنے کے لئے اکسانے پر چین کی تنقید کی۔

نائیجیریا میں 8 لاکھ افراد بھکمری کے دہانے پر

ابوجہ: نائیجیریا میں بھکمری کے شکار بچے اور ان کے والدین۔

ابوجہ (ایجنسی)

یوروپی ممالک نے اقوام متحدہ کو خبردار کیا ہے کہ نائیجیریا کے شمال مشرقی علاقے میں 823000 سے زیادہ لوگوں کو امداد سے کاٹ دیا گیا ہے جس کی وجہ سے ان کے سامنے بھکمری کا مسئلہ پیدا ہو سکتا ہے۔

یوروپی یونین، برطانیہ، فرانس اور جرمنی نے اقوام متحدہ کے ایمرجنسی پروگراموں کے ڈائرکٹرز اور دیگر امدادی اداروں کو لکھے گئے مکتوب میں کہا کہ اقوام متحدہ اس آفت کو فوری طور پر دہانے میں ناکام رہا جس نے بچوں کو بھکمری کے خطرے میں ڈال دیا ہے۔

انہوں نے کہا، "ہم شمال مشرقی نائیجیریا میں فوری انسانی اور سیکورٹی ضروریات کے سلسلہ میں بہت فکر مند ہیں۔ نائیجیریا میں اقوام متحدہ کے مشن اور حکومت کو زندگی بچانے میں مدد کی ضرورت والے لوگوں کو تیزی سے اور بغیر چھیڑ چھاڑ کے انسانوں تک رسائی کی اجازت دینے کے لئے مجبور کرنا چاہئے"۔

مکتوب میں کہا گیا ہے کہ نائیجیریا کے بورنو ریاست کے 823000 افراد امداد کی پہنچ والے علاقے سے باہر ہیں، جنہیں فوری طور پر امداد پہنچانے کی ضرورت ہے۔ گزشتہ 11 مہینوں میں علاقے چھوڑنے والے بچے غذائی قلت کے سنگین مسئلے سے بھی برسرپیکار تھے۔

یہ علاقہ گزشتہ ایک دہائی سے خونخوار دہشت گرد تنظیم بوکو حرام اور اس کی حلیف اسلامک اسٹیٹ کی دہشت گردانہ مہمات سے متاثر ہے۔

نائیجیریا کی حکومت نے بھی دہشت گرد تنظیموں کے ساتھ ایک دہائی طویل جدوجہد کی وجہ سے شمال مشرقی علاقے میں ایمرجنسی قرار دیتے ہوئے کہا کہ لوگوں تک پہنچائی جانے والی امدادی کوششوں کو انسانی امداد کے طویل مدتی ترقی میں امداد میں تبدیل کردیا جانا چاہئے۔

مختصر مختصر

گٹریس نے کیمرون میں پرامن اور منصفانہ انتخابات کی اپیل کی

جنیوا، (یو این آئی)

اقوام متحدہ کے جنرل سکریٹری انٹونیو گٹریس نے وسطی افریقی ملک کیمرون میں اتوار کو ہونے والے صدر کے انتخاب کو پرامن اور منصفانہ طریقے سے کرانے کی اپیل کی ہے۔ اقوام متحدہ کے سربراہ نے سبھی فریقوں سے انتخابات سے قبل، انتخابات کے دوران اور انتخابات کے بعد تحمل برتنے کی اپیل کی۔ مسٹر گٹریس کے ترجمان نے بتایا کہ انہوں نے کیمرون کے شہریوں کو اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنے کی بھی اپیل کی۔ انہوں نے انتخابی میدان اترنے والے سبھی امیدواروں سے بھی اپیل کی کہ وہ انتخابی عمل سے متعلق سبھی طرح کے مسئلے کے سلجھ میں قائم قانونی اور آئینی شقوں کا سہارا لیں۔ میڈیا رپورٹوں کے مطابق صدر کے عہدے کیلئے 9 امیدوار انتخابی میدان میں۔

نیدرلینڈ نے اوسی پی ڈبلیو پر سائبر حملے کو ناکام کیا

دی ہیگ، (یو این آئی)

نیدرلینڈ کی سلامتی اور خفیہ ایجنسیوں نے کیمیائی ہتھیاروں پر پابندی کی تنظیم (او پی سی ڈبلیو) کے دی ہیگ میں واقع ہیڈ کوارٹر پر ہوئے سائبر حملے کو ناکام کردیا ہے ۔ نیدرلینڈ کی وزارت خارجہ کے حکام نے جمعرات کو اوپی سی ڈبلیو کے ڈائرکٹر جنرل کو بتایا کہ نیدرلینڈ کی سلامتی اور خفیہ ایجنسیوں نے تنظیم کے ہیڈ کوارٹر پر ہونے والے سائبر حملے کو ناکام کردیا ہے۔ او پی سی ڈبلیو کے ہیڈ کوارٹر کے دی ہیگ میں واقع ہونے کی وجہ سے اس کی ذمہ داری بھی نیدرلینڈ حکومت کی ہے۔ او پی سی ڈبلیو نے سرکاری بیان جاری کرکے سائبر حملے کو ناکام کرنے کے لئے نیدرلینڈ حکومت کا شکریہ ادا کیا۔

چین ہمارے اندرونی معاملات میں مداخلت کررہا ہے، امریکی نائب صدر کا الزام

واشنگٹن (ایجنسی)

امریکی نائب صدر نے دعویٰ کیا کہ انہیں ایک امریکی انٹیلی جنس کے ایک اہم ذمہ دار نے بتایا ہے کہ چین کی کوششوں کے مقابلے میں روس کی جانب سے کی جانے والی ایسی کوششیں بہت کے برابر ہیں۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بعد ان کے نائب مائیک پینس نے بھی الزام عائد کیا ہے کہ چین امریکہ کے سیاسی نظام میں مداخلت کی کوششیں کر رہا ہے۔ امریکی نائب صدر نے یہ الزام جمعرات کو واشنگٹن ڈی سی میں ایک تھنک ٹینک سے خطاب کے دوران عائد کیا۔ مائیک پینس نے دعویٰ کیا کہ چین امریکہ میں کسی اور صدر کو برسر اقتدار دیکھنا چاہتا ہے اور اسی لیے ان کے بقول کہیں زیادہ سرگرمی سے امریکی جمہوریت میں مداخلت کے لیے جرمنگن حربے استعمال کررہا ہے۔ یاد رہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی گزشتہ ہفتے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اجلاس سے خطاب میں چین پر اسی نوعیت کے الزامات عائد کیے تھے۔ امریکی صدر نے کہا تھا کہ چین نومبر میں ہونے والے امریکہ کے وسط مدتی انتخابات کے نتائج پر اثر انداز ہونے کی کوششیں کررہا ہے۔

صدر ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ چوں کہ وہ چین کے ساتھ تحت روپایا نے ہوئے ہیں اس لیے بیجنگ قیادت امریکہ کسی اور کو برسر اقتدار دیکھنا چاہتی ہے اور اسی وجہ سے انتخابی نتائج پر اثر انداز ہونے کی کوشش کر رہی ہے۔

صدر ٹرمپ نے اپنے خطاب میں کہا تھا کہ ان کے اس الزام کی مزید تفصیلات نائب صدر مائیک پینس جلد عوام کے سامنے لائیں گے۔

جمعرات کو واشنگٹن ڈی سی کے معروف تھنک ٹینک ہڈسن انسٹی ٹیوٹ میں ایک تقریب سے خطاب میں امریکی نائب صدر نے صدر ٹرمپ کے عائد کردہ الزامات دہراتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اس بارے میں کچھ معلومات امریکی انٹیلی جنس حکام نے اٹھائی ہی ہیں جب کہ دیگران کے بقول "کھلے عام دستیاب ہیں۔" مائیک پینس نے الزام لگایا کہ چین کی کمیونسٹ پارٹی امریکی کاروباری اداروں، فلم اسٹوڈیوز، جامعات، تھنک ٹینکس، دانشوروں، سماجوں اور مقامی، ریاستی اور وفاقی نظام کو لالچ دے کر یا ان پر دباؤ ڈال کر اپنے مطلب کے لیے استعمال کر رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ سب سے خوف ناک بات یہ ہے کہ چین امریکی رائے عامہ 2018 کے انتخابات اور 2020ء کے انتخابات سے قبل ملک کے سیاسی ماحول پر اثر انداز ہونے کی ایسی کوششیں کر رہا ہے جن کی ماضی میں مثال نہیں ملتی۔ اپنے خطاب میں مائیک پینس نے دعویٰ کیا کہ چین امریکہ میں ریاستی اور مقامی حکومتوں اور وفاقی انتظامیہ کے درمیان مختلف پالیسی امور پر موجود اختلافات کو ہوا دے کر اس کا فائدہ اٹھانے کی کوشش بھی کر رہا ہے۔ امریکی نائب صدر نے دعویٰ کیا کہ انہیں ایک امریکی انٹیلی جنس ایجنسی کے ایک اہم ذمہ دار نے بتایا ہے کہ چین کی کوششوں کے مقابلے میں روس کی جانب سے کی جانے والی ایسی کوششیں تنکے کے برابر ہیں۔ مائیک پینس نے اپنے خطاب میں چین کے مبینہ توسیع پسندانہ عزائم، بیجنگ کی جانب سے مختلف ملکوں کے اندرونی سیاسی معاملات میں مداخلت، فوجی قوت کے اظہار اور بعض ملکوں کے ناپسندیدہ حکمرانوں کی مدد کرنے کے چینی اقدامات کو بھی کڑی تنقید کا نشانہ بنایا۔

چین نے ایک بار پھر امریکہ کی جانب سے اس کے اندرونی معاملات میں مداخلت کے الزامات کو تنقی سے مسترد کیا ہے۔

دہشت گردانہ خطرات بڑھ گئے ہیں: مائیک پومپیو

واشنگٹن (ایجنسی)

امریکی وزیر خارجہ مائیک پومپیو نے کہا ہے کہ "پہلے کے مقابلے میں آج کل کے دہشت گرد خطرات زیادہ جٹلک، مختلف النوع اور تیز تر ہیں کے ہیں"۔

انھوں نے کہا کہ "القاعدہ، داعش جیسے دہشت گرد گروپ اور نیٹ ورک، اور ایران کی پشت پناہی والے دہشت گرد ہمیں، ہمارے اتحادیوں اور ساتھے داروں کو ہدف بنا رہے ہیں"۔ محکمہ خارجہ کی جانب سے جاری کردہ ایک اخباری بیان میں پومپیو نے کہا کہ "ان خطرات سے نبرد آزما ہونے کے لیے، لازم ہے کہ ہم ایک مفصل اور مربوط طریقہ کار اپنائیں"۔

اس سے قبل، آج صدر ٹرمپ نے انسداد دہشت گردی کی نئی قومی حکمت عملی کا اعلان کیا، جسے اختیار کرتے ہوئے، پومپیو نے کہا کہ "ہم امریکی اقتدار کے تمام وسائل بروئے کار لا ئیں گے تاکہ اپنے عوام کو تحفظ اور ان کے مفادات کی نگہبانی کو یقینی بنایا جا سکے"۔

انھوں نے کہا کہ صدر کی حکمت عملی سفارت کاری کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے اور ہمیں درپیش دہشت گرد خدشات سے نمٹنے کے لیے چین الاقوامی ساتھے داری کے کردار کو نمایاں کرتی ہے۔

وزیر خارجہ نے کہا کہ یہ حکمت عملی دہشت گردی سے نبرد آزما ہونے کی ذمے داری تمام ملکوں کی جانب سے مساوی اقدام کی ضرورت کا تقاضا کرتی ہے، جس سے ہمارے ساتھے داروں کی انسداد دہشت گردی کی استعداد میں وسعت لانا ضروری ہے اور آج اور کل کے دہشت گردوں کو شکست دینے کے لیے مشترکہ عمل پر زور دیتی ہے۔

پومپیو نے کہا کہ درپیش صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے دیگر وفاقی اداروں کے قومی اشتراک سے محکمہ خارجہ اپنے اتحادیوں اور ساتھے داروں کے ساتھ مل کر کام کرے گا۔

تاکہ پالیسیوں پر عمل درآمد کیا جا سکے، اور اپنے دہشت گرد دشمنوں اور ان کے حامی نیٹ ورکس کا قلع قمع کرنے کے لیے دستیاب ضروری وسائل مؤثر طریقے سے استعمال کیے جا سکیں۔

روسی انٹلی جنس پر سائبر حملوں میں ملوث ہونے کا الزام

لندن (ایجنسی)

برطانوی حکومت نے روسی صدر ولادی میر پیوٹن کی ہدایت پر روسی انٹیلی جنس پر پے تحاشہ سائبر حملوں کی سیریز میں ملوث ہونے کا براہ راست الزام لگایا ہے ۔ ان سائبر حملوں سے 2016 میں یو ایس ڈیموکریٹک کنٹیلی ہیڈ کوارٹرز میں ہیکنگ بھی شامل ہے۔

برطانیہ کے چیف ڈیٹل ایجنٹ سرگئی سکرپیل کو زہر دے کر ہلاک کرنے کے واقعے کے بعد روسی انٹیلی جنس کی مزید مداخلت کو افشا کرتے ہیں۔ فارن سکریٹری جیری ہنٹ نے کہا کہ پیکنگل سائبر سیکورٹی سینٹر) این سی ایس سی (نے سراغ لگایا کہ دنیا بھر میں بہت سے ٹیکنر ز سائبر حملوں کو کنٹرکٹ کررہے ہیں اور یہ حملے روسی جی آر یو کے کہنا کر یہ سائبر حملے کریملن کے علم میں لا کر کنٹرکٹ کئے جاتے ہیں۔ جو کہ چین کی الاقوامی قانون کی سراسر خلاف ورزی ہے۔ ان حملوں سے روس سمیت دنیا کے کئی ملکوں کے شہری شدید متاثر ہوئے ہیں اور میعشتوں کو لاکھوں پونڈ کا نقصان پہنچا۔

فارن آفس نے جی آر یو کی سرپرستی میں چھ مخصوص ہیکرز اور 12 ہیکنگ گروپس کو نام کی نشاندہی کی۔ ان میں فینسی بیئر، وڈو بیئر، اے پی ٹی 28، سوفیسی، پاسٹرم، سیڈنٹ، سائبر خلافت، سائبر برو، بلیک انرجی، ایکیٹرز، سٹرٹیم، ڈارکیم اور ہینڈومم شامل ہیں۔ برطانوی حکومت کا یہ انکشاف وزیر اعظم تھریسا ے اس وعدے کی کہ روسی ہیکرز اور جی آر یو کی جانب سے سائبر حملوں سے نظام کو مکمل طور پر کام کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

یو انٹیلی جنس سروس کی سرپرستی میں کئے جا رہے ہیں۔ انہوں

غیر واضح دولت پر کارروائی کے خلاف درخواست مسترد

لندن (ایجنسی)

لندن ہائی کورٹ نے ایک غیر ملک میں فراڈ میں ملوث ایک غیر یورپی اقتصادی علاقے سے تعلق رکھنے والے سابق بینکار کی بیوی کی جانب سے غیر واضح دولت پر کارروائی کے خلاف درخواست مسترد کردی، جس کے معنی یہ ہیں کہ خاتون کو، جس کا نام ظاہر نہیں کیا گیا، یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ برطانیہ میں 22 ملین پونڈ مالیت کی املاک کی مالک کیسے بنی، نیوز کا نمائندہ عدالت میں موجود تھا۔

یہ برطانیہ میں غیر وضاحت شدہ دولت سے متعلق آرڈر کا پہلا کیس تھا، جس کے بعد اب بینکار کی اہلیہ کو تحقیق کرائم ایجنسی کو یہ بتانا پڑے گا کہ اس نے برطانیہ میں 22 ملین پونڈ مالیت کی املاک کی ملکیت کیسے حاصل کی۔ تحقیق کرائم ایجنسی نے سال رواں کے اوائل میں اس کی پراپرٹی مجمد کر دی تھی اور اگر خاتون پراپرٹی حاصل کرنے کے ذرائع بتانے میں ناکام رہی تو یہ پراپرٹی دیوانی کارروائی کے ذریعے ضبط کرلی جائے گی۔

جسٹس سپرسٹون نے اس فیصلے کو ایک نمایاں پیش رفت قرار دیا جارہا ہے، جو برطانیہ کی جانب سے کالے دھن کے خلاف کارروائی کا اہم موڑ ثابت ہوگا۔ جج نے کہا ہے کہ خاتون اور اس کا شوہر سیاسی روابط رکھنے والے لوگ ہیں اور ان کے سربراہان مملکت، سربراہان حکومت، فوجی افسران اور سرکاری اداروں کے سربراہوں سے قریبی روابط ہیں، خاتون کا شوہر ایک غیر ملک میں حکومت کے زیر کنٹرول بینک کا سربراہ تھا اور اس کے بعد اس نے پراپرٹی خریدنے کیلئے رقم برطانیہ بھیجی۔ این سی اے کے ڈائریکٹر برائے اقتصادی جرائم ڈونلڈ نون نے کہا کہ اس فیصلے سے ظاہر ہوتا ہے کہ این سی اے کو بھاری مالیت کی پراپرٹی کی خریداری میں سرمایہ کاری کے اس منصوبے کا حصہ ہے جس کیلئے ہم کیسز کی تفتیش کر رہے ہیں۔

حوثی باغیوں کی گولہ باری، درجنوں شہری ہلاک

صنعا (ایجنسیاں)

یمن میں ایران نواز حوثی ملیشیا نے الحدیدہ گورنری کے نواحی علاقے الخوخہ میں قائم بنی جابر پناہ گزین کیمپ کے مکینوں پر وحشیانہ گولہ باری کردی جس کے نتیجے میں کیمپ میں موجود درجنوں افراد کے چیتھڑے اڑ گئے اور زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ الخوخہ کے مقام پر قائم بنی جابر کیمپ سعودی عرب کے فرمانروا شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی جانب سے قائم کردہ شاہ سلمان ریلیف مرکز کے زیر اہتمام قائم کیا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق بعد کو حوثی باغیوں نے وحشیانہ جنگی جرم کا ارتکاب کرتے ہوئے کیمپ کے مکینوں پر توپ خانے سے گولہ باری کی جس کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر عام شہریوں کا نقصان ہوا ہے۔

ملبے میں اب بھی دبے ہیں ایک ہزار افراد

انڈونیشیا زلزلے میں مرنے والوں کی تعداد 1558 تک پہنچی، متاثرہ علاقوں میں سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن جاری

فائل فوٹو

جکارتہ (ایجنسیاں)

انڈونیشیا میں زلزلے اور سونامی سے اموات کی تعداد 1558 تک پہنچ گئی جب کہ متاثرہ شہر ستوپو پر دس ملبے تلے ایک ہزار سے زائد افراد کی موجودگی کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔

انڈونیشین ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسی کے ترجمان سوتوپو پرواؤ کا کہنا ہے کہ زلزلے اور سونامی سے متاثرہ علاقوں پالو، بالاروا اور پیڈیو میں ریسکیو اور سرچ آپریشن اب بھی جاری ہے۔

ترجمان نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ متاثرہ علاقوں میں مٹی تلے اب بھی ایک ہزار افراد ہوسکتے ہیں جہاں سونامی سے تقریباً تین میٹر گہرے گڑھے پڑ چکے ہیں۔

ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسی کے ترجمان کا کہنا ہے کہ متاثرہ علاقوں میں زمین نم ہونے کے باعث سرچ اور ریسکیو آپریشن میں شدید مشکلات کا سامنا ہے، اب تک دیانو سے 26 اور بالاراؤ سے 48 افراد کو محفوظ نکالا گیا ہے اور مزید افراد کی تلاش کا کام جاری رہے گا۔

دوسری جانب نیشنل ریسکیو ایجنسی کا کہنا ہے کہ سب سے زیادہ متاثرہ شہر پالو کے مضافاتی علاقے بالاراؤ میں زلزلے کے بعد تقریباً 1700 گھر منہدم ہوئے۔

28 ستمبر کو انڈونیشیا کے ساحلی شہر پالو میں 7.5 شدت سے آنے والے زلزلے کے باعث اب تک موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق 70 ہزار گھر تباہ یا انہیں نقصان پہنچا۔

وفاقی کابینہ میں شامل کئے گئے 6 نئے وزراء حلف لیتے ہوئے۔

وفاقی کابینہ میں مزید توسیع، 6 کی حلف برداری

اسلام آباد (ایجنسیاں)

وفاقی کابینہ میں شامل کئے گئے 6 نئے وزراء نے حلف اٹھالیا ہے جس کے بعد کابینہ کے ارکان کی تعداد 38 ہوگئی ہے۔ ایوان صدر اسلام آباد میں وفاقی وزراء کی حلف برداری کی تقریب ہوئی، صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے وفاقی وزراء سے حلف لیا۔ علی امین گنڈاپور، فیصل واؤڈا، اعظم سواتی، محمد میاں سومرو اور صاحبزادہ محبوب سلطان وفاقی وزیر بنے کہ زرتاج گل نے وزیر مملکت کے عہدے کا حلف اٹھایا۔

نئے وزراء کی حلف برداری کے بعد وفاقی کابینہ کے ارکان کی تعداد 38 ہوگئی ہے، جس میں 24 وفاقی وزراء، 6 وزرائے مملکت جب کہ 8 مشیران و معاونین شامل ہیں۔ زرتاج گل کا کہنا ہے کہ محمد میاں سومرو کو نگہداری، علی امین گنڈاپور امور کشمیر و گلگت بلتستان، اعظم سواتی کو سائنس و ٹیکنالوجی جب کہ زرتاج گل کو وزیر مملکت برائے ماحولیاتی تبدیلی کا قلمدان ملنے کا امکان ہے۔

4 ہزار سرکاری رہائش گاہیں قابضین سے خالی کرانے کا حکم

اسلام آباد (ایجنسیاں)

عدالت عظمیٰ نے کراچی میں وفاقی حکومت کی سرکاری رہائش گاہوں پر ناجائز اور غیر قانونی قبضوں کے خلاف ازخود نوٹس کی سماعت کے دوران وزارت ہاؤسنگ کو ان رہائش گاہوں کو غیر قانونی قابضین سے خالی کرانے کا حکم دیتے ہوئے اس سلسلے میں ڈی جی رینجرز اور آئی جی پولیس کو وزارت ہاؤسنگ کی معاونت کرنے جبکہ اے جی پی آر کو قابضین کے ذمے واجب الادا رقوم وصول کرنے کے لئے قابضین کی پنشن یا تنخواہ سے مکانوں کے کرائے کی مد میں واجبات وصول کرنے کا حکم جاری کرتے ہوئے مکمل رقم وصول کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔

چیف جسٹس میاں ثاقب نثار کی سربراہی میں جسٹس فیصل عرب اور جسٹس اعجاز الاحسن پر مشتمل تین رکنی بنچ نے جمعرات کے روز انڈر ٹرائل کیس کی سماعت کی تو ایڈیشنل اٹارنی جنرل نے عدالت کو بتایا کہ کراچی میں 4268 سرکاری گھروں پر بیرکز ڈھائے جن قابض ہیں جبکہ سازشے 3 ارب روپے کراچی میں وفاقی گھروں پر واجب الادا ہیں، کراچی میں ایک مکمل علاقہ ہے جس نے وفاقی حکومت کے گھروں پر قبضہ کیا ہے۔ وزارت ہاؤسنگ سیکورٹی کے بغیر اتنے گھروں کو غیر قانونی قابضین سے خالی نہیں کرا سکتی۔ جس پر فاضل عدالت نے وزارت ہاؤسنگ کو ان رہائشوں کو غیر قانونی قبضوں سے خالی کرانے کا حکم دیتے ہوئے اس سلسلے میں ڈی جی رینجرز اور آئی جی پولیس کو وزارت ہاؤسنگ کی معاونت کرنے جبکہ اے جی پی آر کو قابضین کے ذمے واجب الادا رقوم وصول کرنے کے لئے قابضین کی پنشن یا تنخواہ سے مکانوں کے کرائے کی مد میں واجبات وصول کرنے کا حکم جاری کرتے ہوئے مکمل رقم وصول کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔

انتخابات تک فورسز کو پیچھے نہ ہٹنے کا حکم

انقرہ (ایجنسیاں)

ترکی کے صدر رجب طیب اردگان کا کہنا ہے کہ شام میں عوام کی جانب سے انتخابات کرائے جانے تک ترکی کی فورسز وہاں اپنے زیر کنٹرول علاقوں سے پیچھے نہیں ہٹیں گی۔ اردگان نے یہ بات جمعرات کے روز استنبول میں ایک بین الاقوامی فورم کے اختتام پر کہی۔

ترکی کی فورسز کو اگست 2016ء میں شام بھیجا گیا تاکہ سرحدی علاقے کو داعش تنظیم کے مسلح ارکان سے پاک کیا جاسکے۔ رواں سال شمالی شام کے علاقے عفرین میں کرد ملیشیاؤں کے خلاف بھی ایک آپریشن عمل میں آیا جن کو ترکی دہشت گرد شمار کرتا ہے۔

اردگان نے اپنے خطاب میں واضح کیا کہ "جب شام عوام اپنے ہاں انتخابات کرائیں گے تو اس کے بعد ہم شام کو شامیوں کے حوالے کر کے وہاں سے نکل آئیں گے"۔ ترکی کے صدر نے باور کرایا کہ امریکا نے شام میں دہشت گرد تنظیموں کے لیے ہتھیاروں اور گولہ بارود سے بھرے 19 ہزار ٹرک بھیجے۔

مدرسوں کو دہشت گردی سے جوڑنا غلط

اسلام آباد (ایجنسیاں)

وزیراعظم عمران خان کا کہنا ہے کہ مدارس کی خدمات نظرانداز کرنا اور انہیں دہشتگردی سے منسوب کرنا ناانصافی ہے۔ علمائے کرام کے وفد سے ملاقات میں وزیراعظم عمران خان نے کہا کہ نظام تعلیم اور نصاب تعلیم کی بہتری حکومت کی اولین ترجیح ہے۔

وزیراعظم عمران خان سے مختلف مکاتب فکر کے علماء نے ملاقات کی جن میں مرکزی رویت ہلال کمیٹی کے چیئرمین مفتی منیب الرحمان، مولانا حنیف جالندھری، صاحبزادہ عبدالمصطفیٰ ہزاروی، مولانا یاسین ظفر، مولانا عبدالمالک، ڈاکٹر مولانا عطاء الرحمان اور مولانا سید قاضی نیاز حسین نقوی شامل تھے۔ ملاقات میں حکومت کی جانب سے نظام و نصاب تعلیم کی بہتری کیلئے اصلاحات اور نظام و نصاب تعلیم کے سلسلے میں مدارس کے کردار و خدمات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ علماء کرام کے وفد نے عمران خان کو وزیراعظم منتخب ہونے پر مبارکباد دی اور وزیراعظم کو یقین دہانی کرائی کہ علماء حکومت کے تمام مثبت اقدامات کی بھرپور حمایت کریں گے۔ وزیراعظم عمران خان کی جانب سے کلوتھی اقدامات کی حمایت پر علمائے کرام کا شکریہ ادا کیا۔

3 ہزار کمپنیاں دیوالیہ ہونے کے قریب

انقرہ (ایجنسیاں)

ترکی کو حالیہ عرصے کے دوران امریکا کے ساتھ خاصی کشیدگی کی بھاری مالی قیمت چکانا پڑی ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق ترکی کی بعض پالیسیاں معاشی بحران کا سبب بنی ہیں جس کے نتیجے میں ملک کی ہزاروں کمپنیاں اور تجارتی اداروں کے دیوالیہ ہونے کا اندیشہ ہے۔

ترکی کے مالیاتی کیکٹر کے رائج کا کہنا ہے کہ ترکی کی 3 ہزار تجارتی اور کاروباری کمپنیوں نے مالیاتی تحفظ کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ حکومت کی طرف سے کشیدہ اقدامات کی وجہ سے وہ شدید نوعیت کے مالی بحران اور مشکلات کا شکار ہیں جس کے باعث کمپنیوں کے دیوالیہ ہونے کا خدشہ ہے۔

پولیس کی سیکورٹی میں 60 یہودی قبلہ اول میں داخل

تاریخی املاک پر یہودی آبادکاروں کا قبضہ

متقوفہ بیت المقدس میں موجود لوگ۔

مقبوضہ بیت المقدس (ایجنسیاں)

یہودی شرپسندوں کی طرف سے مسلمانوں کے قبلہ اول پر دھاوؤں اور مقدس مقام کی بے حرمتی کا سلسلہ جاری ہے۔ گذشتہ روز 60 سے زاید یہودی شرپسندوں نے مسجد اقصیٰ میں داخل ہوکر مسلمانوں کے تاریخی مقدس مقام کی بے حرمتی کے اشتعال انگیز اقدام کا ارتکاب کیا۔

قدس پریس کی رپورٹ کے مطابق گذشتہ روز قبلہ اول پر دھاوے بولنے والے یہودی اشرار میں متعدد یہودی طلباء شامل تھے۔ یہودی آباد کار مسجد اقصیٰ کے مراکشی دروازے کے راستے صبح و شام کے اوقات میں اندر داخل ہوتے اور مذہبی رسومات کی ادائی کی آڑ میں قبلہ اول کی بے حرمتی کرتے رہے۔ خیال رہے کہ مسجد اقصیٰ کا باب ال مغاربہ سنہ 1967ء کے بعد قابض صیہونیوں کے نرغے میں ہے اور یہودی اسی دروازے کو قبلہ اول میں دھاوؤں کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

اس موقع پر اسرائیلی فوج نے اور پولیس نے آبادکاروں کو فول پروف سیکورٹی مہیا کر رکھی تھی۔ متاثی فلسطینی ذرائع کا کہنا ہے کہ کل بدھ کو قبلہ اول پر دھاوے بولنے والے آبادکاروں میں مذہبی پیشوا بھی شامل تھے۔ یعنی شاہرین نے بتایا کہ یہودی آبادکاروں نے مسجد میں گھس کر مذہبی رسومات کی ادائی میں اشتعال انگیز حرکات کا ارتکاب کیا۔ اس موقع پر یہودی عورتیں اور بچے بھی مسجد میں آئے جنہیں پولیس کی طرف سے فول پروف سیکورٹی مہیا کی گئی تھی۔

فلسطین کے متبوضہ بیت المقدس شہر میں یہودی مافیا کے ایک گروپ نے پولیس کی معاونت سے پرانے بیت المقدس میں متقیہ درویش' نامی ایک تاریخی عمارت پر قبضہ کرلیا۔

'متقیہ درویش' نامی یہ عمارت مسجد اقصیٰ کے قریب اور انتہائی حساس مقام پر واقع ہے اور اسے طویل عرصے تک ڈسپنسری کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ اسرائیلی پولیس کی موجودگی میں یہودی آبادکاروں نے تاریخی عمارت پر قبضہ کرلیا۔ یہ جگہ کئی سال پرانی ہے۔ یہودی آبادکاروں کی جانب سے قبضے میں لیے جانے کے بعد متاثی فلسطینی آبادی کی طرف سے سخت احتجاج کیا گیا۔ متقوفہ عمارت 120 مرلع میٹر جگہ پر بنائی گئی ہے جب کہ اس کے متصل ایک دوکان کی جگہ خالی ہے۔ اس کے ایک طرف سلوان اور دوسری طرف وادی حلوہ واقع ہیں۔

ایران کو مشکلات کا سامنا: خامنہ ای

ٹوئیٹر سے مزید نئی پابندیاں عاید کررہا ہے۔ ان کے تحت ایران کی تیل کی برآمدات کو ہدف بنایا جائے گی۔ سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کا کہنا تھا کہ ایران کو جوابی چھپر رسید کرنا چاہیے اور پابندیوں کو شکست دے کر امریکا کو شکست سے دوچار کرنا چاہیے۔

انھوں نے کہا کہ "اللہ کی مہربانی سے ہم پابندیوں کو شکست دیں گے اور یہ شکست امریکا کی بھی ہار ہوگی۔ امریکا کی پابندیوں کو شکست دے کر ایرانی عوام کی جانب سے ایک اور چھپر رسید کیا جانا چاہیے"۔

تہران (ایجنسیاں)

ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے اعتراف کیا ہے کہ امریکا کے دباؤ اور اقتصادی مسائل کے پیش نظر ایرانی عوام اس وقت ایک مشکل دور سے گزر رہے ہیں۔

انھوں نے یہ بات دارالحکومت تہران میں ایک اسٹیڈیم میں لبنیٰ ملیشیا اور باصداران انقلاب ایران کے ہزاروں ہمکاروں کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی ہے۔ ان کی یہ تقریر ایران کے سرکاری ٹیلی ویژن سے براہ راست نشر کی گئی ہے۔ خامنہ ای نے کہا "قوم، ملک اور دنیا کی صورت حال حساس ہے۔ بالخصوص ایران کے عوام کے لیے صورت حال بہت ہی نازک ہے اور یہ اس لحاظ سے حساس اور نازک ہے کہ ایک طرف تو ہمیں استعماری امریکا کے سیاست دانوں اور طاغوتی طاقتوں کی فوج آرائی کا سامنا ہے، دوسری جانب قوم کو درپیش اقتصادی مسائل ہیں اور ملک کے کمزور طبقے کے ایک بڑے حصے کا معیار زندگی پست تر ہوتا جارہا ہے"۔

واضح رہے کہ 2018ء کے آغاز کے بعد سے ایرانی ریال اپنی قدر 75 فی صد قدر کھو چکا ہے۔ اس پر مستزاد امریکا کی ایران کے خلاف عاید کردہ نئی پابندیاں ہیں جن کے ایرانی معیشت پر منفی اثرات مرتب ہورہے ہیں۔ امریکا ایران کے تیل کے شعبے پر 4

مختصر مختصر

مولانا اسماعیل درویش کا قتل

اسلام آباد (یو این آئی)

پاکستان کے پشاور میں نامعلوم بندوق برداروں نے مذہبی لیڈر مولانا اسماعیل درویش اور ان کے محافظ کو گولی مار کر قتل کردیا۔ پاکستان کے نیوز ٹیوز کی رپورٹ کے مطابق پشاور کے فنڈو علاقہ میں موٹر سائکل پر سوار بندوق برداروں نے مولانا درویش اور ان کے محافظ پر گولیاں برسائیں۔ لیڈی ریڈنگ اسپتال کے ترجمان نے بتایا کہ فائرنگ میں مولانا اور ان کا محافظ بری طرح زخمی ہوگئے اور انہوں نے اسپتال پہنچنے سے پہلے ہی دم توڑ دیا۔

القدس میں 'اونروا' کا امدادی آپریشن بند

مقبوضہ بیت المقدس (ایجنسیاں)

اسرائیلی اخبارات کی رپورٹس میں بتایا ہے کہ حکومت نے امریکا کے ساتھ مل کر مقبوضہ بیت المقدس میں فلسطینی پناہ گزینوں کی ریلیف ایجنسی 'اونروا' کے امدادی پروگرام بند کرنے کا پلان تیار کیا ہے۔ دوسری جانب انسانی حقوق کے حلقوں نے اسرائیلی ریاست کے اس اقدام کو فلسطینی پناہ گزینوں کے حقوق پر حملہ اور اسے ختم کرنے کی سازش قرار دیا ہے۔ اسرائیل کے نیوز ٹیپ ورک اور ٹی وی چینل 2 کی رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ بیت المقدس میں اسرائیلی بلدیہ نے 'اونروا' کے زیر اہتمام چلنے والے تمام ادارے بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان میں اسکول، اسپتال، بچوں کی بہبود کے مراکز اور سخی دوسرے ادارے شامل ہیں۔ ٹی وی رپورٹ میں بتایا گیا کہ بیت المقدس میں 'اونروا' کے امدادی آپریشن کی بندش کا پلان امریکا کی پیش رو نے فلسطینی پناہ گزینوں کی امدادی ایجنسی کی امداد بند کرنے کے اعلان کے حصے ہے۔

مقتدیٰ الصدر کا نئی کابینہ میں حصہ لینے سے انکار

بغداد (ایجنسیاں)

عراق کی پارلیمان میں سب سے زیادہ نشستوں کے حامل سائرون بلاک کے سربراہ مقتدیٰ الصدر نے نامزد وزیراعظم عادل عبدالمہدی کی قیادت میں نئی کابینہ میں شامل نہ ہونے کا اعلان کیا ہے۔

انھوں نے ایک بیان میں اپنے اتحاد کے منتخب ارکان سے کہا ہے کہ وہ کوئی وزارتی عہدہ قبول نہ کریں۔ مقتدیٰ الصدر نے ایک ٹویٹ میں لکھا ہے کہ وہ ایک آزاد شخصیت عادل عبدالمہدی کو وزیراعظم مقرر کرانے میں کامیاب رہے ہیں۔ انھوں نے اپنے پارلیمانی بلاک کے ارکان کو ہدایت کی ہے کہ وہ حکومت میں شامل نہ ہوں تاکہ نامزد وزیراعظم کو نئی حکومت کی تشکیل کے لیے زیادہ آپشنز دستیاب ہوسکیں۔ انھوں نے ٹویٹ میں عادل عبدالمہدی کی نامزدگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک آزاد شخصیت ہونے کے علاوہ ان کا دامن بھی حکومت کی بدعنوانیوں سے پاک ہے۔

مقتدیٰ الصدر نے تمام سیاسی جماعتوں پر بھی زور دیا ہے کہ وہ نامزد وزیراعظم کے کابینہ کے لیے چناؤ پر اثر انداز ہوں اور نہ ان پر کوئی دباؤ ڈالیں تاکہ وہ سیاسی، فرقہ وار اور لسانی بنیاد پر جماعتوں کے کوٹے سے آزاد ہو کر ایک پارلیمان تشکیل دے سکیں اور نئی حکومت میں عراقی معاشرے کے تنوع کو برقرار رکھیں۔ انھوں نے عادل عبدالمہدی کے زیر قیادت نئی حکومت کو اپنی کارکردگی دکھانے کے لیے پورا ایک سال دینے کا اعلان کیا ہے اور کہا ہے کہ وہ اس عرصے میں عراقی عوام کے سامنے کچھ کر کے دکھائیں

۔۔۔ سرکردہ شیعہ رہنما نے وزیراعظم حیدر العبادی کی بکھیڑش ہونے والی حکومت کے حوالے سے کہا کہ "نئی حکومت عراق کی تعمیر نو کے لیے ایک درست بنیاد پر پورے جوش و جذبے سے کام کرے گی جیسا کہ ان کی پیش رو نے انتخابی اور اپنی انفرادی حیثیت سے بالاتر ہو کر کام کیا ہے"۔

قاتل بیوی اور دوست کو سزائے موت

بریدہ (ایجنسیاں)

بیسال نوجداری کی عدالت نے سعودی شہری کو دھوکے سے قتل کرنے پر اس کی شامی نژاد سعودی بیوی اور شریک واردات شامی شہری کو موت کی سزا سنادی۔ تفصیلات کے مطابق فوجداری کی عدالت کے سامنے ابراہیم الحسن کے قتل کا مقدمہ پیش ہوا تھا جسے اپنی آدھی آلے سے سر پر متعدد وار کر کے ہلاک کیا گیا تھا۔ جسم کے مختلف اعضاء پر بھی ضربیں لگائی گئی تھیں۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ قتل میں اس کی شامی نژاد سعودی بیوی کا کلیدی کردار تھا جس نے اپنے شامی دوست کو عمرہ ویزہ پر مملکت بلا کر اس کی مدد سے اپنے شوہر کو ٹھکانے لگایا تھا۔

بیروت (ایجنسیاں)

لبنان میں نامزد وزیراعظم سعد حریری نے توقع ظاہر کی ہے کہ آئندہ 7 سے 10 روز کے اندر نئی حکومت کی تشکیل عمل میں آ جائے گی۔ انہوں باور کرایا کہ ملک کی اقتصادی صورت حال مزید تاخیر کی متحمل نہیں ہوسکتی۔

رواں سال مئی میں ہونے والے پارلیمانی انتخابات کے بعد سے سیاسی اختلافات نے قومی یک جہتی کی حکومت کی تشکیل کو معطل کر رکھا ہے۔ اس کے نتیجے میں لبنان میں اندیشے پیدا ہوگئے ہیں جو دنیا بھر میں عمومی قرضوں کی بلند ترین شرح کے حامل ممالک میں سے ہے۔

لبنان کی معیشت کو انتہائی مشکل صورتحال کا سامنا

ایک ٹی وی انٹرویو میں حریری نے واضح کیا کہ "لبنانی جماعتوں کے بطور ہم سب پر لازم ہے کہ لبنان کے تحفظ کے واسطے کام کریں اور امن و استحکام تک پہنچنے کے لیے ہم سب ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں۔ میں بتا دینا چاہتا ہوں کہ معیشت انتہائی مشکل پوزیشن میں ہے۔ اسی واسطے میں خطرے کی گھنٹی بجا رہا ہوں"۔

حریری کے مطابق انہوں نے لبنانی صدر کے ساتھ اس صورت حال سے نمٹنے کے طور پر بات چیت کی ہے اور ہفتہ دس دن کے اندر حکومت تشکیل پا جائے گی۔ نامزد وزیراعظم کا کہنا تھا کہ "حکومت بنانے کے لیے سب کو قربانی دینا ہوگی"۔ حریری نے ان خبروں کو مسترد کر دیا کہ علاقائی اور غیر ملکی دباؤ کے باعث حکومت کی تشکیل میں رکاوٹ پیدا ہوئی۔

بستیوں کے تعلق سے اسرائیلی پالیسی کی مخالفت

دبئی (ایجنسیاں)

جرمن چانسلر انجیلا مرکیل اور اسرائیلی وزیراعظم کے درمیان اختلافات کا سلسلہ ایران سے لے کر مقبوضہ بیت المقدس کے مشرقی حصے میں الفان الاحمرک پھیلا ہوا ہے۔ تاہم ان اختلافات نے دونوں ملکوں کے تعلقات کو متاثر نہیں کیا ہے جس کو مل انیب امریکا کے بعد متاثر نہیں کیا ہے جس کو مل انیب امریکا کے بعد ان کا دورہ اسرائیل کا دورہ کیا اور وہ ہر سال ایک مرتبہ وہاں ضرور جاتی ہیں۔ اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ "ایرانی جوہری معاہدے نے تہران اور یورپی ڈاغرا فرام کر دیے تاکہ وہ ان کو مشرق وسطیٰ میں اپنی جنگ اور یورپ تک پھیلے ہوئے حملوں میں خرچ کر سکے ہیں"۔ اسرائیلی وزیراعظم نے مرکیل کو واضح کیا ہے کہ تہران پر پھر سے تمام پابندیاں عائد نہ کی گئیں تو تہران کو شام میں قدم جمانے اور یورپی ممالک کے خلاف کارروائیاں انجام دینے کی بھی قدرت حاصل ہوجائے گی۔

تاہم جرمن چانسلر کا اصرار رہا کہ ایران کے ساتھ بڑا معاہدہ بھی، کسی معاہدے کے نہ ہونے سے بہتر ہے۔ میرکل نے ایران کی علاقائی عسکری سرگرمیوں کے حوالے سے اسرائیلی انٹیلی جنس کی رپورٹ سے آگاہی حاصل کی۔

ایک اور اختلاف رائے اسرائیل کی جانب سے فلسطینی گاؤں الفان الاحمر کو منہدم کرنے کے ارادے کے حوالے سے سامنے آیا۔

"دنیا کو اس کے خلاف کھڑا ہونا ہوگا"۔

دوسری جانب مرکیل کہتی ہیں کہ "ہم ایران کو جوہری ہتھیاروں کے حصول سے روکنے کی ضرورت پر متفق ہیں تاہم طریقہ کار کے حوالے سے ہمارے بیچ اختلافات ہیں۔ ایران کو شام سے نکلنا ہوگا اور میں نے اس بارے میں روسی صدر سے بات چیت کی ہے۔ اسرائیلی پولیس کی موجودگی میں یہودی آبادکاروں نے تاریخی عمارت پر قبضہ کرلیا۔ یہ جگہ کئی سال پرانی ہے۔ یہودی آبادکاروں کی جانب سے قبضے میں لیے جانے کے بعد متاثی فلسطینی آبادی کی طرف سے سخت احتجاج کیا گیا۔ متقوفہ عمارت 120 مرلع میٹر جگہ پر بنائی گئی ہے جب کہ اس کے متصل ایک دوکان کی جگہ خالی ہے۔ اس کے ایک طرف سلوان اور دوسری طرف وادی حلوہ واقع ہیں۔

کوہلی اور جڈیجہ کی ریکارڈ سنچریوں کے بعد ٹیم انڈیا کا دبدبہ

گیندبازوں کی تباہ کن گیند بازی، رشبھ پنت نے بھی دکھایا جلوہ

(واجکوٹ (یو این آئی)

کپتان وراٹ کوہلی اور آل راؤنڈر رویندر جڈیجہ کی بہترین سنچری کی بدولت ویسٹ انڈیز کو ٹ پر 649 رن کے ہمالیائی اسکور پر ڈکلیئر کرنے کے بعد ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے محمد سمیع کی قیادت میں گیند بازوں نے تباہ کن گیند بازی کرتے ہوئے مہمان ویسٹ انڈیز پر کسی طرح کی صلہ رحمی نہیں کی اور پہلے ٹیسٹ کے دوسرے دن جمعہ کا کھیل ختم ہونے تک اس کے 94 رن پر 6 وکٹ اکھاڑ دیئے۔

ہفتہ کے باہر ہندوستانی بلے بازوں کے سامنے کمزور ثابت ہوئے اور میزبان ٹیم نے دوسرے دن چائے کے وقفہ سے ٹھیک پہلے 149.5 اوور میں تو وکٹ پر 649 رن کا رنی پہلی اننگز کا اعلان کردیا۔ وراٹ نے 139 رنز کی سنچری بنائی اور 24 سے بے تحاشہ سنچری بنانے کے معاملے میں سرڈان بریڈمین کے بعد دوسرے بلے باز بن گئے جبکہ جڈیجہ نے ناٹ آؤٹ 100 رنز بنا کر کیریر کی پہلی ٹسٹ سنچری اپنے نام کی۔

ہندستانی اننگز کے جواب ویسٹ انڈیز کی ٹیم بلے بازی کے لیے اتری لیکن 29 اوور میں دن کا کھیل ختم ہونے تک اس نے صرف 94 رن جوڑ کر اپنے چھ اہم وکٹ گنوا دیئے۔ اسٹمپ تک روسٹن چیز 27 رن اور کیمو پال 13 رن بنا کر ناٹ آؤٹ ہیں اور مہمان ٹیم ہندستان کے اسکور سے 555 رنز پیچھے ہے جبکہ اس کے پاس اب صرف چار وکٹ باقی ہیں۔

ہندستانی گیند بازوں نے تگی میں یکطرفہ مظاہرہ کیا اور فاسٹ بولر محمد سمیع نے ایک اننگز میں دہوں اوپنر کا بلوں بریتھویٹ (29) اور کیرون پاول (1) کے وکٹ اڑا دیئے۔ باقی وکٹ بھی سمیع ہی لیتے رہے اور شاہی ہوپ (10) کو روی چندرن اشون نے ایل بی ڈبلیو کر تیسری وکٹ نکالی۔ اپنی پہلی ٹیسٹ سنچری بنانے والے آل راؤنڈر رویندر جڈیجہ نے شیرون ہنٹر (10) کو اور سیمل اپھرس (12) کو آؤٹ کر مشبوط اسکور بنایا۔ صبح میدان میں آنے والے اننگز کا آغاز چار وکٹ پر 364 رن سے آگے بڑھاتے ہوئے کیا تھا۔ کل کے ناٹ آؤٹ بلے بازوں وراٹ (72) رن اور رشبھ (17) نے اننگز کو آگے بڑھاتے ہوئے پانچویں وکٹ کے لئے 133 رن کی ساجھے داری کی۔

وراٹ نے 230 گیندوں میں 10 چوکوں کی مدد سے 139 رن بنائے، انہیں تگی کے بعد ہرمن لیوس نے انہیں دیویندر راشو کے ہاتھوں کیچ کرایا۔ وراٹ نے جڈیجہ کے ساتھ 64 رن جوڑے جبکہ اپنی پہلی ٹسٹ سنچری لگانے والے جڈیجہ نے اعشش یادو (22) کے ساتھ نویں وکٹ کے لیے مثلیہ 55 رن جوڑے۔

ہندستان نے نویں وکٹ گنوا کر رشبھ پنت (92) کے طور پر واحد وکٹ گنوا تو لیکن بعد میں اس نے اپنے چار وکٹ وراٹ، روی چندرن اشون (7)، کلدیپ یادو (12) اور اعشش (22) کے طور پر گنوائے۔ دوسرے دن صبح تگی تک ہندستان نے اپنا ایک وکٹ وکٹ کیپر رشبھ پنت کے طور پر گنوایا جو اپنی پنچری سے آگے ہندوستان کو مزید بڑھتا ہوا کیریبین گیند بازی کے سامنے ڈٹے بیٹھے۔ رشبھ کا جنگہ اور کیپٹن شمین (10) کو جیا کا بین پولر کھد بھپ یادو نے آؤٹ کیا۔ ہندستانی ٹیم نے ٹیسٹ کے پہلے دن ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا تھا تو ویسٹ انڈیز پر کافی بھاری پڑا اور دوسرے دن میزبان ٹیم نے 149.5 اوور میں جڈیجہ کی پہلی ٹسٹ سنچری مکمل ہونے کے ساتھ 649 کے اسکور پر اننگز ڈکلیئر کردی۔ ہندستانی اننگز میں ڈیجا بے بلاز اور اوپنر شوبھا شاہ نے 134 رنز سے بیت تین سنچری اور دو نصف سنچری شامل ہے۔ رشبھ پنت (92) اپنی پنچری سے صرف آگے دن دور رہ گئے۔ ہندستان نے دوسرے دن اپنے اسکور میں 285 رنز اور شامل کئے۔

29 سال کے جڈیجہ نے اپنے 38 ویں ٹیسٹ میں 132 گیندوں پر پانچ چوکے اور پانچ چھکے لگا کر ناٹ آؤٹ 100 رنز بنائے جبکہ تگی سے پہلے کپتان وراٹ نے اپنی 28 ویں ٹیسٹ سنچری مکمل کی۔ انہوں نے 123 ویں اننگز میں یہ کامیابی حاصل کی اور عظیم بلے باز آسٹریلیا کے سر ڈان بریڈمین کے بعد دوسرے سب سے تیز 24 سنچری بنانے والے بلے باز بن گئے۔

ہندستانی ٹیم نے تگی تک پانچ وکٹ پر 506 رن کا مشبوط اسکور بنایا۔ صبح میدان میں آنے والے اننگز کا آغاز چار وکٹ پر 364 رن سے آگے بڑھاتے ہوئے کیا تھا۔ کل کے ناٹ آؤٹ بلے بازوں وراٹ (72) رن اور رشبھ (17) نے اننگز کو آگے بڑھاتے ہوئے پانچویں وکٹ کے لئے 133 رن کی ساجھے داری کی۔

وراٹ نے 230 گیندوں میں 10 چوکوں کی مدد سے 139 رن بنائے، انہیں تگی کے بعد ہرمن لیوس نے انہیں دیویندر راشو کے ہاتھوں کیچ کرایا۔ وراٹ نے جڈیجہ کے ساتھ 64 رن جوڑے جبکہ اپنی پہلی ٹسٹ سنچری لگانے والے جڈیجہ نے اعشش یادو (22) کے ساتھ نویں وکٹ کے لیے مثلیہ 55 رن جوڑے۔

ہندستان نے نویں وکٹ گنوا کر رشبھ پنت (92) کے طور پر واحد وکٹ گنوا تو لیکن بعد میں اس نے اپنے چار وکٹ وراٹ، روی چندرن اشون (7)، کلدیپ یادو (12) اور اعشش (22) کے طور پر گنوائے۔ دوسرے دن صبح تگی تک ہندستان نے اپنا ایک وکٹ وکٹ کیپر رشبھ پنت کے طور پر گنوایا جو اپنی پنچری سے آگے دن دور رہ گئے۔ رشبھ کا مشبوط اسکور بنایا۔ صبح میدان میں آنے والے اننگز کا آغاز چار وکٹ پر 364 رن سے آگے بڑھاتے ہوئے کیا تھا۔ تگی